مکتوبات

حضرت العلام مولانا اللہ یار خان

رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

ادارہ نقشبندیہ اویسیہ

دارالعرفان ● منارہ ● ضلع چکوال

الشیخ

مولانا اللہ یار خان رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۰۴ء میں چکڑالہ، ضلع میانوالی (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنی تعلیم اسلامی مدرسہ امینیہ دہلی (ہندوستان) سے مشہور ماہر تعلیم مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی ۱۹۳۴ء میں مکمل فرمائی۔ آپ تصوف کے راستہ پر ۱۹۳۶ء میں گامزن ہوئے اور بقول آپ کے ۱۶ برس کے بعد آپ پر حقائق کھلنا شروع ہوئے اور ۲۱ برس کے بعد آپ نے اپنے پہلے شاگرد قاضی ثناء اللہ ساکن لیٹی، تحصیل تلہ گنگ، ضلع کیمبل پور (متوفی یکم رمضان ۱۴۱۸ھ بمطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۹۷ء) کو لطائف کرا کر توجہ سے سرفراز فرمایا۔

آپ نے ۱۹۶۲ء میں اسلامی تصوف کی تعلیمات کی اشاعت و ترویج کے لئے اپنی مایہ ناز کتاب دلائل السلوک تصنیف کی۔ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ کے شیخ کی حیثیت سے آپ نے دم واپسیں تک تزکیہ باطن کی دولت سے ہر آنے والے مسلمان کو فیض یاب کیا آپ نے ۱۸ فروری ۱۹۸۴ء اسلام آباد میں انتقال فرمایا اور ۱۹ فروری ۱۹۸۴ء مرشد آباد داخلی چکڑالہ اپنی زمینوں پر پہلے سے مقرر کردہ جگہ پر عالم برزخ میں جلوہ افروز ہوئے۔

آپ نے اپنے پیچھے زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے ہزاروں کی تعداد میں پکے اور سچے مسلمان چھوڑے جنہیں بارگاہ نبوت میں روحانی حاضری ہر دم نصیب ہے۔ اسلام کے خلاف کام کرنے والی باطل قوتوں کو بے نقاب کرنا اور خلق خدا کو خالص دین سے آگاہ کرنا بھی آپ کی مبارک زندگی کا ایک اہم پہلو رہا۔ ایک ماہر علم الکلام کی حیثیت سے آپ نے بیش بہا تحقیقی مقالات لکھے تاکہ مسلمانوں کو رہتی دنیا تک باطل قوتوں کے خلاف رہنمائی میسر ہو سکے۔

آپ نے اپنی زندگی ہی میں اپنے سب سے زیادہ ہونہار شاگرد محمد اکرم اعوان کو اپنا جانشین نامزد فرمایا تاکہ وہ آپ کے مشن کو اس کے مرکز دارالعرفان منارہ ضلع چکوال جو اسلام آباد سے ۱۵۰ کلومیٹر ہے، جاری و ساری رکھ سکیں۔

آپ بلاشبہ امت مسلمہ کی وہ عظیم ہستی ہیں جنہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بعد نبوت اور صدیقیت کے درمیاں واحد منصب "قرب عبدیت" عطا ہوا۔ اللہ آپ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ (آمین)

عرض مدعا

حضرت مولانا اللہ یار خان علیہ رحمتہ ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ مجتہد فی التصوف اور امت محمدیہؐ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے بعد بلند ترین منصب "قرب عبدیت" پر فائز ہوئے۔ آپ اس منصب کو پانے والی بھی واحد ہستی ہیں۔ آپ کے کمالات اور دین متین کی خدمات پر مشتمل آپ کی سوانح حیات زیر ترتیب چوہدری علی احمد صاحب ایک حد تک روشنی ڈالتی ہے۔

اس کتاب کا مقصد آپ کے مکتوبات کو حتی المقدور جمع کرنا ہے جو آپ نے اپنی مبارک زندگی میں اپنے شاگردوں کو وقتاً فوقتاً" تحریر فرمائے۔ اس سعی جمیلہ کے محرک جناب آنریری کیپٹن محمد نواز صاحب ہوئے جن سے ۲۶ اگست ۱۹۹۴ بمطابق ۱۸ ربیع الاول ۱۴۱۵ ہجری بروز جمعتہ المبارک دارالعرفان منارہ سے واپسی پر سوہاوہ برلب سڑک ایک مسجد میں اتفاقاً" ملاقات ہو گئی اور جو کشاں کشاں مجھے اور جناب لیفٹیننٹ کرنل (ر) عبدالقیوم صاحب صدر تنظیم الاخوان پاکستان کو اپنا گھر لے گئے اور ایک نہایت عمدہ ڈبے میں حضرتؒ کے وہ خطوط ہمیں دکھائے جو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں تحریر فرمائے تھے۔ اس کتاب کے لئے وہ فوراً" اپنے اس متاع عزیز کو میرے حوالہ کرنے پر رضامند ہوئے۔ اللہ کریم انہیں اجر عظیم سے نوازے۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عادت مبارکہ تھی کہ احباب کے خطوط کا جواب اکثر اسی خط میں خالی جگہ پر تحریر فرما دیتے۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے چند خطوط اصلی متن کے ساتھ سپرد کمپیوٹر کئے جا رہے ہیں جو دور حاضر کا کاتب ہے۔ اللہ کریم ہمیں ان سے مکمل استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مجھے امید ہے کہ ان مکتوبات کی حامل یہ جلد اول ان احباب کو ضرور متحرک کرے گی جو اس خزانہ علم کو چھن جانے کے خوف سے مخفی رکھے ہوئے ہیں اور مجھے جلد دوم شائع کرنے کی بھی جلد از جلد سعادت حاصل ہو گی۔ میں ۱۹۵۸ء اور ۱۹۶۳ کے درمیانی عرصہ میں لکھے گئے خطوط کا خصوصی خیر مقدم کروں گا۔

مطلوب حسن عفی عنہ
ناظم اعلیٰ

۱-۹-۱۹۹۸

مولوی محمد فضل حسین کے نام

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے یہ شاگرد خود پیر تھے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق قائم ہوا تو اللہ کریم نے وہ جرات رندانہ دی کہ اپنے مریدین کے سامنے علے الاعلان تائب ہوئے اور فرمایا کہ میں جعلی پیر تھا۔ میرے پاس کچھ نہ تھا۔ مریدین سے بھی معافی مانگی اور انہیں تلقین کی کہ وہ بھی کسی اللہ والے سے اپنا تعلق قائم کریں۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک زندگی میں ہی انتقال کر گئے جیسا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے آخری والا نامہ سے ظاہر ہے۔

(1)

از چکڑالہ

6-6-1963 ناچیز اللہ یار خان

مکرمی و محترمی

السلام علیکم! گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حال ہوا۔ عالی جاہ جناب کے انوار سیر قرآنی تک بوجہ توجہ جناب کے شیخ کے واصل ہوئے۔ آپ نے حقیقت قرآن بزرگان دین سے سنا ہے عالی جاہ اصل میں مقام حقیقت قرآن' حقیقت کعبہ' حقیقت صلوٰۃ یہ منازل دائرہ ولایت محمدیہؐ میں آتے ہیں جو ولایت مخصوص رسول اکرم ﷺ ہے۔ باقی انبیاء کا حصہ منازل اولوالعزمی تک ختم۔ آگے اگر امتی جائے گا۔ تو وہ بوراثت و کمال اتباع رسول اکرم ﷺ جیسا شاہی محل میں حجام یا باورچی چلا جائے۔ ان منازل تک سوائے عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس وقت تک کوئی ولی اللہ نہیں پہنچا۔ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ' ان کی روح پر خدا کروڑ کروڑ رحمتیں نازل ہوں' وہ بھی مقام تقرب تک گئے' ان کا خیال تھا کہ مقام رضا سے آگے سیر نظری ہے سیر قدمی نہیں یعنی آگے قدم نہیں رکھ سکتا۔ مگر سیر بدیہی ہے نہ سیر قدمی۔

چونکہ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ چیزیں کشف سے معلوم ہوئیں' خود ان منازل کو طے نہ فرمایا تھا۔ مگر پھر بھی یہ تو فرمایا کہ حقیقت صلوٰۃ و کعبہ و قرآن ولایت محمدیہؐ سے خاص ہے اللہ اکبر۔

اب رہا قصہ جناب کے آنے کا فی الحال آپ بندہ کے پاس نہیں آ سکتے۔ میں باری باری سے وقت دیتا ہوں۔ میں قیام طعام کا زیادہ بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اس واسطے فی الحال اور رفقاء آ رہے ہیں۔ آپ خط و کتابت جاری رکھیں۔ کچھ دنوں بعد انشاء اللہ جناب عالی کو بلا لوں گا۔ حضرت میں پیر نہیں' ہوں نہ بیعت لیتا ہوں۔ بیعت اگر خدا کو منظور ہو تو رسول خدا ﷺ سے کراتا ہوں۔ نہ ہی دل میں کوئی کبھی خیال تک گزرا۔ میں تو اپنے آپ کو کتا سے زیادہ رذیل جانتا ہوں۔ پیری کے قابل کہاں۔

ہاں جب میرے رب کو منظور ہو۔ تو بیعت رسول اللہ ﷺ سے کراتا ہوں۔
جو پیر مرشد و شافع امت ہیں ہاں اتنی عرض کروں گا۔ اس سلسلہ سلوک میں منازل طے کراتے ہیں جب میرے رب کا فضل شامل حال ہو تو۔ آپ کو اس بدکار سے بڑھ کر اس وقت کوئی آدمی نہ ملے گا۔

میرے رب نے اس معاملہ میں تمام آرزوئیں پوری فرمائیں ہیں۔ جواب دینا۔ وقت کسی وقت بتا دوں گا۔ والسلام

(2)

از چکڑالہ

18-7-1963 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

مکرمی و محترمی

السلام علیکم! جناب کا گرامی نامہ کافی دنوں سے موصول ہو چکا ہے۔

میں خود کہیں باہر ایک دو جلسہ پر چلا گیا تھا۔ دوم سخت گرمی ہے' سوم کچھ نئے ساتھی حلقہ ذکر میں آ چکے تھے' خیال تھا کہ خدا تعالیٰ مہربانی فرما کر اپنے فضل و کرم سے ان کو فنافی الرسولؐ تک پہنچا دے۔ وہ ہو گیا۔

اب آپ 1963-8-1 بروز جمعرات کو چکڑالہ آ جائیں۔ بہرحال 1963-8-1 بروز جمعرات کوشش فرمانا۔ میں جنابؐ کا منتظر رہوں گا۔ باہر نہ جاؤں گا۔ نیز خیال کرنا صرف آپ ہی تنہا تشریف لانا۔ کسی اور آدمی کو ہمراہ نہ لانا۔ پھر کسی کی خواہش ہوئی تو دوبارہ' بس ایک ایک آدمی کو حلقہ میں لیتا ہوں۔ فائدہ اس میں ہے یہی ٹھیک سمجھا ہے' ساتھ ساتھ قیام و طعام کی تکلیف نہیں ہوتی۔ آج جناب سب انسپکٹر فیض عالم صاحب کا خط سندھ سے آیا کہ یکم اگست کو میں بھی رخصت لے کر آ رہا ہوں۔ ایک ماہ کی رخصت۔ اس سے پہلے جو خط آیا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ لاڑکانہ تبادلہ ہو گیا ہے' اس میں بھائی کی شکایت تحریر فرماتے ہیں' باقی خیریت ہے' آنے سے اول ذکر خاص کر لطائف پر کافی زور دینا۔ کہ چلتے لطائف بندہ کے پاس

آئیں۔ کہ پھر آگے کوشش کی جائے کامیابی منجانب اللہ ہوتی ہے' میرے ہاتھ میں نہیں۔

(3)

از چکڑالہ الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب

السلام علیکم! جواباً" عرض ہے کہ آپ 1963-8-24 بروز ہفتہ علی الصبح لاہور سے چل کر چکڑالہ تشریف لائیں۔ چوہدری شہباز الدین کے ساتھ آپ لاہور سے براستہ سرگودھا' میانوالی' چکڑالہ۔ بن حافظ جی سے پختہ سڑک چھوڑ کر کچی سڑک چکڑالہ کی لینا۔ یا لاہور سے براستہ جہلم' جہلم سے چکوال' چکوال سے میانوالی کی سڑک براستہ تلہ گنگ' آگے بن حافظ جی سے چکڑالہ۔

کام خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے مگر مشائخ رضوان اللہ علیہم کے سامنے پیش کریں گے۔ قاضی صاحب و شیر باز آپ کے ہمراہ لاہور چلے آئیں گے۔ داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس خصوصی دعا کے لئے' آگے جو منظور خدا ہو گا وہی ہو گا۔

اچھا ہو گا اس کا جواب جلدی دیں۔ اسی تاریخ مقررہ پر آ جائیے گا۔ والسلام

(4)

از چکڑالہ

6-9-1963 ناچیز اللہ یار خان

السلام علیکم! دونوں خطوط مل گئے ہیں اور جناب چوہدری صاحب کا ایک خط بھی ملا۔ جواباً" عرض ہے کہ کاغذات کا گم ہونا اچھا معلوم ہوتا ہے' ان میں کوئی بات نقصان دہ تھی' ملک بشیر کے متعلق ہر وقت دعا ہے ہم غافل نہیں' نہ ہی مشائخ کرام نے فراموش فرمایا' ہمیشہ مشائخ سے دعا کرائی جاتی ہے' دیر آمد درست آمد

ملک بشیر کا فکر آپ سے و چوہدری صاحب سے بھی ہم کو بڑھ کر ہے' انجام بخیر ہو گا' ہماری دعائیں ان کے ہمراہ ہیں۔

باقی ہوتا وہی ہے جو منظور خدا ہو۔ الہام و کشف وحی الٰہی نہیں۔ غلطی بھی ہو جاتی ہے' چکوال واپسی پر معلوم ہوا کہ شیر باز کی کلام میں تو ابلیس لعین نے کافی دخل دیا۔ جمعہ' جمعرات ان کی کلام تھی نہ میری' مگر بے فکر رہیں' دل کو تسلی ہے انجام اچھا ہو گا۔ ہم چوہدری صاحب سے اس غم میں شریک ہیں۔ خدا تعالیٰ اس غم کو خوشی میں بدل دے گا۔ وہ قادر ہے' آپ اپنا بار بار لکھتے ہیں۔ سب کچھ بدست قدرت ہے مگر آپ ناامید نہ ہونا خدا تعالیٰ آپ کو اپنا وصال عطا فرمائے گا۔ خدا تعالیٰ محروم نہ رکھے گا۔ معمول زور سے کیا کرنا۔ ساتھی ہوں تو مل کر کرنا۔ جب حضرت صاحب کی خدمت میں گئے تو آپ کو اطلاع دوں گا۔ چوہدری صاحب کو السلام علیکم عرض کرنا اور تسلی دینا: دیر آمد درست آمد کا معاملہ ہو گا۔ تمام رفقاء حلقہ ملک بشیر کے لئے دعا کرتے ہیں مشائخ سے کراتے ہیں' میں خود عاجز انسان ہوں' بدکار ہوں' گنگار ہوں' ہر وقت دعا کرتا ہوں۔

نوٹ : جس وقت ہی برات ملک بشیر کی خبر آئے فوری اطلاع فرمانا اور میں 13-9-63 سے 19-9-63 تک ضلع جہلم میں دورہ پر ہوں گا' اطلاعا" عرض ہے۔

(5)

از چکڑالہ

25-9-1963 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم مولوی۔ السلام علیکم! یہ خط جناب کو برائے اطلاع ارسال کیا جاتا ہے۔ وقت ہو تو جواب دے دیں۔ حضرت سلطان العارفین رحمتہ اللہ کی خدمت عالیہ میں جانے کی تاریخ 5-10-63 بروز ہفتہ مقرر ہوئی۔ آپ 5-10-63 بروز ہفتہ سرگودھا اڈہ موٹر نزد اسٹیشن اس اڈہ کی مسجد میں حاضر رہیں اگر آپ بعد کو پہنچ جائیں اور ہم کو وہاں نہ پائیں تو پھر ھری پورا کی مسجد شہر سے باہر شرقی جانب' بلکہ

آپ ریل کی پٹڑی اسٹیشن کی طرف پکڑ کر شرقی جانب چلیں جو گاڑی بھلوال کی طرف جاتی ہے اس پٹڑی پر ہری پورا محلہ میں مسجد آ جائے گی وہاں پتہ کرنا۔ حکیم مولوی محمد نواز' مالک ملتانی دواخانہ ہم غالباً" انشاء اللہ وہاں آپ کو مل جائیں گے ورنہ وہاں سے جو موٹر چنیوٹ کو جاتی ہے چوکی بھاگٹ سے ہو کر طالب والا پتن سے پہلے جو کچی سڑک لنگر مخدوم سے گزر کر جاتی ہے۔ آپ لنگر مخدوم اتر جائیں۔ شرقی جانب سے گزر کر دریافت کریں۔ پتن کی شرقی جانب فقیر اللہ دین کی مزار دریافت کریں میرا نام نہ لینا صرف فقیر الہ دین۔ عوام میں مشہور ہے اللہ دیا' فقیر اللہ دیا صاحب۔

اچھا ہو گا آپ سرگودھا کی مسجد میں بروقت آ جائیں۔ نیز ملک بشیر کا معاملہ دوبارہ آپ نے نہیں بتایا۔ آگے ایک خط میں' میں نے آپ کو اطلاع دی تھی کہ اس کو یہ سزا حقوق العباد میں مل رہی ہے اس واسطے دیر ہو رہی ہے ورنہ خیر ہے۔ انشاء اللہ تعالٰی بے فکر رہیں۔ چوہدری صاحب کو السلام علیکم عرض کرنا کہ کام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ ملک بشیر نے کافی نقصان و غلطیاں کی ہیں جن کی سزا رب کو کچھ مقصود ہے ورنہ خیر ہے' وقت ہوا تو جواب دیں کہ تسلی ہو جائے گی خط مل گیا ہے۔
نوٹ : روٹی چار یا پانچ وقت کی ہر ساتھی کے ہمراہ ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی چائے اور میٹھا بھی۔ دودھ وہاں مل جائے گا۔ والسلام

(6)

از چکڑالہ

7-11-1963 ناچیز اللہ یار خان

السلام علیکم! امابعد گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ ملک بشیر کی خبر سن کر پاؤں سے پانی نکل گیا۔ تمام رات مشائخ سے یہی گفتگو رہی' تمام حیران ہو کر خاموش ہو گئے آخر فرمایا کہ اس نے کچھ بری ہونا تھا۔ اس پر ہماری نگاہیں پڑتی تھیں۔ الہام میں اجمال تھا۔ اجمال کی وجہ سے غلطی ہوئی' آگے کلام خود مجمل ہوتی ہے اس میں

غلطی ہوئی' معلوم ہوا جو شریعت نے پیشگوئی کی' جز کو پورا ہونا کل کو پورا بتایا۔ جز پوری ہوئی تو کل پوری ہوئی۔ بہرحال میرے رب کی مرضی معلوم ہوا دعا بھی وہ چاہے قبول فرمائے' نہ چاہے نہ فرمائے۔

شعر: کس نہ آید کہ آن جا دم زند

باقی عرب جانے کی مشائخ کی طرف سے کوئی اجازت معلوم نہیں ہوتی۔ فرماتے ہیں عنقریب لاہور ہی میں جگہ بن جائے گی۔ کوشش کریں عرب نہ جائیں ان کو یہاں فائدہ ہو گا۔ بنسبت عرب کے۔ میرا رجحان قلبی بھی یہی ہے کہ آپ عرب نہ جائیں رزق خدا دے گا۔

کوٹ اگر آپ آئیں تو لائیں۔ ورنہ ہرگز کسی غیر آدمی کے ہاتھ نہ ارسال کریں۔ دسمبر میں آخری عشرہ تمام معلمین طبقہ جدا طلب کر رہے ہیں کہ عشرہ' بارہ دن عنایت کریں۔ جدا کسی جنگل یا کسی قصبہ میں علیحدہ سے معمول سے فیض یاب ہو سکیں۔ آپ بھی اس وقت تشریف لائیں تو دس بارہ دن پاس رہ جائیں۔ پھر سوال و جواب کریں گے۔ ابھی تو ایک ماہ باقی ہے۔

چوہدری صاحب عرب گئے ہیں یا کہ نہیں اور کب جائیں گے ان کو سلام عرض کرنا۔ افسوس بھی کرنا۔ مرضی خدا۔ بزرگان دین نے کمی نہیں کی مرضی خدا۔

والسلام

(7)

از چکڑالہ

14-10-1963 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت شریف عزیزم

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ سرگودھا میں 5-10-63 کو تمام رفقاء نے شام تک بڑی سخت انتظار کی تھی۔ بار بار جناب کا نام لیتے تھے مگر آخر مشائخ سے علم ہوا کہ وہ نہیں آئیں گے۔ اگر آپ آ جاتے تو

جناب کو تمام مشائخ حتی کہ قطب الاقطاب صاحب کے سامنے پیش کیا جاتا۔ دعا کرائی جاتی جناب کی ترقی کے لئے اور عرض کی جاتی کہ ان کو اس راستہ پر 18 سال ہو چکے ہیں، مگر جناب کی قسمت ہمارا کیا اختیار ہے، آپ گھبراتے کیونکر ہیں۔ اٹھارہ سال آپ نے بھی خدا کی راہ میں لگائے ہیں، وہ محنت ضائع کرنے والی ذات نہیں ثواب تو ملے گا۔ آپ کو علم نہیں، 16 سال تو بندہ نے بھی لگائے ہیں، 16 سال کے بعد معمولی پانی کی بوندیں پھوٹیں۔ بیس سال کے بعد دریا کی لہریں شروع ہوئیں۔ بائیس سال بعد دریا طغیانی میں آیا۔ ساڑھے تیئس سال بعد سمندر کی ٹھاٹھیں شروع ہوئیں۔ آپ یاد رکھیں مقام احدیت سے سلوک شروع ہوتا ہے اور کمالات اولو العزمی تک نصف سلوک ختم ہوتا ہے، آگے آدھی یعنی نصف ولایت محمد رسول اللہ ﷺ کی ہے۔ 9 نویں عرش سے آگے عالم تحیر ہے یعنی عالم حیرت دامر ہے، اس میں کافی منازل آتے ہیں۔ آخری منزل مقام تسلیم ہے۔ جس پر اولیاء اللہ کی ولایت ختم۔ آگے انبیاء کی ولایت، مقام خلہ، مقام محبت، مقام تکلیمی، مقام محبیت خاصہ، مقام حب صرفہ، مقام رضا، آگے مقام کمالات نبوت، پھر کمالات رسالت، پھر اولوالعزمی، آگے آقا نامدار ؐ کی ولایت جس میں سمندر کی لہریں ہیں۔ یہ بدکار تیر رہا ہے اور غوطے لگا رہا ہے یاد رکھیں مقام خلہ سے آگے سوائے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے سابقہ اولیاء اللہ سے کسی نے قدم نہیں رکھا۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء یہ انسان کے بس سے باہر ہے،

این آں سعادت ہست کہ حسرت برد براں
جویان تخت قیصر و ملک سکندری

عزیزی! ہمیشہ خدا سے دعا کا طالب رہیں۔ یہ کسی انسان کا اپنا ذاتی کمال نہیں، مقام رضا سے آگے ولی اللہ کے مابین اور خدا کے مابین یعنی مقام رضا کے بعد ولی کو خدا تعالیٰ سے وہ نسبت پیدا ہو جاتی ہے، جو نسبت خدا سے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کو ہوتی ہے، جس نسبت سے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام خدا سے فیض حاصل کرتے ہیں، اسی نسبت سے ولی بھی خدا تعالیٰ سے فیض لیتا ہے، اس کی سمجھ و علم

مقام رضا کے بعد ہوئی۔ مگر ولی بواسطہ انبیاء کی اتباع اور صحیح متبع ہونے کی وجہ سے لیتا ہے' بغیر اتباع انبیاء محال ہے۔ نبی براہ راست لیتا ہے' سُبْحَانَکَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ عزیزی یہ باتیں عام نہ کیا کریں۔

عزیزی! میں تو اب مشائخ و حضور ﷺ کی طرف سے مجبور ہوں کہ تبلیغ کرتا ہوں۔ تعلیم کتابوں کی دیتا ہوں۔ قدرے دنیا کے کاروبار کرتا ہوں۔ توجہ' ذکر' تعلیم سلوک دیتا ہوں ورنہ دل چاہتا ہے' ایک میں ہوں ایک میرا رب ہو' ہمارے درمیان دوسرا کوئی حائل نہ ہو۔ جو نہیں جانتا تھا رب نے دے دیا۔ اس کی ذات کا لاکھ لاکھ شکر ہے' وہی میری تمام ضروریات کا کفیل' وہی کافی ہے' اسی پر بھروسہ' وہی معبود' وہی مسجود' وہی مقصود' لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اللہ اللہ اللہ

باتیں دل میں رکھنا۔ رب پوچھے گا کہ اے اللہ یار تم نے کیا لکھ دیا۔ راز کو کیونکر ظاہر کیا۔ یہ منازل کسی نے بتائے سابقہ میں سے---- چوہدری شہباز الدین کو السلام علیکم عرض کرنا۔

حقوق العباد میں ملک بشیر نے سخت غلطیاں کیں ہیں' آئندہ بھی اس کا دیندار ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ اگر خدا کا فضل شامل حال نہ ہوتا اور اولیاء اللہ کی دعائیں نہ ہوتیں اور آپ کا خلوص نہ ہوتا تو تمام دنیا سفارشیں کرتی۔ ہرگز بری نہ ہوتا۔ اس خدا کے بندے نے مخلوق خدا کو نقصان دیا تھا باقی جب آنا ہو۔ تو اول اطلاع دینا۔ والسلام مع الاکرام

(8)

از چکڑالہ

22-11-1963 ناچیز اللہ یار خان

السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ جواباً" عرض ہے کہ بڑی خوشی سے حضرت فضل علی شاہ قریشی رحمۃ اللہ علیہ صاحب کے مزار پر تشریف لے جائیں۔ تمام جماعت کے ہمراہ شمولیت فرمائیں اور حضرت مولانا عبدالغفور صاحب سے ملاقات

فرمائیں۔ وہاں تو جناب کا اجتماع 16-15 دسمبر کو ہو رہا ہے۔ میں نے جو عرض کی ہے کہ ملازمین طبقہ کو چھٹیاں دسمبر میں ہو رہی ہیں اور وہ اصرار کر رہے ہیں کہ دس دن دیئے جائیں۔ وہ چھٹیاں 20 دسمبر کے بعد ہوں گی۔ آپ اس میں بھی شامل ہو سکتے ہیں' اور جناب کو ہر وقت اجازت ہے' وہاں سے چکڑالہ آنا زیادہ موزوں ہو گا۔

باقی آپ کا فرمانا کہ بعض جماعتی مخالف ہیں کہ سلسلہ اویسیہ میں فقیر فضل حسین فیض کیونکر لیتا ہے' یہ تو حضرت ان کی غلطی ہے' آپ عرض کریں۔ کہ اللہ یار تو پیر نہیں وہ تو بفرمان مشائخ صرف معلم سلوک و تصوف ہے' کامیابی بدست قدرت ہے' تعلیم سلوک کی ضروری دوں گا جو آجائے اور یہ بھی محض اظہار نعمت خداوندی بحکم خدا کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کر رہا ہوں۔ ورنہ ضرورت ہوتی اگر میں جانتا کہ کوئی آدمی صاحب حال اس بدکار سے پاکستان یا ہندوستان میں زیادہ کامل و اکمل ہے تو یقیناً میں اس طرف ہر آدمی کی راہبری کرتا۔ اگر بندہ کے پاس حضرت مولانا عبدالغفور صاحب تشریف لائیں تو بھی ان کو میں بحیثیت خادم کے آگے چلانے کو تیار ہوں۔

عزیزم! آپ کو پاکستان و ہندوستان میں کامل و اکمل انسان سوائے اس بدکار کے نہ ملے گا۔ جو آدمی آنہ دو آنہ علم تصوف لے کر پھر رہے ہیں وہ بھی یقیناً حضرت مولانا فضل علی شاہ قریشی رحمۃ اللہ علیہ صاحب کی برکت سے برکات یافتہ ہیں' ورنہ یہ چیز تو دنیا سے نابود ہو چکی ہے اس کی تلاش بھی دلوں سے نکل چکی ہے' انکار دن بدن زیادہ ہو رہا ہے' دکان دار پیروں نے قبر فروشی و ہڈیاں فروشی شروع کر رکھی ہے' مذہب کے ڈاکو ہیں' لوگوں کی عزت و مال کے ڈاکو ہیں' ایمان کے لٹیرے ہیں۔ اس واسطے دنیا متنفر ہو گئی ہے' جو ہے وہ آنہ دو آنہ ہے' خود ناقص ہے غیروں کو کیا دے گا۔ بڑا غضب یہ ہے کہ جب خود مراقبات ثلاثہ سے یا سیر کعبہ یا فنافی الرسول ؐ سے آگے کچھ نہیں جانتا تو لوگوں کو خوامخواہ کیونکر خراب کرتا پھرے۔ مگر کوئی اپنے نااہل ہونے کا کبھی اظہار نہ کرے گا۔ محض اس واسطے کہ مرید متنفر نہ ہو

جائیں۔ کیا یہی سلوک ہے۔ یہی للہیت ہے کیا اسی کو ولایت کہا جاتا ہے' یہ پیر کل کو خدا کے پاس کیا جواب دیں گے۔

جب حضرت فضل علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر جاؤ تو کوئی آدمی جس کو صحیح تڑپ سلوک کی ہو اور استعداد بھی حصول کی رکھتا ہو۔ تو اس کو میرا پتہ دینا۔ ہاں مولانا عبدالغفور صاحب سے بات کرنا کہ کیا یہ ناجائز ہے کہ جب اپنے سلسلہ میں سلوک حاصل نہیں ہو سکتا۔ تو دوسری طرف جائیں۔ باقی خود تشریف لاؤ تو کوٹ لانا۔ جب جناب کو فرصت ہو اس وقت آپ کو کھلی اجازت ہے آ جانا۔ مگر اول مطلع ضروری کیا کرنا۔ اگر ملازمین کے اجتماع میں داخل ہونا چاہیں تو بھی وہ 20 دسمبر کے بعد ہو گا آپ حضرت قریشی رحمۃ اللہ علیہ صاحب کے مزار سے واپس ہو کر بھی شامل ہو سکتے ہیں' پتہ کر لیں کہ اجتماع کس مکان میں ہو گا غالباً" ڈھلی ایک تنہا جگہ میں ہوں گے۔

کیا ایک استاد مر جائے تو دوم کے پاس سبق پڑھنا حرام ہوتا ہے مولانا عبدالغفور صاحب سے پوچھ لینا۔ خدا کا بندہ وہ ہے' جس کے دل میں یہ کدورت نہ ہو غرور' انانیت' تکبر' فخر سلسلہ ہوا تو پھر کیا فائدہ؟ والسلام

(9)

از چکڑالہ

10-4-1964 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم کل مورخہ 64-9-9 کو حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ کے مزار سے واپس گھر آیا ہوں آج جناب کا گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حالات ہوا۔ یاد آوری کا بہت بہت شکریہ۔

عزیزم! رب کے بندوں کو ہمیشہ تکالیف پیش آتی ہیں اللہ والوں کو ہمیشہ ہی کوئی نہ کوئی تکالیف درپیش ہوتی ہیں' یا بیماری یا بھوک یا کوئی اور مصیبت۔ آپ تنگ دستی کے لئے ہمیشہ پانچ صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ باوضو

پڑھا کریں۔ مگر اول اس کے یک صد بار سورت قریش پڑھا کریں پھر لاحول ولا قوۃ بلا ناغہ مگر کسی کو بتانا ہرگز نہیں دل میں رکھنا۔ حسب ذیل درود شریف جو غالباً" آگے بتایا بھی ہے نقشبند خاندان کا مجرب ہے' دس تسبیح پڑھ لیا کریں۔

باقی میں نے جو درخواست پیش کی تھی حضرت مدنی مدظلہ کی خدمت میں پیش کرنا۔ وہ مبنی بر خلوص تھی کہ یہ چیز یعنی علم باطنی سلوک دنیا سے اپنا مقام کھو بیٹھا ہے' اس علم کا بازار بے رونق ہو چکا ہے۔ اس کے متلاشی و طالب نابود ہو چکے ہیں اس کی دکانیں بند ہو چکی ہیں اس بنا پر عرض کی تھی۔ کہ اگر ان کو تلاش ہو یا طلب تو ناامیدی نہ پیدا کریں مگر ہے محال۔

مولانا میں نے پاکستان کے گوشہ گوشہ کو دیکھا اس کا صحیح طالب نہ پایا۔ جو پایا وہ طالب عزت و طالب جاہ و طالب مال پایا۔ میں نے خوب سمجھ لیا ہے کہ طالب رضائے مولا نابود ہے' جو تصوف کا دم بھرتا ہے' وہ محض اس کو ذریعہ معاش جان کر۔ اور وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ میرا راز ظاہر ہو۔ چونکہ راز ظاہر ہوا تو مرید ختم۔ مرید ختم تو معاش ختم' عزت ختم اللہ اکبر جب دل میں یہ ہے' تو معرفت الٰہی کہاں؟

مولانا میں نے خوب سمجھ لیا ہے' پیروں کے لئے پیری بڑا حجاب ہے اور مولوی کے لئے مولویت ہی حجاب ہے۔ مولانا اہل اللہ عارفین کاملین دنیا سے نابود ہیں۔ جو مل جائے غنیمت جان' جلدی ہونی چاہئے زندگی کا کیا اعتبار۔ مولانا سابقہ بار حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں 12-10 آدمی فنافی الرسول کے لئے پیش کئے گئے تھے۔ 64-4-5 کو (22) بائیس پیش کئے تھے۔ اس بار سخت حکم دیا مشائخ نے جلدی کو خیرباد کریں۔ محنت کرایا کریں۔ کافی وقت بعد مراقبات کرائیں۔

آپ کا مدت سے خط نہ آنا ناامید کرتا تھا۔ ایک دن حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا تھا آپ کے متعلق تو فرمایا کہ دل تو ان کا آپ کے ساتھ ہے' فیض عالم صاحب کا خط آتا رہتا ہے اب تو تبادلہ کی درخواست دے دی۔ وہ منظور بھی ہو چکی ہے' میں نے ان کے تبادلہ کا کہا تھا کہ بندہ سے میل جول میں آپ کو مشکل ہے' راولپنڈی آجائیں تو ملاقات رہے گی۔ اس وجہ سے درخواست دے دی تھی

اور منظور ہو گئی۔

آپ کو تمام ساتھی بہت یاد کرتے ہیں اس دورہ میں خدا بخش و محمد اکرم نے پوچھا تھا۔ اور پروفیسر حافظ عبدالرزاق بھی یاد کرتا ہے۔

باقی سب خیریت ہے۔ وقتاً" فوقتاً" خطوط سے یاد کر لیا کریں۔

نوٹ :- مولانا میں تو خادم ہوں جناب کا بلکہ تمام رفقاء کا ہاں ترقی ناچیز کے ہاتھ میں نہیں یہ خدا تعالٰی کے دست قدرت میں ہے۔ کوشش میری ہے۔ میری طرف سے محنت میں فرق نہیں ہوتا' نہ ہی بخل ہے آپ دیندار' دیانت دار' صادق و سچے آدمی تھے۔ سلوک سے بے حد محبت رکھنے والے دل میں اک اشتیاق رکھنے والے تھے۔

بندہ کو خدا تعالٰی نے وہ طاقت بخشی ہے۔ جس کی نظیر سابقہ اولیاء میں بھی کم ملتی ہے۔ جو آیا غوطہ لگایا پار ہوا۔ بہرحال معمول کیا کرنا رات کو فارغ ہوتے ہو۔ فرائض کی پابندی' رزق حلال قلیل بھی کثیر ہے' صدق مقال' توکل علی اللہ' خدا کو یاد رکھا کریں۔ اس میں فائدہ ہے' محمد اکرم جناب کو بہت یاد کرتا ہے۔ اس کا تبادلہ ڈلوال ہو گیا ہے۔ اب پھر سابقہ مقام نور پور میں ہو جائے گا۔

پروفیسر حافظ عبدالرزاق کو' مولانا سلیمان چکوالوی کو' محمد اکرم کو' مولانا اکرام الحق کو توجہ کی اجازت ہو چکی ہے۔ والسلام

(10)

از چکڑالہ

29-6-1964 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت شریف عزیزم

السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حالات ہوا۔ عزیزم صوفی محمد امین صاحب کا خط آیا تو سرہند شریف جانے کی اجازت طلب کی تھی۔ میں نے اجازتؒ تو جانے کی دے دی تھی مگر ساتھ ساتھ عرض کی تھی کہ اگر آپ اس نیت سے جائیں

کہ وہ امام ربانی محبوب سبحانی ہیں تو بڑی خوشی سے جائیں۔ ان سے موانست' مخاطبت' مجالست' گل بات کریں اس سے زیادہ کچھ نہ ہو گا۔ نہ کوئی فیض' نہ ہی اعلیٰ حضرت کچھ عنایت فرمائیں گے۔

عزیزم محمد امین صاحب کو علم ہے کہ سرزمین ہندوپاک میں کوئی محبوب رب العلمین نہ ہو گا جو اس ناچیز کے حالات سے واقف نہ ہو۔ وہ کب تیار ہو گا سمندر سے نکال کر کنوئیں میں ڈالے۔ ہاں جاؤ نہ جاؤ۔ یہ آپ کو اختیار ہے' سوائے مجالست کے اور کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ آج راولپنڈی سے ایک صوفی آیا جس کے مقام سلوک کسی عارف بخیل نے سلب کر لئے تھے۔ مدت ہوئی تلاش کرتا رہا کہ کوئی مل جائے کہ رفتہ چیز باز مل جائے۔ میں نے کہا کہ میرا فیض کوئی طاقت انشاء اللہ دنیا میں نہیں کہ سلب کر لے۔ انشاء اللہ جس کو میں نے فیض دیا۔ اس سے پھر کوئی سلب نہ کرے گا کس کی ہستی کہ وہ سلب کرے۔ میں بفضل تعالیٰ وہ خزانہ دیتا ہوں جس پر کوئی ڈاکو ڈاکہ نہ مار سکے گا۔ البتہ خدا ابلیس کے فریب سے بچائے۔ میں نے محمد امین کو خط کا جواب دے دیا ہے۔ اب تو غالباً" مل چکا ہو گا۔ اس خط میں میں نے لکھا تھا۔ کہ کتابوں کی فہرست مکتبہ علمیہ والوں کو دے دیں۔ اور وقتاً" فوقتاً" یہ کتابیں طلب کریں اور منگوا دیں۔ دلائل النبوۃ ابو نعیم تو لاہور تھی وہ بندہ کے نام پر وی پی کرا دیں۔ مگر محمد امین بھول گیا ہے۔ اب پھر یاد دلاتا ہوں۔ ان کو کہنا غازی احمد صاحب کا خط آیا ہے کہ وہ چھٹیوں میں چکڑالہ حاضر ہو گا۔ شدت گرمی کی وجہ سے رفقاء کو روک دیا ہے مگر پھر بھی 64-7-4 سے 64-7-8 تک موضع جھاٹلہ جا رہا ہوں۔ وہاں سے ایک سجادہ نشین و چند دیگر حاجی اور ایک مولوی صاحب نے پرزور اپیل کی ہے حلقہ ذکر میں شمولیت کے لئے' اس واسطے جاؤں گا۔

باقی مولانا عبدالرشید صاحب کو یا دیگر جن کو پیری' فقیری اور مولویت کا دم لگ چکا ہے' ان کو حصول فیض یا ترقی کی چنداں ضرورت نہیں ہے' ان کی بڑی منزل عزت دنیوی اور مال کمانا' مخلوق میں اپنی عزت وقار بنانا ہے' میں حیران ہوں کل خدا کے پاس جا کر کیا جواب دیں گے۔ مخلوق کو دھوکہ میں رکھنا خدا کی پناہ۔ پھر

ان لوگوں پر زیادہ افسوس آتا ہے جو کہتے ہیں ہم تو فلاں بزرگ کے مرید ہیں' کیا ایک آدمی رات کو چراغ کی روشنی میں مطالعہ کرتا ہے۔ سورج کے طلوع کے بعد بھی چراغ کی حاجت ہے؟ خدا کی پناہ دریا کے سامنے چشمہ کی کیا حیثیت مگر ہم کو خدا بچائے حسد سے' فخر سے' تکبر سے' یہ تو محض ہمدردی کی وجہ سے تحریر کر دیا ورنہ ہمیں کیا۔

عارفین میں تین آدمی اکمل الکاملین' اول آئے حضرت غوث الثقلین' پھر منازل کے لحاظ سے یہ بدکار گنہگار' پھر امام مہدی' جن کا تمام فیض وہبی ہو گا ہمارا کسبی' ہم کو خدا امام مہدی کی جوتیاں اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے پھر تمام اولیاء اللہ کی جوتیاں اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

نوٹ: مکتبہ علمیہ والوں سے دلائل نبوۃ ابو نعیم لے کر روانہ کرنا۔ فہرست کتب ان کو دینا جواب جلدی دیا کرنا۔

اکرم کا خط آیا تھا لکھا تھا کہ امین صاحب کے خط کی بڑی انتظار کی کوئی خط نہیں آیا۔ میں نے جواب تحریر کر دیا ہے۔ والسلام

اللہ یار خان

(11)

باسمہ تعالیٰ

از چکڑالہ الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم فقیر

السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ ہر بات کا جواب سن لیں۔ دو ماہ کی اجازت و گاڑی کی فروخت' ڈیڑھ ماہ بعد کو دی جائے گی۔ گرمیوں میں تمام رفقاء کو دو ماہ کی رخصتیں ہوں گی۔ تو کسی جگہ جنگل میں قیام کرنا ہے' وہاں آپ بھی آ جائیں۔ مل کر معمول کرنے سے زیادہ نورانیت پیدا ہوتی ہے' یہ دوبارہ خط و کتابت سے پھر طے کیا جائے گا۔ فی الحال گاڑی پر کام بھی

کریں اور معمول میں پوری طاقت خرچ کریں۔ کہ لطائف ٹھیک ہوں اس وقت۔ دوم عرب جانے کے متعلق دوبارہ مشائخ سے بعد کو دریافت کیا جائے گا۔ سوم' آپ لاہور کی شکایت کر رہے ہیں' اس گمراہی و طغیانی' زنا' چوری' حرام خوری' دھوکہ بازی' قتل' جوا بازی' سود خوری' بے نمازی' شراب خوری کا ہر جگہ بازار گرم ہے' لوگوں کے دلوں سے حرام حلال کی' ماں بہن کی تمیز اٹھ چکی ہے' ان سے درندے اچھے ہیں۔ انسان' خصوصاً" آج کل کا پاکستانی مسلمان تین چیزوں سے خالی ہو چکا ہے۔

(1) ان کا ایمان خدا و رسولؐ پر مکمل نہیں رہا ورنہ کچھ تو خوف و حیا کرتے۔

(2) رسولؐ سے جو دلی و روحانی تعلق تھا وہ توڑ بیٹھے ہیں۔

(3) مواخذہ اخروی کے قائل ہی نہیں رہے' بلکہ ان کے دل سے عظمت رسولؐ" محبت رسولؐ" اطاعت رسولؐ" نکل چکی ہے' اطاعت بغیر محبت و عظمت محال ہے' اس گمراہی کے طوفانی و طغیانی سیلاب میں بڑے بڑے دین دار بھی بہہ گئے ہیں۔ ہر جگہ تجارت دین کے اڈے قائم ہیں۔ علماء نے مساجد کو منڈی سمجھ رکھا ہے' منبر و محراب کو دکان بنا لیا ہے' ان دکانوں میں دین خدا و رسول کی تجارت ہوتی ہے۔ دنیا لی جاتی ہے' دین دیا جاتا ہے' جماعتیں تجارت کی کمپنیاں ہیں' جو مسئلہ بیان کیا جاتا ہے' وہ محض گروہ بندی کی صورت میں' توحید ہے تو گروہ بندی کی صورت میں' رسالت ہے تو گروہ بندی کی شکل میں' یہ ہے حال علماء وقت کا۔ فقراء سجادہ نشینوں نے تو مدت سے اصل چیز ختم کر دی ہے' اب قوالی اور گانے بجانے پر تصوف کی بنیادیں قائم ہیں۔ گو تجارت بدستور جاری ہے۔ ان کو نہ خوف خدا ہے نہ حیاء رسول اللہ ﷺ ہے۔ کہ کل خدا کی بارگاہ میں کیا جواب دیں گے۔ جس چیز کا علم نہیں۔ اس کا دعوئی ہے محض پیٹ پروری کے لئے اور دکان کے چمکانے کے لئے۔ اللہ اکبر' عزیزی! اہل اللہ کا وجود تو دنیا سے نابود ہو چکا ہے۔ چند دن ہوئے کہ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس یہی مسئلہ پیش ہوا۔ تو فرمایا کہ دنیا

پوری میں اس وقت تین آدمی ہیں جن سے مخلوق کو فیض ہو رہا ہے' ان میں سے تیز فیض اس بدکار دنیا کا بتایا۔ اب بتاؤ پوری دنیا میں کامل اکمل صرف تین آدمی ہیں۔ عزیزی! یہ مسلمان زمانہ تمام ابلیس لعین کا کھلونا بن چکے ہیں۔ ان سے کھیل رہا ہے' جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہے اور دعوت دیتا ہے' وہ بھی محض کسی دنیا کے طمع کے ماتحت ہوتی ہے' اس نے اسلام کا لیبل منہ پر لگایا ہوتا ہے۔

عزیزی! انشاء اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں ہیرے و موتی پیدا ہوں گے۔ جو دین محمدیؐ کی صحیح خدمت کریں گے۔ عزیزی میں سنگ ریزے جمع کر رہا ہوں۔ شاید ان میں کوئی لعل یا کچھ موتی نکل آئیں۔

میں اور لاہور' عزیزی! میں ایک اجیر خاص ہوں۔ بارگاہ الٰہی و بارگاہ رسولؐ کا۔ فقہاء کی اصطلاع میں اجیر خاص وہ ہوتا ہے۔ جس کو مالک جس کام پر لگانا چاہے وہ انکار نہ کرے۔ میں تو مجبور ہوں۔ یہاں مشائخ کا بحکم خدا و رسولؐ حکم ہو گا۔ وہاں ہی قیام کروں گا۔ مومن کا کوئی وطن خاص نہیں۔ اسلام کا تخم جو زمین قبول کرے وہاں جا کر تخم ریزی کرے۔ ہم کو جو حکم ہو گا۔ وہ کروں گا۔ آپ بے فکر رہیں۔ آپ اللہ والوں کی جماعت میں داخل ہیں۔ اس جماعت سے بڑھ کر کوئی خدا کے ہاں مقبول جماعت نہ ہو گی۔ نہ ہی ہے' ذکر خدا سے کسی وقت غفلت نہ ہو جائے' فرائض کی سخت پابندی' نوافل پر دوام' معمول بدستور جاری رہے' توکل علی اللہ۔ مخلوق سے کنارہ' اگر قرب ہو تو برائے نصیحت و خیر خواہی کے ہو۔

جواب وقتاً" فوقتاً" دیا کریں آپ کو خط سے ہی فائدہ ہوا کرے گا۔ میرا خط بھی ایک توجہ ہے' جس سے آپ کو روحانی فائدہ ہوا کرے گا۔ والسلام

باسمہ تعالیٰ

(12)

از چکڑالہ　　　　　　　　　　　　　الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! دام فیوضکم۔ گرامی نامہ مل کر کاشف حالات ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔

انشاء اللہ تعالیٰ چکوال 31-10-64 بروز ہفتہ حاضر ہوں گا اور ہفتہ 31-10-64 سے بدھ 4-11-64 تک پانچ دن چکوال انشاء اللہ تعالیٰ قیام کروں گا۔ جمعرات کو علی الصبح واپس چلا جاؤں گا۔ جو رفیق ملاقات کی اشتیاق رکھتا ہو' وہ چکوال حاضر ہو جائے' 31-10-64 چکڑالہ جانے سے کرایہ کی بچت ہو گی۔ تقریباً" 7 روپیہ کی۔ سات روپے چکوال سے چکڑالہ کے آنے جانے پر جو خرچ ہو گا۔ وہ لاہور سے چکوال کا کرایہ ایک طرف کا ہے' باقی اگر آپ آنا چاہیں تو کوٹ اپنے بدن پر واسکٹ پر جو آپ کے بدن بمعہ واسکٹ کے پورا ہو۔ چھوٹا نہ ہو اچھا لمبا ہو۔ لیتے آئیں۔ اگر خود نہ آئیں تو پھر کسی غیر ساتھی کو نہ کہنا۔

میں 31-10-64 کو چکوال آ رہا ہوں۔ کہ شاید امسال حج کی درخواست منظور ہو جائے اور دسمبر کی چھٹیوں میں وقت نہ مل سکے۔ باقی اگر چکوال آ گئے اور ملاقات ہو گئی تو پھر منازل غیر کو طے کرانے اور حلقہ میں لینے کے متعلق زبانی عرض کر دوں گا اگر نہ آئیں تو محمد امین کی موجودگی میں آپ نہ توجہ دیا کریں نہ خود حلقہ میں لیں اگر محمد امین حاضر نہ ہوں تو توجہ بھی کیا کریں اور حلقہ میں بھی داخل کر لیا کریں۔ یا جو حلقہ میں داخل ہے آگے اس کو ترقی بھی فنا فی الرسول ﷺ تک کرا دیا کریں۔ آپ کو اجازت ہے کچھ وقت تک' بعد کو آپ کو مستقل اجازت ہو جائے گی انشاء اللہ' رہا مشاہدات کا معاملہ' جن جن افراد کو خدا تعالیٰ نے ترقی زیادہ دینی مقصود ہوتی ہے' ان کو مشاہدات سے حصہ کم ملتا ہے' مشاہدات مانع ترقی ہیں۔ یہ راز ہے عدم مشاہدات کا۔

میں نے امین صاحب کو لکھا تھا کہ ہر ماہ میں تین یا دو خطوط تحریر کیا کریں میرا خط ہی توجہ ہے۔ شیخ کی ملاقات توجہ' شیخ کا ہاتھ لگانا توجہ' نظر توجہ' پیغام توجہ' خط توجہ ہے' مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا کیا وجہ ہے۔ باقی محمد یوسف صاحب' محمد اختر صاحب' امین صاحب کو السلام علیکم قبول باد۔ والسلام

(13)

از چکڑالہ

24-10-1964 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! 31-10-64 کو ملتوی کر دیا گیا ہے بوجہ الیکشن کے لہٰذا آپ بجائے 31-10-64 کے 14-11-64 کو بروز ہفتہ چکوال بمعہ تمام رفقاء کے جو آنا چاہیں تشریف لائیں۔ جمعہ میں ترک نہیں کر سکتا اور 9-11-64 تک الیکشن ہے' پھر جمعہ کے بعد 14-11-64 ہی مناسب ہے' چونکہ شاید درخواست حج قبول ہو جائے۔ تو پھر ملنا مشکل ہو گا' دیگر کوٹ کا خیال کرنا اگر خود آئیں تو کسی غیر کو نہ کہنا ہرگز "اطلاعا" عرض ہے' 14-11-64 کو چکوال آ جانا۔ والسلام

باسمہ تعالیٰ

(14)

از چکڑالہ

17-12-1964 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم جناب مولانا

السلام علیکم و رحمتہ اللہ! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ مولانا میں نے لاہور آنا تو ملتوی کر دیا ہے۔ چکوال انشاء اللہ تعالیٰ 26-12-64 کو حاضر ہوں گا اور

31-12-64 تک قیام کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ 1-1-65 کو واپس گھر چلا جاؤں گا۔ دیگر آپ نے اپنے حالات روحانی کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔

درخواست حج نامنظور ہو چکی ہے جو منظور خدا ہو ویسا ہوتا ہے' ہمارے بس کی بات نہیں ہے' امین صاحب کا خط اور اختر صاحب کا خط آیا۔ ان کو جواب دیا گیا' کچھ کتابیں تحریر کی تھیں کہ ان کا مکتبہ علمیہ سے پتہ لگا کر قیمت سے مطلع کرنا۔ پھر آپ کے یا امین صاحب کے نام رقم ارسال کر دوں گا۔ وہاں سے خرید لی جائیں پھر کوئی آدمی آتا جاتا ہوا۔ تو اس کے ہاتھ منگوا لوں گا۔ اختر صاحب کو امین صاحب کو السلام علیکم عرض کرنا۔ والسلام

(15)

از چکڑالہ

18-2-1965 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔

علاقہ و نہار میں امین صاحب کے قریب مولانا غازی احمد صاحب و اکرم صاحب کی دعوت ہے میانی کے لئے۔ میں 6-3-65 کو میانی پہنچ جاؤں گا انشاء اللہ تعالیٰ اور 17-3-65 تک چکوال' موہڑہ' میانی وغیرہ میں قیام ہو گا۔ آگے یہاں خود رفقاء آتے جاتے ہیں پھر گھر کام ہے' آپ اس وقت سے بعد اگر وقت طلب کریں تو دے دوں گا۔ اچھا تو یہ ہے کہ میری لاہور کیا ضرورت ہے میں نے کیا کرنا ہے' اس ارادہ کو ترک فرمادیں تو اچھا ہو گا۔

جناب نے مسئلہ ولایت پیش فرمایا۔ عزیزم! میں نے جناب کو ولایت کی اس راہ پر کھڑا کیا ہے' جو تمام عمر ختم نہ ہو گی۔ محنت خود کرو گے۔ ترقی من جانب اللہ ہو گی۔ کوشش ناچیز کی ہو گی محنت جناب کی۔

عزیزم! آپ نے ابھی نہیں دیکھا کہ جب آپ فنا فی الرسول ﷺ کرا لیتے

ہیں تو فنافی الرسول ﷺ کیا معمولی چیز ہے؟ دنیا تڑپ تڑپ کر مر گئی کہ رسول اکرم ﷺ کے دربار میں داخل ہوتے آپ تو داخل کر دیتے ہیں' کیا کافی مدت آگے جب خلیفہ رہے تو کسی کو احدیت بھی کرائی تھی۔ کسی کو قلب بھی کرایا تھا یا صرف نام کے خلیفہ تھے۔

عزیزم! کسی رفیق کا کشف غلط نکل جائے یا روحانی کلام میں غلطی لگ جائے تو یہ سلوک و باطنی علم کا قصور نہیں' نہ شیخ کا قصور ہے' یہ قصور صاحب کشف و صاحب کلام کا ہے' تزکیہ نفس نہیں' صدق مقال نہیں اور زمانہ کا بھی اثر ہے' دور کذب میں گزر رہے ہیں۔ اچھا ہو گا کہ میرے لاہور آنے کا ارادہ ملتوی فرما دیں۔ اگر ضروری ہو تو پھر اپریل میں کوئی وقت مقرر کر لیں۔ میانی اس واسطے غازی صاحب کے ہاں جانا چاہتے ہیں کہ آگے میں صرف ایک دن ٹھہرا تھا تو لوگوں کو کافی فائدہ ہوا۔ اب اکثر شہر تیار ہے دخول حلقہ کے لئے' یہ شہر سخت بدعتی تھا۔ اب میری ایک رات کا یہ نتیجہ ہوا۔ درستی ہوئی خدا کے فضل و کرم سے۔

دیگر آمین صاحب سے عرض کریں کہ روح سے کلام سوچ کر کیا کریں اور ہر بات کا اعتبار نہ کر لیا کریں۔ جب کلام شروع کریں۔ تو اول لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین بار ضروری پڑھ لیا کریں اور آیت الکرسی و معوذتین اور مابین کلام بھی کثرت سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ پڑھتے رہنا اور خوب سمجھیں کلام روحانی کی تین اقسام ہے حدیث النفس' احلام حلم یہ شیطانی ہے' سوم القاء من اللہ اومن ملک محلو صحیح قبر پر بیٹھ کر جو کلام کی جاتی ہے۔ انسانی بدن و روح میں بعد زمانی ہے۔ نیز مکانی بھی۔ روح کا مکان عالم برزخ ہے۔ بدن دنیا میں' کلام میں شیطان دخل دے کر اپنی بات القاء کر دیتا ہے کبھی کبھی بلکہ کافی' دور حاضرہ میں حدیث النفس زیادہ ہے۔

چونکہ تزکیہ نفس اس دور میں محال نہیں مگر مشکل تو بے حد ہے اور جب تک تزکیہ نفس نہ ہو جائے اس وقت تک پوری طرح کلام کا صحیح ہونا محال ہے۔

نمبر1 کتاب اولیاء ابن ابی الدنیا کی

نمبر2 کتاب الخائفین ابن ابی الدنیا کی
نمبر3 کتاب الجوع ابن ابی الدنیا کی
نمبر4 کتاب الصمت ابن ابی الدنیا کی
نمبر5 کتاب الزھد علامہ بیہقی کی

ان کا آرڈر مکتبہ حلیہ والوں کو دینا کہ کہیں سے منگوا دو۔ تمام دوستوں کو السلام علیکم عرض کرنا۔ والسلام

باسمہ تعالیٰ

(16)

از چکڑالہ

20-4-1965 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب

السلام علیکم و رحمتہ اللہ برکاتہ! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔

تبدیلی تاریخ کی اطلاع میں نے امین صاحب و اختر صاحب کو دے دی تھی۔ پھر چکوال سے پانچ ساتھی آئے تھے انہوں نے بذریعہ تار جناب کو بھی مطلع کر دیا ہو گا۔ عزیزم! جھنگ کا علاقہ سیم و کلر کا ہے۔ ایک بارش ہو جائے تو پھر بیس دن تو چلنا محال ہو جاتا ہے' میں نے سوچا ہے کہ چار دن بعد جانا اچھا ہو گا۔ لہٰذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ 65-5-9 بروز اتوار جناب لاہور سے چلیں۔ سرگودھا 65-5-9 کو پہنچ جائیں۔ میں 65-5-8 کو چکوال اور 65-5-9 کو علی الصبح سرگودھا کو روانہ ہو جاؤں گا۔ کیم مئی بھی ختم کی۔ آج راولپنڈی اطلاع کر دی ہے اور چکوال بھی اور جناب کو بھی۔ آپ 65-5-9 کو چلیں اگر پھر موسم خراب ہو گیا یا کوئی وجہ بن گئی تو فوری جناب کو اطلاع کر دوں گا۔ ورنہ یہی 9 تاریخ مقرر ہو گئی بعد کو پھر سخت گرمی ہو جائے گی۔

کیا عرب عبدالعزیز کو مسلم شریف بمعہ نووی لکھا تھا یا نہیں؟

نمبر 1 الاعتصام علامہ شاطبی کو کوشش کرنا۔ مگر مکتبہ علمیہ والوں سے اگر یہ نہ ملی تو۔

نمبر 2 تنویر کواکب شرح موطا امام مالک سیوطی

نمبر 3 اگر یہ بھی نہ ملے تو جامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر سیوطی ان میں کوئی نہ ملی تو

نمبر 4 رسالہ قیشریہ عبدالکریم بن ہوازن القشیری جس کی قیمت چار پانچ روپیہ تک ہو گی اور دوم قصیدہ نونیہ ابن قیم کا جس کی قیمت اڑھائی روپے ہے۔ مگر مکتبہ علمیہ میں اور علامہ سیوطی کا رسالہ عمل الیوم والیل قیمت ایک روپیہ ہو

عید مبارک تمام دوستوں کو امین صاحب و اختر صاحب و دیگر احباب کو السلام علیکم۔ ہم سرگودھا مسلم مسجد اڈا پر انتظار کریں گے۔ امین صاحب واقف ہیں۔ 65-5-9 کو بروز اتوار۔ اس خط کا جواب دیں کہ تسلی ہو جائے مقررہ تاریخ کی۔ والسلام

(17)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

بخدمت مولانا

السلام علیکم! میں انشاء اللہ تعالیٰ 65-5-22 کو ضرور چکوال حاضر ہو جاؤں گا۔ اگر امین صاحب آنا چاہیں تو میں ان کے گاؤں میانی میں 65-5-27 سے 65-5-30 تک میانی ڈلوال اور سیمی رہوں گا۔ 65-6-1 واپس چکوال آ جاؤں گا۔

باقی کوشش کرنا امین صاحب آ جائیں۔ ان کی حالت خوف ناک نظر آتی ہے، اگر کتاب عمدۃ الطالب فی الاسباب عمدہ ابی طالب آٹھ آنہ تک مل جائے تو ہمراہ لانا۔ ورنہ ہرگز ضرورت نہیں، پھر نہ لانا۔ آپ اچھا ہو گا کہ 65-5-22 کو آ جائیں امین صاحب 65-5-27 کو میانی آ جائیں۔

امین صاحب کے متعلق جو بات کرنی ہو وہ خود کرنا۔ بندوں میں نہ کرنا کوئی بات ہو تو برا نہ منانا باقی امین صاحب کو تنبیہہ کرنا کہ چوکنا ہو کر رہا کرے۔ گرمیوں میں انشاء اللہ ملاقات ہو گی۔

بابا غلام نبی بخش و عزیزم حکیم صادق صاحب کو اول درود شریف یک صد بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانچ صد بار پھر یک صد بار درود شریف پڑھ کر کوئی وقت مقرر کر لیں۔ باوضو پڑھیں اور اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پر فتوح کو بخشیں اور ہر تکلیف کے لئے دعا کرائیں۔ کشائش رزق کے لئے نیز دونوں کو بتانا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پانچ تسبیح ہر روز پڑھ لیا کریں۔ یہ دونوں وظیفے جاری رکھیں ترک نہ کریں۔ سورت مزمل بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف سات سات بار۔ گیارہ بار سورت مزمل پڑھ لیا کریں۔ جب لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر جائیں تو 25 بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ لیا کریں پھر آگے سورت کو پڑھا کریں۔

اور جو درود شریف بتایا تھا وہ بھی جاری رکھیں۔ حادثہ موٹر کے لئے غوث صاحب رحمۃ اللہ علیہ و داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہمراہی آمین دعا کرائیں۔

آپ مکتبہ علمیہ والوں کو کتاب نسیم الریاض فی شرح شفا القاضی عیاض علامہ شہاب خفاجی کی بمعہ حاشیہ شرح ملا علی القاری کا آرڈر دے دیں۔ اگر وہ وعدہ کریں تو بندہ کو مطلع کریں۔ میں رقم اول آپ کے نام ارسال کر دوں گا۔ چونکہ عرب سے حاجی یہ کتاب نہیں لایا وہ رقم بچ گئی ہے۔ اس کو اس کتاب پر لگانا۔ باقی خیریت ہے۔ تمام دوستوں کو السلام و علیکم عرض کرنا۔

(18)

از چکڑالہ

الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان 8-7-1965

بگرامی قدر جناب السلام علیکم! گرامی نامہ مدت مدید بعد مل کر کاشف حال

ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ قبل ازیں اختر صاحب کا خط آیا تھا اس میں بتایا تھا کہ مولوی صاحب کاروبار میں زیادہ مشغول ہیں اس وجہ سے خط میں ان سے سستی ہوتی ہے۔

عزیزم! قصور کا کام تسلی بخش نہیں تو ترک کر دیں۔ مکتبہ علمیہ سے کتاب نسیم الریاض علامہ خفاجی بمعہ شرح ملا علی القاری شرح شفاء قاضی عیاض کی مطبع بیروت کی ہونی چاہئے نہ کہ مصر کی۔ مصر والے بڑی بے ایمانی سے کام لے رہے ہیں' کاغذ اخباری لگاتے ہیں' جو بہت خراب ہے کتاب آنے پر بندہ کو مطلع کریں اور اس وقت خریدیں۔ جب میری رقم جناب کو مل جائے۔ فی الحال دورہ چکوال کوئی نہیں۔ اگر رکھا تو عزیزم محمد اکرم کے ڈیرا پر رکھوں گا۔ اور جناب کو اولین وقت میں اطلاع دوں گا۔

محمد امین کے متعلق مولانا میں نے آٹھ دس ماہ سے یہ محسوس کر رکھا ہے۔ کہ ابلیس لعین ان پر پوری طاقت سے حملے کر رہا ہے' اور اس وقت سے امین صاحب کو متنبہ و مطلع بھی کر رہا ہوں۔ ہر ساتھی سے بھی کہتا ہوں۔ کہ ان سے مل کر ان کو متنبہ کریں۔ مگر اس کا علاج کیا کیا جائے۔ کہ جس پر وہ ملعون قبضہ کرتا ہے' تو اس کے دل پر اول ایسا گمراہی کا پلستر کرتا ہے۔ کہ پھر اس میں حق بات جا سکتی ہی نہیں۔ جیساکہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ اہل کتاب کے حق میں بیان فرمایا کہ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ کہتے تھے ہمارے دل تو پردوں میں ہیں۔ غلاف میں ہیں۔ ان میں آپ کی بات داخل نہیں ہو سکتی۔ تو خدا تعالیٰ نے جواب دیا۔ بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ کہ دل غلاف میں نہیں یہ بوجہ لعنت کفر کے سمجھ نہیں سکتے۔ کیونکہ یہ برائی اور برا عمل اس عامل کی آنکھوں میں بہت خوبصورت کر کے پیش کرتا ہے' قَالَ تَعَالٰى اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا کہا۔ جس کا برا عمل خوبصورت بنایا جائے پس وہ اس کو خوبصورت دیکھتا ہے۔ عزیزم! جب وہ میری طرف رجوع ہی نہیں کرتا۔ نہ ہی اپنے خیالات بتاتا ہے۔ جیسے اس کو اپنی اصلاح کی ضرورت ہی نہیں' تو اب ہم کیا کریں۔ ہاں ان کی یہی حالت رہی تو وہ خسارہ میں رہ جائے گا۔

آج رات مشائخ سے امین صاحب کے متعلق مشورہ ہوا تھا۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہ نے چند وصیتیں فرمائیں ہیں۔

اول یہ کہ صاحب مجاز کسی کو نہ بنائیں جو ہو چکا ہے سو ہو چکا ہے۔ آئندہ اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ دوم منازل جلدی کسی کو طے نہ کرائیں۔ سوم منازل بالا ہزاروں میں سے کسی ایک کو کرائیں بعد مدت مدید کے' دیکھ بھال کے بعد' آپ جلدی کرتے ہیں۔ یہ ترک کر دیں۔ چہارم حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ شیخ سلسلہ کے سامنے امین صاحب کا واقعہ پیش ہوا میٹنگ میں' تو جواب دیا۔ یہ چیز آپ کی ہے نہ ہماری۔ آخری فیصلہ کہ امین صاحب کے منازل بالائی میں ترقی بند کی جائے۔ ان کو روک دیا جائے۔ بعض مشائخ نے فرمایا ان کو تنزل میں لایا جائیے۔ ان منازل کے وہ قابل نہ تھے۔ مگر حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آخری فیصلہ فرمایا کہ ابھی اصلاح کریں ان کی اور صبر کرو ان کو اپنے حال پر ترک کر کے۔ اگر ان کے دل میں اپنے شیخ کی کدورت پیدا ہو گئی۔ یا شیخ کے دل میں ناراضگی پیدا ہو گئی۔ تو پھر ویسے ہی قصہ ختم ہو جائے گا۔ مگر یہ باتیں میں نے آپ کے سامنے اس واسطے پیش کر دی ہیں۔ کہ آپ کو میں اپنا رازدار بلکہ مخلص خلیفہ جانتا ہوں۔

سابقہ خط میں اختر صاحب نے آم کا لکھا کہ اگر آپ فرمائیں تو بھیج دوں۔ میں نے جواب دیا کہ آپ نے فضل حسین خیال کر لیا۔ چند ساتھی ہیں جن سے چیز ضرورت ہو تو منگوا لیتا ہوں۔ جن میں مولوی محمد فضل حسین صاحب اور قاضی غلام علی صاحب' حافظ غلام جیلانی صاحب' مولانا سلیمان صاحب' اکرم صاحب ان کے بغیر اگر کوئی ساتھی بڑا یا غریب نہ ہو تو خود بخود بطور ہدیہ تحفہ کوئی چیز دیدے۔ تو لے لیتا ہوں کہ اس کی دل جوئی کے لئے۔ مگر خود کہوں کہ فلاں چیز ضرورت ہے۔ ہرگز نہ ہو گا۔

میں نے یہ قصہ امین صاحب کا جو بیان کیا ہے' اس کو دل میں رکھنا یہ میرا راز ہے۔ میں کسی کو نہ بتاؤں گا۔ آپ کو تحریر کر دیا ہے' راز کو ظاہر نہ کرنا۔ ویسے امین صاحب ملیں تو نصیحت کے طور پر نصیحت کرنا ان کی مجلس کے بعد۔ جو مشائخ

نے فرمائی میں نے دل سے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ حتی الوسع رفقاء کے پاس نہ جاؤں گا
بلا اشد ضرورت۔ مجبور کریں تو پھر چلا جاؤں گا۔

دوم حتی الوسع حلقہ میں بھی نہ لوں گا' لوں گا تو اس کو منازل طے نہ کراؤں گا۔ خاص کر بالا منازل کا تو نام ختم کیا جائے گا۔ گویا ان کو کوئی جانتا ہی نہیں اور کسی رفیق مجاز کو اجازت نہ دوں گا کہ وہ منازل بالا طے کرائے۔ آپ بھی موتی اور ہیرے تلاش کریں۔ کئی امین آئیں گے کئی جائیں گے۔ ہمارا کوئی نقصان نہیں۔ نقصان مردود طریقت کا ہے۔ جو دربار رسول ﷺ و دربار باری و قرب سے مردود کر کے نکال دیا گیا ہے۔

میں نے طول اس واسطے دیا کہ ترمذی شریف میں حدیث موجود ہے کہ
اِنَّ الاَمَانَۃَ نَزَلَتْ فِیْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوْا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوْا مِنَ السُّنَّۃِ۔ اول دلوں میں امانت خدا تعالیٰ نے نازل فرمائی تھی بعد کو قرآن و سنت نازل کئے۔ بوجہ امانت کے دلوں نے قرآن و حدیث کو قبول کیا۔ آج وہ امانت دلوں سے اٹھ چکی ہے۔ الا ماشا اللہ اس واسطے قبول تجلیات باری و وصال باری ان پر محال ہو چکا ہے۔ قرب قیامت ہے' لوگ سخت بے دین ہو چکے ہیں۔ میرے دل کو تکلیف ہوتی ہے ان کی بے قدری پر۔ ان کو یہ نعمت گھر بیٹھے بغیر تکلیف کے ملی۔ تمام رفقاء کو بلا تکلیف ہاتھ آئی۔ ان کو کیا قدر ہو گی۔ اب جو آیا وہ دیکھے گا۔ مگر اس کے لئے بے دین رفقاء سد راہ بنے' ان کی تکلیف کا سبب یہ بنے ان کی بے قدری نے نقصان دیا دوسروں کو۔

نوٹ :- اگر نور پور اکرم کے مکان پر آیا تو آپ کو مطلع کروں گا۔ بے فکر رہیں۔

مکتبہ علیہ والوں سے کہنا کہ آپ بیروت سے منگائیں نہ کہ مصر سے۔ عزیزم محمد امین کی حالت مذبذب کر دی ہے اس لعین نے۔ ہم نے اس کی اطلاع کئی بار دی ہے۔ آگے اس کی مرضی فرصت ہے سنبھل جائیں تاکہ نقصان سے بچ جائیں۔ میرے تحریر شدہ حالات امین صاحب کے کسی ساتھی سے ظاہر نہ کرنا خیال کرنا۔ یہ

نہ کہنا کہ استادوں نے یوں لکھا ہے خیال کرنا۔ باقی تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔ والسلام

(19)

از چکڑالہ

22-10-1968 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔

اطلاعاً گذراش ہے کہ میں لاہور 27-10-68 نہ اتروں گا۔ رفقاء کراچی کی سخت سستی و غفلت سے ٹکٹ عوامی تمام بک ہو چکے تھے۔ آج جب 22-10-68 کو گئے اسٹیشن پر، تو مجبوراً ہم کو 27-10-68 کے ٹکٹ لینے پڑے۔ اس واسطے آپ کو مطلع کر دیا۔ کہ لاہور کی تاریخ ملتوی کر دی گئی کہ لاہور سے آگے کی تمام تاریخیں اور رفقاء کو تکلیف نہ پہنچ جائے۔ آپ 28-10-68 بروز سوموار کے عوامی پر تشریف لانا ملاقات ہو جائے گی۔ اگر کوئی ساتھی جناب کے پاس اول آ جائے تو اس کو بتانا کہ وہ جہلم ڈگری کالج حافظ عبدالرازق صاحب کے پاس جائے۔ اور سوموار کے دن 28-10-68 کو عوامی کا جہلم اسٹیشن پر انتظار کرے۔

بہرحال 27-10-68 لاہور کی تاریخ ملتوی، جہلم رات قیام کروں گا۔ پھر ڈلوال چلا جاؤں گا۔

(20)

از مدینہ طیبہ

16-1-1974 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

عاقبت بخیرباد آج دربار نبویؐ سے آپ کو دو انعام عطا ہوئے۔

1۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اسے میرا سلام پہنچا دو۔
2۔ اسے ہماری خوشنودی کی بشارت دے دو۔
میری طرف سے آپ کو یہ انعامات ملنے کی مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت نصیب فرمائے اور پورے خلوص سے دین حق کی خدمت کا جذبہ قائم رکھے۔ یہاں کے ساتھی آپ کو مبارک باد کہتے ہیں۔
نوٹ: اس کے بعد حضور ﷺ نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ کے گلے میں پھولوں کا ہار بھی ڈالا تھا۔ آپ کو مبارک باد ہو۔ اللہ آپ کو استقامت دے۔ امین۔ والسلام

(21)

از چکڑالہ
23-5-1974 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان
نامہ آیا نامہ آیا یار کا یہ نامہ نہیں ناز آیا ستار کا

بخدمت عزیزم
السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ جواب نہ دینے کی وجہ خاص یہ تھی کہ جناب کا خط رکھا کہ جواب دوں گا مگر وہ گم ہو گیا۔ پھر آپ کا پتہ نہ تھا ڈاک کی تو حد سے بڑھ کر بھرمار تھی۔ خطوط گم ہو جاتے ہیں۔ باقی آپ کی ارسال کردہ رقم ہزار روپیہ حافظ عبدالرازق صاحب لے کر لاہور دینے کو چلے گئے ہیں' چونکہ جماعت کے خزانچی وہی ہیں۔
قیدی جماعت تقریباً" 160 آدمی تھے۔ جن میں کرنل' میجر' کپتان' لیفٹیننٹ وغیرہ داخل ہیں۔ قیدی جماعت کی وجہ سے اجتماع رکھا تھا 28-4-74 کو' تین دن کے لئے یہ جماعت آئی تھی۔ دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ پھر اس جماعت کی وجہ سے کوہاٹ' بنوں' وزیرستان حتی کہ ایران کی سرحدوں تک جماعت پہنچ گئی۔ نیز کابل میں علاقہ غیر میں' بھی ذاکرین کی جماعت پہنچ کر اللہ اللہ کا ذکر شروع کر دیا ہے'

بلوچستان میں صرف فورٹ سنڈیمان میں 80 احباب تو رات داخل حلقہ ہوئے۔ لاہور میں تو بفضل اللہ مکڑی کی طرح ہو گئی۔ کوئٹہ سے آج خط آیا۔ مسجد بھر جاتی ہے۔ کوہاٹ مولوی سلیمان' حافظ عبدالرازق' بشیر صاحب گئے تھے۔ ایک میجر ڈاکٹر' ایک کپتان ڈاکٹر' ایک مولوی اور اس کے پورے مقتدی داخل حلقہ ہوئے ہیں۔ باقی سجادہ نشین کوہاٹ آگے داخل حلقہ ہو چکا تھا۔ اس کی دعوت پر ساتھی گئے تھے۔ بکھر بار نصف قصبہ داخل ہوا۔ چک نمبر 66 تقریباً" نصف داخل ہوا۔ دعا کرنا۔ منارہ کا اجتماع مورخہ 74-4-1 سے 74-8-5 تک ہو گا۔

پھر حافظ عبدالرزاق صاحب' مولوی صاحب' بشیر صاحب 74-6-2 کو دورہ جماعت شروع کریں گے۔ جون کی یکم کو سکول بند ہیں۔ چھٹی ہو گی۔ والسلام

(22)

از چکڑالہ

28-1-1975 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! ایک خط پہلے بھی ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ ملا ہو گا اور شیعہ کتب چند نسخہ جناب کی کاپی پر لاہور نوٹ کرایا تھا دوبارہ بھی لکھا ہے۔ اب سہ بارہ عرض ہے کہ ان کی قیمت اول لے لو تو بھی تیار ہیں' خرید کے بعد گھر فرماؤ تو دے دوں گا۔ وہ جس طرح آپ پسند فرمائیں گے ہو جائے گا۔ یہ کتب تہران نجف اشرف کاظمین و کربلا وغیرہ سے مل جاتی ہیں۔ جو بندہ جناب کے پاس کام کرتا ہو' وہ رخصت پر عراق یا ایران کا ہو۔ تو واپسی پر وہ لائے۔ اس کو آسان ہو گا۔

(1) اصول کافی جلد اول صرف
(2) تفسیر قمی علی ابن ابراھیم کی
(3) تفسیر فرات بن ابراھیم
(4) مجالس المومنین نور اللہ شوستری کی

(5) مثیر الاحزان الشیخ الجلیل ابن نما حلی کی

(6) تنقیح المقال فی احوال الرجال علامہ عبداللہ مامقانی کی۔

(7) مصائب النواصب علامہ نوراللہ شوستری کی۔

(8) علامہ محمد بن مکی کی لمعہ دمشقیہ اور مصائب النواصب اگر مصباح السا لکین مل جائے تو اچھا ورنہ یہ آٹھ جو عراق وایران جائے ضرور تلاش کرے۔ جو پاکستان آتا ہو۔ اس کو دے دیں۔

ملک سلیم یا شیخ صدیق وغیرہ رفقاء کو دیدیگا پھر بندہ کو مل جائیں گی۔ جلدی اور ضروری۔

(23)

ازچکڑالہ

5-3-1975 الداعی الی الخیر ناچیز فقیر حقیر اللہ یار

بخدمت عزیزم

(۱) ٹریکٹر کا خیال ہی ختم کر دیں۔ چنداں ضرورت نہیں ہے۔

(۲) شیعہ کتب جن کی فہرست دی تھی۔ جناب کو ان کے ہمراہ یہ چند رسائل شیعہ بھی ملا کر ان کی پوری پوری کوشش فرمانا۔ پاکستان میں مذہب شیعہ حد سے بڑھ چکا ہے۔ لوگ اور علماء آکر اس ناچیز کی طرف ہر طرف سے رجوع مسائل کے لئے کرتے ہیں اور بغیر جناب کے دوسرا ذریعہ ہی کوئی نہیں اور دین خدا کی بہت بڑی خدمت ہے' خدا تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرما کر دین و دنیا میں سرخرو فرمائے۔

(۱) رسالہ متعہ موئفہ شیخ علی بن عبدالعلی کرکی کا۔

(۲) رسالہ متعہ جناب شیخ صدوق کا۔ ان کے ہمراہ مصنفین کا نام لکھنا۔

(۳) مقتل حسین شیخ صدوق کا۔

(۴) کتاب التقیہ۔ اصل نام حذو النصل بالفصل موئفہ شیخ صدوق۔

(۵) رسالہ مفات الشیعہ مؤلفہ شیخ صدوق۔
(۶) نقد الرجال مولفہ سید مصطفیٰ شفریشی کی۔

نیز میں نے جو آپ کو اول کتابیں لکھ دیں۔ ان کی پوری کوشش کرنا۔ ان میں ایک کتاب ہے' تنقیح القال علامہ عبداللہ بامقانی کی سرتوڑ کوشش کرنا' بہرحال کتب شیعہ کی جان توڑ کوشش کرنی ہے خصوصا" تنقیح القال فی احوال الرجال تین جلدیں۔ اس کی پوری کوشش کرانا بعد کامیابی مطلع فرمانا۔

پوری جماعت کو نماز کی' ذکر کی تاکید کرنا۔ حرام چربی پلید چیزوں سے دوری اختیار کرائیں۔ انشاء اللہ 75-7-1 کو لاہور تین دن قیام کر کے پھر کراچی چلا جاؤں گا۔ باقی سب خیریت ہے' دعا کرتا ہوں اور آپ کو خدا تعالیٰ کے حوالہ کرتا ہوں۔ اللہ آپ کا حافظ ہو یہ کتابیں طہران' تبریز۔ نجف اشرف' کربلا' کاظمین سے مل سکتی ہیں۔

سب جماعت کو السلام علیکم

(24)

از چکڑالہ ‏‏‏ الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

21-8-78

مولوی محمد فضل حسین رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات

اَلْقَبْرُ بَابٌ كُلُّ النَّاسِ دَاخِلُوْهَا
اَلْمَوْتُ كَاْسٌ كُلُّ النَّاسِ شَارِبُوْهَا

قبر ایک ایسا دروازہ ہے۔ جس سے تمام انسانوں نے گزرنا ہے۔ موت ایک پیالہ ہے۔ تمام آدمیوں نے اسے پینا ہے۔

تمام پسماندگان مولوی فضل حسین صاحب مرحوم کی خدمت میں السلام علیکم و تعزیت

مولوی فضل حسین صاحب کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ غریق رحمت کرے اور تمام پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور اس کا ان کو اجر عظیم عطا فرمائے آمین۔

مولوی فضل حسین مرحوم کی وفات نے ایک میرے دل کو صدمہ نہیں پہنچایا بلکہ پوری جماعت کے دلوں کو ہلا دیا ہے۔ جماعت میں ہر طرف صف ماتم بچھ گئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ عالم برزخ میں خوب اچھے حال پر ہیں۔ الحمدللہ

مکن گریہ برگور مقبول دوست۔ برخری کن مقبول اوست۔

مقبول خدا دوست کی قبر پر مت رونا۔ بلکہ خوشی کرو۔ کہ وہ خدا کا مقبول بن گیا۔ دنیا' دار کوچ ہے' قیام و سکونت نہیں۔

میرا خطاب زوجہ مولوی صاحب سے ہے' بیٹا نماز کی' ذکر کی پابندی کیا کرنا۔ بچوں کا بڑا خیال رکھنا۔ جو بڑا ہے کام پر لگانا' چھوٹوں کی تعلیم کا خیال کرنا۔ مولوی صاحب نے جہاں جانا تھا۔ چلے گئے۔

خدا ان کو اپنے قرب و جوار میں جگہ عنایت فرمائے۔

اور ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرنا۔ میرے بس کی جو بات ہو وہ بندہ کو لکھ دیا کرنا۔ ہم ہمیشہ انشاء اللہ ہمدردی کے لئے تیار ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو کسی کا محتاج نہ رکھے بلکہ صرف اپنے دروازہ کا محتاج بنائے رکھے۔ آمین والسلام

نوٹ: دیری بوجہ میری بیماری کے ہے' تین دن سے آرام نہیں۔ بڑی سخت تکلیف رہی ہے۔

☆☆☆

حافظ غلام قادری صاحب کے نام

آپ جب حلقہ ارادت میں آئے تو فوج میں حوالدار تھے۔

باسمہ تعالیٰ

(25)

از چکڑالہ

27-11-64 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم: السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ میں نے جمعدار صاحب کو بوقت روانگی کہہ دیا تھا کہ جو شخص بھی حاضر ہو بشرطیکہ محض امتحان کنندہ ہو نہ ہی سوڈا کی بوتل کا جوش لے کر آیا ہو۔ ایسے اشخاص کو داخل نہ کیا جائے۔ ورنہ جو بھی آئے اول اس کو بتا دینا کہ عقائد کی درستی ایسے کرنی ہو گی جیسے شیخ یعنی استاد کے ہوں گے۔ پھر اعمال کی درستی' فرائض کی پابندی لازمی ہو گی۔ حتیٰ کہ نوافل کی پابندی بھی دوامی ہو جاتی ہے۔ روزی حلال' صدق مقال' بری مجالس سے اجتناب ضروری ہوتا ہے اور فلم وغیرہ سے بھی۔ داڑھی مطابق سنت رکھنی ہو گی ان پر جو پابندی کرنا چاہے۔ گھر میں نماز کی پابندی کرائے۔ روٹی نمازی کے ہاتھ کی ہونی ضروری ہے۔ ان چیزوں کی پابندی کرنے والے کو بڑی خوشی سے داخل کر کے توجہ کریں۔ لطائف مراقبات کرا دیں۔ مگر جو بھی داخل ہونا چاہے اس کے حالات سے مطلع کر دیا کریں۔ جمعدار صاحب کو بھی خود پکڑ کر زدوکوب کیا کریں۔ دم بھی کیا کرنا۔ ایک بار پھر اگر بندہ کے پاس حاضر ہوئے تو جن انشاء اللہ تعالیٰ بالکل ختم ہو جائیں گے۔ آپ اپنے نفس و اعمال و اقوال کا محاسبہ کیا کریں۔ داڑھی مطابق سنت بنا لیں۔ اب وہ سابقہ جمعدار نہیں رہے اب تم رسولی جماعت و فوج رسول اکرم ﷺ کے جمعدار بن چکے ہو۔ خیال میں معمول کی کوشش جانفشانی سے کیا کرنا۔ جو منازل میں نے طے کرائے ہیں ان پر سختی سے کاربند رہنا۔ پھر خطوط سے دریافت کر لیا کرنا۔

میں دسمبر کی چھٹیوں میں چکوال حاضر ہوں گا۔ آپ پتہ کر رکھیں۔ وہاں دن رات کے لئے حاضر ہو جانا۔ پھر میں لاہور جاؤں گا۔ حج کی درخواست نامنظور ہو چکی ہے۔ باقی خیریت۔ جمعدار صاحب و تمام رفقاء راولپنڈی والے آپ کے زیر اثر

ہوں گے ان کا خیال رکھنا' توجہ کرنا' ان کی راہبری کرنا۔ سابقہ اعمال' چال چلن بدل دو۔ والسلام

(26)

از چکڑالہ

12-12-64 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیز' السلام علیکم و رحمتہ اللہ

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم انبیاءؑ میں سے بعض نبی میدان قیامت میں ایک جان لے کر حاضر ہوں گے۔ کوئی ہمراہ نہ ہو گا۔ چونکہ دنیا میں کوئی مسلمان نہیں ہوا تھا۔ اس وقت کا مسلمان دین سے دور ہو چکا ہے۔ قیامت کی گرفت کا منکر ہو چکا ہے۔ رسول خدا ﷺ سے روحانی تعلق توڑ چکا ہے۔ دین سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں۔ آپ کوشش کریں اور خود صالح بنیں۔

جمعدار صاحب سے کہیں کہ بیوی کو نماز کی سخت تاکید کریں۔ عورت اگر نیک اور صالح بن گئی جن وغیرہ کا وجود ختم ہو جائے گا خود جمعدار صاحب نے اپنا اور بیوی کا حال نہیں لکھا کیا وجہ ہے؟

میں انشاء اللہ 20-12-64 کو چکوال جاؤں گا۔ آپ اول ہی اس پروگرام کا پتہ چکوال سے کریں۔ میرا ارادہ چکوال 26-12-64 تک قیام کا ہے' لاہور والوں نے یہی تاریخ لکھی ہے مگر میں ان کو رمضان شریف کے بعد وقت دوں گا۔ تمام دوستوں کو السلام علیکم۔

باسمہ تعالیٰ

(27)

از چکڑالہ

16-1-65 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ میں نے ایک دستی خط جمعدار صاحب کے نام چکڑالہ سے ایک آدمی کو دیا تھا اس کا ذکر خط میں نہیں آیا کہ ملا ہے یا نہیں۔

بنگال جانا تو آپ کا اچھا ہے مگر ضرورت اس کی ہے کہ اگر آپ کو کچھ دن کے لئے رخصت مل جائے تو چکوال پہنچ کر فنا فی الرسول تک مزید منازل حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر اگر بنگال چلے جائیں تو بڑا فائدہ ہو گا آپ کو وہاں پر حلقہ بنانے کی اجازت دے دی جائے گی اور خلق خدا کو اس نعمت عظمیٰ کا وہاں بھی تعارف ہو جائے گا۔

مولوی صاحب کو جو نہیں سمجھنا چاہتے نہ سمجھائیں۔ مولوی اگر سمجھنا چاہے تو اسے میری طرف متوجہ کریں۔ بولیں کہ حضرت اگر کوئی سوال جواب تسلی و تشفی کے لئے کرتے ہیں تو خود ان سے کریں۔ میں مولوی نہیں ہوں۔ جمعدار صاحب کو بولیں کہ فناء فی الرسول میں اکثر اوقات اور بعض اوقات احدیت کے مقام پر بھی رہا کریں۔ پھر جب ملاقات ہوئی تو انشاء اللہ آگے آپ کو سالک المجذوب بنایا جائے گا۔ باقی خیریت ہے۔ رمضان میں وقت کی قلت ہوتی ہے۔ اس وجہ سے میں نے تمام دوستوں کو منع کر دیا ہے کہ نہ آئیں۔ رحمت الٰہی صاحب سے عرض کرنا کہ مومن کا اصل سرمایہ اور دولت یہی ہے انسان کی پیدائش خدا کی معرفت کے لئے ہوئی ہے اور جناب کو اس کا راستہ صحیح حافظ صاحب سے مل گیا ہے۔ کسی وقت بندہ سے بھی ملاقات ہو جائے گی تو آپ کو مزید کوئی چیز بھی مل جائے گی اور معلوم بھی ہو جائے گا کہ ذکر الٰہی کی کیا لذت اور سرور ہے۔

فرائض کی سخت پابندی کرنا۔ حرام اور جھوٹ سے سخت اجتناب کرنا۔ بری مجالس سے دوری اختیار کرنا۔ خدا کا بندہ بن جانا۔

غلام قادری صاحب آپ جمعدار صاحب کو کہیں کہ آپ کو مراقبات کرا دیں۔ شاید ایسا نہ ہو کہ آپ کو بنگال جانا پڑ جائے تو حفظ ماتقدم کے طور پر منازل طے کروایں۔ تمام رفقاء حلقہ کو السلام علیکم قبول ہو۔

باسمہ تعالیٰ

(28)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم حافظ صاحب السلام علیکم

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم اصل مقصود علم سلوک سے سالک کا رضا الہٰی ہے اور وصال ہے نہ کہ کشف و الہام۔ پنڈی سے کوئی شخص لاہور کو موٹر پر سوار ہو کر چلتا ہے۔ راستہ میں نظربند کر کے گزرتا ہے کوئی چیز نہیں دیکھتا تو کیا وہ لاہور نہ جا پہنچے گا۔ یہی حال ہے سالک کا۔

میں انشاء اللہ تعالیٰ 65-3-10 کو چکوال حاضر ہو جاؤں گا۔ چکوال دو تین دن قیام ہو گا۔ ایک دو دن موہڑہ' پھر واپسی پر ایک دن یا دو دن۔ جمعدار صاحب کا حال اور ان کے گھر کا حال لکھیں۔ میں ان کو چہل قاف تعویذ لکھ دوں گا۔ پندرہ دن مسلسل درد شقیقہ میں مبتلا رہا کوئی کام نہ ہو سکتا تھا۔

تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔ فرائض و نماز کی سخت پابندی کرنا اور اسی میں نفع ہے۔ فرض راس المال ہیں۔

(29)

از چکڑالہ

25-6-65 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب حافظ صاحب السلام علیکم!

اگر مولوی صاحب کی قرات میں غلطی فحش ہو کہ الفاظ تبدیل ہو جاتے ہوں اور معنی بدل جاتا ہو تو پھر نہ پڑھنا ان کے پیچھے۔ اگر معمولی غلطی ہو تو خیر ہے۔ شہر کراچی نہ جانا۔ وہاں تو دنیا کی بے حیائی اور بے پردگی موجود ہے۔ یہ لوگ خدا سے اور دین سے دور کا واسطہ بھی نہیں رکھتے۔ یہ تو قیامت کے بھی منکر ہیں مگر گھبرانا مت۔ خدا کے بندے خال خال ہی ہوتے ہیں۔ نیکوں کے وجود کی بدوں کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔ معمول ترک نہیں کرنا بدستور کرنا ہمیشہ جب وقت مل جائے۔ آپ ابھی بچے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کا کام چار دن میں ہو جائے گا۔ غم کی بات کیا ہے۔ دل سے خدا کو دور نہ کرنا۔ ہر وقت دل میں یاد خدا ہونی چاہئے۔ جو ملے اس کو بھی تلقین دین کیا کرنا۔ انبیاء ایک ایک پیدا ہوئے۔ اولیاء اللہ ایک ایک نے زمین کے تختے الٹے۔ ہلاکو خان کا خواجہ محمد دربندی نے اور جہانگیر کا امام ربانی نے۔ خیال کیا کرنا آپ خدا کے ملازم ہیں' آپ بارگاہ نبوت کے ملازم ہیں۔ یہ کوئی کمال نہیں کہ پوری دنیا نیک ہو تو ایک آدمی نیک بن جائے۔

(30)

از چکڑالہ

21-7-65 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

بدعتی مولوی کی مجلس و صحبت اور رئیس دنیادار کی صحبت کافر کی صحبت سے بری ہے۔ بدعتی مولوی کی کوئی بات نہ مانی جائے۔ اچھائی کس طرح کی جبکہ بدعتی

ہے۔ تو بدعتی اور مشرک کو یکساں عذاب ہو گا۔ صرف یہ فرق ہے کہ بدعتی کا عذاب منقطع ہو جائے گا نہ مشرک کا۔ آپ کو علم نہیں کہ امور دنیا میں میں نے کبھی دخل نہیں دیا۔

جمعدار صاحب کے لڑکے کا پتہ کرنے کے لئے چکوال مولوی سلیمان صاحب کو لکھیں۔ میں عامل نہیں۔ عامل اور کامل میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ آپ کو کسی پیر کے پاس جانے کی یا صحبت یا ورد وظیفہ کرنے کی حاجت نہیں۔ یہ چیز نہ کسی کے پاس ہے اور نہ ہونے کا امکان ہے۔ جو فضل خدا تم لوگوں پر ہے وہ ان پر نہیں ہے۔

میں چکوال 65-9-1 کو جاؤں گا۔ اول حلقہ کے لئے رفقاء کے اصرار پر کسی اور جگہ جاؤں گا پھر وہاں سے چکوال جاؤں گا۔ جمعدار شریف صاحب کل چکڑالہ سے گئے ہیں بہت اچھے حالات میں گئے ہیں۔ وہ پھر لاہور سے آگے چلے گئے ہیں۔

صوبیدار علی محمد کیمبل پور چلا گیا ہے۔ جمعدار محمد شریف صاحب کی بڑی آرزو تھی کہ پھر تمام ساتھی جمع ہو جائیں۔ حتیٰ کہ حضرت شاہ صاحب سے بھی خود اس نے دعا کرائی تھی۔ خود مزار پر جاکر کے دندہ شریف میں چکڑالہ سے جاتے وقت رات کو دعا کرائی تھی۔ چند دن ہوئے ہیں کہ غلام جیلانی' قاضی غلام علی' مولانا سلیمان صاحب' حافظ عبدالرزاق' غلام صمدانی آئے تھے۔ باقی سب خیریت ہے۔

(31)

از چکڑالہ

25-10-65 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم یہ وہ اہل کتاب نہیں جن کے برتنوں میں یا جن کا ذبیحہ کھانا جائز تھا۔ مرزائی اور شیعہ کے برتنوں میں کھانے کے

لئے دو حکم ہیں۔ ایک حکم تقویٰ پر اور دوسرا فتویٰ پر۔ یہ تو کوشش کرتے نہیں کہ عمل تقویٰ پر کریں۔ تقویٰ یہ ہے کہ ان کے برتنوں سے دوری ہی حاصل کریں۔ فتویٰ یہ ہے کہ مجبوری پر دھو کر رکھیں۔ صاف کر کے بعد کو استعمال کریں۔ بشرطیکہ دوسرے برتن نہ ملیں۔ ان میں سخت نحوست ہوتی ہے۔ عزیزم شیر علی صاحب سے عرض کرنا کہ قلب کی صفائی کرنے اور نحوست دور کرنے پر کافی وقت لگے گا۔ ہاں اگر بندہ کے پاس ہوتے تو جلدی ہو جاتا۔

گھبرائیں مت انشاء اللہ رنگ چڑھے گا۔ بندہ کے ساتھ تعلق رکھنے والا انشاء اللہ کبھی بدبخت نہ ہو گا۔ فرائض کی پابندی کرنا۔ نوافل تک کو ترک نہ کرنا۔ میں تم سب کو خدا کے حوالے کرتا ہوں۔ خدا حافظ۔ والسلام

(32)

از چکڑالہ

23-3-66 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم، السلام علیکم

گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو بخیریت اپنے مکان پر پہنچا دیا ہے۔ کتاب ذی علم رفقاء کو دکھانا۔ غیر ذی علم کو دکھانا ایسا ہے جیسے اندھے کے سامنے چراغ جلانا۔ اندھا تو سورج کی روشنی سے بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور ازلی اندھے کو تو کسی کی دوستی سے فائدہ ہو سکتا ہی نہیں۔

تہی دستانِ قسمت را چہ سود از رہبرے کامل
کہ خضر از چشمہ حیواں تشنہ مے آورد سکندر را
تا ترا حال بنا شد ہمچوں مارا حال ما باشد ترا افسانہ پیش

یعنی خضر جیسے راہبر سے سکندر کو فائدہ نہ ہوا۔ تا ترا۔ یعنی جب تک تم کو ہماری حالت حاصل نہ ہو۔ یہ سلوک کا قصہ تو تمہار سامنے حکایت و کہانی ہی ہو گی۔

عقل اگر داند کہ دل در بند زلف چوں خوش است
عاقلاں دیوانہ گردند ازپئے زنجیر ما

اگر عقل کا ڈاکو قلب کے خزانہ پر مطلع ہو سکتا تو یقیناً محبت کے زنجیروں میں پابند ہو جاتا۔ لہٰذا آپ بھی کتاب جس کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی اس کو دکھانا۔ باقی خود فرائض کی سخت پابندی کیا کرنا۔ کوشش کرنا پاک غذا کی اور زبان کو جھوٹ سے بچانے کی اور بری مجالس سے دور رہنے کی۔

(33)

از چکڑالہ

21-9-66 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

گرامی نامہ تو کافی دنوں سے مل چکا ہے مگر جواب میں دیری ہو گئی کہ میں بیمار ہوں۔ اب بھی بڑی تکلیف سے جواب دے رہا ہوں۔ عزیزم! کوئی کاروبار چلا ہوا ہو جو بشرطیکہ شرعاً ناجائز نہ ہو تو اس کو اس وقت تک ترک نہ کیا جائے جب تک اس کے مقابل کوئی اچھا یا اس جیسا کام نہ مل جائے۔ اگر آپ کو کوئی کام اچھا مل جائے تو اس کو ترک کر دیں۔ خدمت دین اول چیز ہے۔ داڑھی باسنت ہونے کے بعد آپ کو ترقی دی جائے گی۔ جو آدمی حلقہ میں آنا چاہتا ہے اور ضعیف ہے اس کو حلقہ میں لے لو۔ کلمہ شہادت پڑھ کر کے جس طرح میں داخل کیا کرتا ہوں کر لیں اور ساتھ بٹھا کر معمول کرانا لطائف چل جائیں گے انشاء اللہ۔ اور جمعدار صاحب کے ساتھ مل کر معمول کرنا ان کو بھی ترقی ہو اور موذی چڑیل ان کے گھر سے دفع ہو جائے۔

یاد رکھنا فرائض خدا کی پوری پابندی کرنا۔ جھوٹ سے زبان کو بچانا۔ بری مجالس سے بچنا۔ حیاتی چند دن ہے اس کو تباہ نہ کرنا۔ یہی چند دن کمانے کے ہیں۔ یہی کمائی ابد الاباد کھانی ہو گی۔ علماء دیوبند کے عقائد کے میں خلاف نہیں ہوں۔ غلام

اللہ خان وغیرہ اور اس کی پارٹی کا علماء دیوبند سے کافی اختلاف ہے۔ باقی تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا بہرحال نماز میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ کرنا۔

جو وقت فارغ مل جائے معمول کر لیا کرنا۔ خاص نہ ملے تو نہ ملے جو وقت مل جائے معمول کر لیا کرنا۔ میرے لئے دعا کیا کرنا اور اپنے لئے بھی اور میں بھی کیا کروں گا کہ خدا تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے۔ شیاطین کو تو انوار سے سخت عداوت ہے اس کو ظلمت سے دوستی ہے۔ والسلام۔

(34)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ جناب منیر احمد صاحب کا ایک گرامی نامہ آیا تھا جس کا جواب ناچیز نے دے دیا تھا۔ جمعدار صاحب کا خط تو ملا جواب ابھی اس واسطے نہیں دیا کہ میں ایک عمل چہل قاف کا ان کو بتانا چاہتا ہوں خبات کے لئے۔ جس کاپی میں یہ ہے وہ مل نہیں رہی تلاش کر رہا ہوں جس وقت مل گئی جواب بمعہ عمل دیا جائے گا۔ ان سے عرض کرنا کہ مشائخ سے اس کے متعلق عرض کیا کرنا۔ القا' دم و تعویذ جاری رکھیں۔ روحانی مار بھی جن کو دیا کریں ان سے یہ بھی کہنا کہ انسان اپنی اصلی شکل پر محال ہی اور مشکل ہی موجود ہیں اور یہ حال تو عام ہے ہم نے بندروں اور ریچھوں کو انسان بنانا ہے اس سے گھبراہٹ نہ پیدا ہو۔ انسان کو انسان بنانا تو کمال نہیں۔ درندوں کو انسان بنانا کمال ہے۔ حضرت صاحب کسی کو حلقہ میں لینے سے ناراض نہیں ہوتے پھر خیال کیا کرنا کیا تم کسی کو دین کی تعلیم دینا چاہتے ہو ذکر الٰہی میں مشغول رکھنا چاہتے ہو' حضرت صاحب ناراض ہوں گے ہرگز نہیں نرمی اور اخلاق سے لوگوں کو پیش آئیں۔ استاد کا رعب کسی پر نہ ڈالا جائے گا بلکہ خادم ہونے کا ثبوت دیا جائے۔ لوگ خود آپ کا ادب کریں نیک و صالح سمجھ کر۔ خود عملی نمونہ پیش کرو اللہ والے بن کر۔ اچھا ہو

گا وقت رخصت مولانا سلیمان کی خدمت میں قیام کریں اور حبس نفس کر کے دن میں رات میں۔ اس دوران بازار جانا ترک کر کے معمول میں مشغول ہو جائیں تو انشاء اللہ کامیابی ہو جائے گی۔

بعد رمضان علاقہ چھچھ سے کوئی مولوی صاحب تشریف لا رہے ہیں۔ کوئی لائل پور سے۔ اور علاقہ وینار میں پھر جانے کی ضرورت رفقاء پیش کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ آپ کے ایک دن کے قیام نے اس علاقہ دیہات کی زمیں بدل دی۔ پھر آئیں چند دن قیام کریں۔ لاہور والے رفقاء کا مطالبہ پھر شروع ہے کہ ہفتہ عشرہ لاہور قیام کروں۔ بلکہ بھکر تحصیل میں بھی بعد رمضان جانا ہے۔ وہ علاقہ سخت بے دین ہے۔ ان کو دو تین بار جانے سے فائدہ ہوا ہے۔ بے دین پیروں' مولویوں سے نجات ملی۔ متصل بعد عید موضع لیٹی ضلع کیمبل پور بھی جانا ہے۔ میں سخت مصروف ہوں۔

اس واسطے مولانا سلیمان آپ کے لئے موزوں ہوں گے جب تبادلہ ہوا تو دیکھا جائے گا۔ پھر کوئی نیا پروگرام ہو گا۔ اطلاع پر مطلع کروں گا۔ جناب کو تمام رفقاء کو میری طرف سے السلام علیکم قبول ہو۔

فرائض خدا کی سخت پابندی' جھوٹ سے بچنا' بری مجالس سے' حرام سے بچنا۔ خوف خدا دل میں ہر وقت' ذکر ہر وقت۔ دنیا خدا سے دور ہو چکی ہے۔ رسول اکرمؐ سے روحانی تعلق توڑ چکی ہے۔ اخروی مواخذہ کی قائل نہیں رہی۔ جمعدار صاحب سے کہیں کہ آپ کو مراقبات کرائیں خواہ ثلاثہ ہی ہو جائیں یا احدیت ہی اور یہ بھی کہنا کہ مولوی صاحب سے سخت ادب و نرم کلام سے پیش آیا کرنا۔ خلق عظیم اختیار کرنا۔ والسلام۔

(35)

از چکڑالہ

7-4-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

بشیر صاحب آج فورسنڈیمن چلے گئے۔

کل صبح 8-4-67 کو مجسٹریٹ خود جائے وقوعہ پر آ رہا ہے۔ اس کو مدعی کے بیان اور گواہوں میں جھوٹ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ ہے تائید غیبی۔ باقی جماعت سے مل کر یہ دو کتابیں ضروری کراچی سے نور محمد کے کارخانہ سے خرید کر ارسال کرنا۔

1- طبقات الصوفیہ السلمی

2- روض الریاحین علامہ یافعی کی۔

یہ چھوٹی کتاب ہے آٹھ یا دس روپے تک مل جائے گی۔ بشیر بھی نوٹ کر کے لے گیا ہے غالباً" وہ بھی آپ کو ہی لکھے گا۔ باقی ہماری طرف خیریت ہے۔

آپ چھٹی لے لیں اور گھر ہی بسر کریں۔ ہم کو کوئی خوف خطرہ نہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے جب تک اس نے ہم سے کام لینا ہے وہ محفوظ رکھے گا۔ اگر تمام دنیا بھی میری موت پر تل جائے تو بال نہیں کاٹ سکتی۔ آپ بالکل بے خوف ہو جائیں۔ میرا توکل خدا پر ہے۔ خدا حافظ۔

(36)

از چکڑالہ

10-4-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

میں نے 8-4-67 کا واقعہ مقدمہ آپ کی طرف لکھ دیا تھا کہ رفقاء کو تسلی

ہو۔ اب 67-4-10 کا واقعہ پیش خدمت ہے۔ آج 10 بجے دن مجسٹریٹ نے تمام ساتھیوں کو بمعہ ناچیز کے بری کر دیا اور مقدمہ ختم ہو گیا۔ تمام رفقاء کراچی کو مطلع کر دیں۔

باقی تنخواہ پر جو رقم جمع کرتے ہو اس سے کتابیں طبقات الصوفیہ السلمی اور روض الریاحین علامہ یافعی کی لے کر پاس رکھیں۔ جب آئیں تو ہمراہ لائیں۔ یا جو مل گئی اور دوسری کا ان کا آرڈر دے دیں۔

آج بشیر کو بھی لکھ دیا ہے۔ ڈھلی' چکوال' خود جناب قاضی صاحب لیٹی والے جائیں گے۔ اب ہم سے مل کے کر چلے گئے ہیں۔ باقی خیریت ہے۔ دعاء کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان وحشی جانوروں سے اور ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کر دینا۔

ہر ماہ چندہ جمع کر کے ایک خزانچی کے پاس رکھا کریں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں جس طرح ہو سکا کیا جائے گا۔ اگر وقت مل گیا تو میں خود چلا آؤں گا۔ مگر بندہ کے ہمراہ بھی دو ساتھی ہوں گے۔ اگر مولانا سلیمان کو بھیج دیں تو بھی ان کے ہمراہ حافظ غلام جیلانی یقیناً ہو گا۔ اس واسطے کراچی سے چکوال تک آنے جانے کا کرایہ تین آدمیوں کا تیار رکھیں۔ اگر میں آیا تو بھی ہمراہ مولانا سلیمان بمعہ حافظ غلام جیلانی آؤں گا۔ باقی کتابوں کا خیال ضروری ہے۔ یہ کتاب نور محمد کے کتب خانہ کو لکھانا کہ تلاش کر دیں۔ تنبیہہ۔ الا غنیا علی قطرۃ من بحر علوم الاولیاء علامہ شعرانی کی۔ والسلام

(37)

از چکڑالہ

67-4-13 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم حافظ صاحب السلام علیکم

سود کی جو صورت آپ نے لکھی ہے اور دوسری لاٹری کی یہ دونوں حرام

ہیں۔ حیلہ بازی اور چیز ہے مسلمان حیلہ باز نہیں ہوتا۔ ڈاڑھی کٹوانی سنت رسول کے خلاف ہے۔ استرہ یا قینچی داڑھی کے بالوں پر نہیں لگتی بلکہ قلب رسول اللہ ﷺ پر لگتی ہے۔ اس کا فیصلہ میدان قیامت میں ہو گا۔

میں نے ایک خط میں لکھا تھا کہ کتاب علامہ یافعی کی روضۃ الریحان جس کی قیمت غالباً آٹھ دس روپیہ ہو گی وہ لے لینا اور جب آئیں تو جناب کو اجازت ہے چکڑالہ آ جائیں۔ محرم میں غالباً اور ساتھی بھی چکڑالہ چکوال سے آئیں گے۔ گھر کی طرف سے آئیں تو ان کے ہمراہ آ جانا۔ کراچی سے آئیں تو اس طرف سے میانوالی ہو کر آ جائیں۔ والسلام۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم۔

کوئی اس ناچیز کو سمجھ نہیں سکتا کہ علم والا ہو گا چہ جائیکہ عارف کامل شیخ۔ والسلام

(38)

از چکڑالہ

30-6-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب محبوب عزیزم السلام علیکم

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ باقی کراچی آنے کے متعلق عرض ہے۔ میں نے مولانا سلیمان صاحب سے کہا تھا تو جواب ملا تھا کہ فی الحال گرمیوں کی چھٹیوں میں تو جانا مشکل ہے بوجہ شدت گرمی کے۔ سردیوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جائیں گے۔ باقی بندہ کے گھریلو حالات اچھے ہو گئے ہیں۔ دشمن کو اللہ تعالیٰ ذلیل کرا رہا ہے۔ عنقریب ذلیل ہو جائے گا۔ شدت گرمی کی وجہ سے پھر طوالانی سفر میں فی الحال آنا مشکل ہے۔ میں خود ڈیڑھ دو ماہ بعد انشاء اللہ تعالیٰ بمعہ بشیر صاحب یا کوئی اور رفیق کے' خدا بخش یا محمد یوسف کے' حاضر ہوں گا۔ مگر گرمی کے چند دن یعنی ڈیڑھ دو ماہ انتظار فرمانا۔ پھر سردیوں کی چھٹیوں میں مولانا و حافظ غلام جیلانی کو بھیج دوں گا۔ بشرطیکہ ضرورت ہوئی تو ورنہ میرا ہی دورہ کافی ہو گا۔ میں انشاء اللہ لاہور بارہ پندرہ دن تک قیام کروں گا۔ انشاء اللہ رفقاء کی تمام مشکلات حل ہو جائیں

گی۔ بے فکر رہیں۔ عزیزم فی الحال تو بوجہ گرمی کے جان نکلتی ہے اور دورہ نور پور سیٹھی، پنڈ، چکوال، راولپنڈی وغیرہ کا کروں گا۔ چھوٹے چھوٹے سفر۔ شاید حضرت صاحب کے مزار پر بھی جائیں کیونکہ رفقاء کا اصرار ہے۔ اس کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ کراچی کا سفر اختیار کیا جائے گا۔

نوٹ۔ عزیزم محمد ایوب خان چکڑالہ دو کتابیں لے کر آیا تھا اعتصام دوم ریاض الصالحین آپ جمع شدہ فنڈ سے ایک کتاب کی قیمت اس کو دے دیں جس کی وہ چاہے۔ چکڑالہ خیال ہی نہ رہا تھا کہ دریافت کر لیا جاتا۔ بہرحال میرا وہ بچہ ہے روحانی۔ مگر تاہم رقم دے دیں اس کو جس کتاب کی وہ چاہے ہاں نہ لے تو اس کی مرضی۔

رفقاء کو تسلی دیں میرے کراچی آنے کی اور تمام کو السلام علیکم عرض کریں۔ دور الحادی ہے خیال رکھنا۔ اس الحادی طوفان میں ایسے نہ ہو کہ بہہ جائیں یا غرق ہو جائیں۔ کمال یہ ہے کہ ایسے بدکاری کے الحادی دور میں ایمان و سنت کو ہاتھ میں لے کر پار اتریں اور یاد خدا کو نہ بھولیں۔

دو ماہ کی دیر بوجہ شدت گرمی کے ہے نہ بوجہ گھریلو حالات کے۔ گھریلو حالات پر عنقریب قابو پا لیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ والسلام علی الاکرام

(39)

از چکڑالہ

11-11-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و محبوبم میرے روحانی بیٹے السلام علیکم

سابقہ خط کا جواب بندہ نے ہمالیہ کے ساتھی محمد عارف صاحب کے خط میں آپ کو دے دیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی تک عزیزم کو ملا نہیں۔ باخیریت ہوں۔ صدیق صاحب کا خط مل گیا ہے۔ وہ چلے گئے ہوں گے۔ رسالہ الفاروق یاد نہیں کہ میں نے کون سا رسالہ رد شیعہ میں کہا تھا شاید گھر ہو یا نہ ہو۔

جو شخص کسی کا ظلم سے مال کھا کر انکار کرے واپس دینے سے تو اتنا مال جس طرح ہو سکے اس سے لے لینا جائز ہے جس طریقہ سے ہی وصول کر لے۔ ہاں معاف کر دینا تو اعلیٰ ہے مگر شرط ہے کہ معاف کر دینے پر وہ کسی قسم کی شرارت نہ کرے۔ اگر مال کھا کر پھر شرارت بھی کرتے تو وصول کرنا اچھا ہے۔ مگر وصول کرنے والا ظلم نہ کرے چالیس لینا ہو تو پچاس نہ لے۔

باقی ڈسچارج ہونے کے متعلق۔ آپ اول یہ بتائیں کہ اس کے بعد دوسرا کام کون سا شروع کرنا ہے۔ ملازمت سے علیحدگی کے بعد فوری کوئی اچھا کام آپ کو مل جائے گا۔ جو باعزت بھی ہو اور معقول بھی پھر بتاؤں گا۔ جب تک اس ملازمت سے اعلیٰ و اچھا کام نہ مل جائے اس وقت تک ترک نہ کرنا۔

باقی رہا کھانا کھانا عزیزم! جو خدمت رفقاء کی اور میری جناب نے خلوص اور شفقت سے کی ہے اس کا بدلہ آپ کو اللہ تعالیٰ عنایت فرمائیں گے۔ اس خدمت و عزت و خلوص کا اثر جو میرے دل میں ہے وہ خدا ہی جانتا ہے۔ آپ کی اس بے لوث قربانی کا بدلہ آپ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس عطا فرمائیں اور دنیا میں سرخرو رکھیں اور شاد رکھیں آمین۔

باقی تمام رفقاء حلقہ کو خاص کر محمد ایوب صاحب و دیگر تمام رفقاء کو سلام عرض کر دیں۔ شاید پھر خدا تعالیٰ ملاقات کرائے گا۔ میں انشاء اللہ 21-11-67 کو سیتھی، 23-11-67 کو ڈلوال چلا جاؤں گا 26-11-67 کو چکوال 27-11-67 کو ڈھلی پھر چکڑالہ۔ اس کے بعد رمضان شریف آجائے گا۔ والسلام۔

(41)

از چکڑالہ

11-11-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و محبوبم السلام علیکم

آپ کے ان دونوں مسئلوں میں خود متردد ہوں۔ مشائخ فساد کی اجازت نہیں

فرماتے۔ فساد میں بہت خرابیاں ہیں۔ ملازمت ختم ہو گی۔ جیل کے اندر ہو گے۔ مال کی قوت خود ختم ہو جائے گی۔ جو گھر ہے سابقہ بھی فساد میں تباہ ہو گا۔ ساتھی وقت مصیبت چھوڑ جاتے ہیں۔ ایمان خود بوجہ کذب بیانی چلا جاتا ہے۔ عزت خود برباد ہو جاتی ہے۔ البتہ زمین کے قابو کرنے کا جو حیلہ ہو سکے وہ کیا جائے وہ پٹواریوں سے مل کر بھی کیا جا سکتا ہے۔ بیٹا بندہ کے دل کو سخت پریشانی ہوتی آپ کی پریشانی سے۔ آپ تحریر کرتے ہیں تو میرے دل کو سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ تنگ دستی ہر پر حاوی ہے۔ خود بھی سوچتا ہوں مگر میری ہر بات مشائخ بالا کے مشورہ سے ہوتی ہے اگر مشائخ مشورہ دے دیں تو پھر وہ ہر طرح کی دعا سے امداد کرتے ہیں۔ بغیر مشورہ کے پھر ناراض ہوتے ہیں۔ گو تمام رفقاء ان کی اولاد ہیں مگر اولاد جو بات نہ مانے تو والدین کو دلی دکھ تو ہوتا ہے۔ اس واسطے بیٹا صبر کر لیں۔ بعد رمضان میں دھیدی وال بھی جاؤں گا۔ موہڑہ بھی' چکوال بھی' پھر اس امر کا کوئی حل سوچوں گا۔

(42)

از چکڑالہ

13-11-68 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

وقت سنانے قرآن کے ورع تقویٰ تو یہ ہے کہ ان سے کوئی چیز نہ لی جائے جو قرآن سنانے کی وجہ سے دیتے ہیں۔ اگر ایک مہمان خیال کر کے جیسا عام نمازیوں کو چائے وغیرہ پلا دیتے ہیں اس صورت میں لے لے یا کھا لے تو حرج بھی نہیں۔ داڑھی مونڈ کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے خواہ قرآن سنائے یا نماز پڑھائے۔ ایک ہی حکم ہے۔

(43)

از چکڑالہ

8-11-69 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم

عرب کی فی الحال خود تو مذہبی حالت گر چکی ہے۔ جس طرح ترکی' مصرو سوڈان عراق و یمن و شام ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں دین ختم ہو چکا ہے سوشلزم چھا چکی ہے اور پاکستان میں بھی یہودی نما روٹی کے طالب کتے' نام نہاد علماء' سوشلزم کی پرورش پر تل چکے ہیں۔ پاکستان کا مستقبل خراب نظر آتا ہے باعتبار مذہب کے۔ بندہ کو اس کا زیادہ غم پیدا ہو چکا ہے۔

(44)

از چکڑالہ

5-8-70 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم حافظ صاحب السلام علیکم

عزیزم! خدا تعالیٰ نے جہلم میں آپ سے کام لینا ہے۔ آپ کا وجود بابرکت ہے۔ آپ کے ساتھ انشاء اللہ تھوڑی بہت جماعت جہاں بھی گئے پیدا ہو جائے گی۔ یہ جدا بات ہے کہ رفقاء کو سخت صدمہ ہوا ہو گا آپ کی جدائی سے۔ حتی کہ آپ کے کراچی سے آنے کا بندہ کے دل کو خود بڑا سخت صدمہ ہوا۔ دل میں بار بار آپ کی شکل آتی ہے کہ جب کراچی گیا تو یہ صورت تو نظر نہ آئے گی۔ مگر ایک ملازمت دوسری موت۔ اللہ کو ایسا منظور ہے بس توکل علی اللہ کرتا ہوں۔ باقی طریقہ نقشبندیہ اویسیہ کا ذکر کسی رسالہ میں کر دوں گا۔ تحریر میں آنا تو مشکل ہے۔ عزیزم محمد اکرم کا بھائی چھوٹا کل خبر ملی ہے گولی سے فوت ہو گیا ہے۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

آنریری کپتان محمد نوازؒ کے نام

یہ ساتھی حلقہ ارادت میں جب آئے تو فوج میں نائب صوبیدار تھے۔

(45)

از چکڑالہ

30-5-1969 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ

یاد رکھنا وقت سخت نازک ہے۔ مخلوق خدا سے دور ہو چکی ہے اور رسول خدا ﷺ سے روحانی تعلق توڑ چکی ہے۔ اخروی مواخذہ کی قائل ہی نہیں رہی۔ حرام حلال کی قائل نہیں ہے۔ بیٹا۔ ہمیشہ سنت الٰہی اس طرح جاری چلی آتی ہے کہ جب سخت بے دینی دنیا میں پھیل جاتی تو اس وقت اللہ تعالٰی جماعت انبیاءؑ کو مبعوث فرماتے تھے۔ سلسلہ نبوت تو ختم ہوا۔ کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا سوائے سابق نبی عیسٰی علیہ السلام کے۔ اس واسطے اللہ تعالٰی وقتاً" فوقتاً" صوفیہ عارفین' اولیا اللہ کی جماعت سے کسی نہ کسی کو منتخب فرماتے ہیں۔ مخلوق جو خدا سے دور ہو گئی اس کو شیطان کے چنگل سے نجات دلا کر خدا رسیدہ بنائیں۔ عزیزم! میں پیری مریدی کے لئے نہیں پیدا ہوا بلکہ میری ڈیوٹی یہی ہے جو کام کر رہا ہوں۔ آپ بھی اس محبوب رب العالمین جماعت میں داخل ہو کر اس کے فرد بن گئے۔ آپ کا بھی فرض اور ہر رفیق حلقہ کا فرض ہے' کہ خدا کے بندوں کو تلقین کریں۔ ذکر الٰہی میں مشغول بنا دیں۔ نمازی ہو جائیں۔ متبع رسول اکرم ﷺ بن جائیں۔ آپ کو اللہ تعالٰی استقامت عطا فرمائے۔ آگے چلو گے تو رنگ دیکھو گے۔ آپ جس طرح ظاہری فوج کے ملازم ہیں اسی طرح کوشش کریں کہ باطنی حکومت کے بھی فرد بن جائیں۔

پوری کوشش کرنا۔ مولوی صاحب کو السلام علیکم عرض کرنا۔ باقی تمام رفقاء کو دست بستہ السلام علیکم عرض کرنا۔ کوئٹہ میں بڑی کامیابی ہوئی بفضل اللہ علماء کی جماعت داخل حلقہ ہوئی۔ درستی عقائد و اعمال کی کی گئی۔

کتاب روح المعانی کے متعلق ایوب صاحب ایئر فورس والا سے ملنا۔ والسلام

(46)

چکڑالہ

16-6-1969 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! گرامی نامہ مل گیا۔ ڈاک حد سے بڑھ چکی ہے۔ میں نور پور ہوں گا 69-8-2 سے 69-8-16 تک۔

میرا دل تو نہیں چاہتا کہ آپ بنگال ہم سے دور چلے جائیں۔ ہاں خدا کو قدرت و طاقت ہے۔ بے بس ہوں۔ صحت کا اب قدرے آرام ہے۔ باقی تمام رفقاء کو دست بستہ السلام علیکم عرض کرنا۔ وقت بہت نازک ہے۔ خدا کا خوف کرنا۔ اتباع شریعت و اتباع سنت میں نجات ہے۔ خدا کے بندے بن جاؤ اور صحیح اسلام پر چلو۔ والسلام

(47)

از چکڑالہ

24-6-1969 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم' السلام علیکم!

چند حروف کو کافی سمجھنا۔ مجبور ہوں۔ سر درد ساتھ زکام گرمی کا۔ گرمی کی شدت ہے۔ روح المعانی نہیں خریدنی۔ مکہ جواب لکھ دو کہ نہ خریدیں۔ جب پاکستان میں 1100 / 1000 تک مل جاتی ہے۔ وہاں زیادہ قیمت دے کر کیونکر خریدیں۔ ہم نے خیال کیا تھا کہ اب خریداری ختم ہے ارزاں مل جائے گی اور محمد ایوب کو کہہ دیں کہ رقم محمد یوسف کو ارسال کر دیں وہ رقم مبلغ 400 روپے میرا ہی تھا۔ باقی محمد بشیر کا معاملہ رات کو بارگاہ الٰہی میں پیش کیا تھا۔ آئندہ بھی فکر ہے۔ آپ کو میں منٹ کے لئے جدا کرنا پسند نہیں کرتا۔ بنگال کا معاملہ تو دور ہے مگر آپ خود جانتے ہیں کہ ملازمت کا سلسلہ ہے۔ باقی عزیزم محمد صدیق صاحب کو السلام علیکم عرض کرنا کہ اگر سرگودھا آئے تو میں انشاء اللہ تعالیٰ نور پور سیٹھی متصل سڑک اس

بار ڈیرہ لگاؤں گا۔ 14 دن کے لئے قیام کروں گا۔ آج خدا بخش کی طرف سے' کل اکرم صاحب کی طرف سے پیغام قیام کا آگیا۔ میں 69-7-5 کو چکوال جاؤں گا۔ کوئی ساتھی چھٹی پر آئے تو 69-7-12 تک نورپور آ سکتا ہے۔ نیز محمد صدیق صاحب کو کہنا جناب کا خط بھی مل گیا۔ بچوں کو اچھا ہو گا سرگودھا پاس رکھیں یا والدین کے پاس بھیجیں۔ میرا دل گھبراتا ہے خانگی معاملات کو خود بھی سوچا کرو۔ بندہ کے سر پر اتنا بار ہے کہ جس کے اٹھانے سے میں مجبور ہوں اور کمزور ہوں۔ جماعت کا کام' صرف ڈاک کا خیال کر لیں۔ مختصر لکھا کرنا۔

(48)

از چکڑالہ

20-8-1969 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! میں 69-8-17 کو گھر واپس آ گیا تھا۔ 69-8-2 کو گیا تھا جماعت ہر طرف سے آ جاتی ہے۔ بہرحال جماعت کے چالیس' پچاس آدمی ہر روز جمع ہو جاتے تھے۔ بندہ کو تکلیف رہی مگر کثرت جماعت کی وجہ سے خوش ہی تھا۔ کافی تعداد میں علماء و فضلا بھی تھے الحمدللہ۔ احسن بیگ صاحب تین بار منارہ گئے۔ مگر میں ان کے ہمراہ سرگودھا نہ آیا۔ وہ اپنی جیپ لے کر گئے تھے۔ پھر ان کے پاس جانے کا پروگرام 69-9-21 کو مقرر ہوا۔ حضرت صاحب کی مزار پر ضلع جھنگ۔ کنارہ دریا جنگل میں جانا ہے۔ جماعت کثیر ہمراہ ہو گی۔ انشاء اللہ لاہور جماعت بھی۔ جماعت نے ہی مجبور کیا ہے۔ پھر پنڈدادن خان اور ڈلوال کا دورہ کروں گا۔ محمد صادق صاحب 4' 5 دن بندہ کے پاس رہے تھے منارہ میں۔ انہوں نے ہر روز صبح کے معمول کے بعد خیرات علی اور حافظ غلام قادری صاحب کے امتحان کے لئے جماعت سے دعا بھی کروائی تھی۔ کوئٹہ سے محمد صادق کا خط کل آیا۔ ایک امتحان میں تو پاس ہو گئے ہیں دوسرا شروع ہے۔ حافظ صاحب کے امتحان کا خاص خیال ہے۔ دعا ہے خدا تعالیٰ ان کو کامیاب کر دے۔ چکوال صرف ایک رات قیام کیا تھا۔

کتاب ٹھیک کر کے' صاف کر کے کاتب کے حوالہ ہو گئی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلدی تیار ہو جائے گی۔ غلام فرید کو میرا السلام علیکم عرض کرنا۔ حج کی درخواستیں 10/69 سے شروع ہوں گی۔ رقم چودہ صد بنا لیا ہے۔ چار پانچ صد اور مزید کی تیاری کر رہا ہوں۔ خدا کرے گا وہ دے دے گا۔ بشیر صاحب نے سولہ صد تیار کر لیا ہے۔ محمد یوسف تو رئیس اور امیر آدمی ہے اب کار لینے والا ہے۔ حافظ شریف اور حافظ عبدالرزاق بھی ہمراہ تیار ہیں اور قاضی صاحب لیٹی والے بھی۔ باقی رقم فی الحال تو نہیں ملی۔ چکڑالہ میں بھی دینی مدرسہ قائم کر دیا ہے۔ تین معلم مقرر کئے ہیں۔ 125 لڑکے ہیں۔ دعا کرنا خدا کامیاب فرمائیں۔ جماعت صرف اپنی زکوۃ ضائع نہ کرے تو بھی دینی مدارس کا کام چل سکتا ہے۔

بیٹا خدا کا شکر ادا کریں۔ اس دور الحادی میں مراقبات کا ہو جانا' انوار کا نظر آنا' تسلی و تسکین قلبی کے لئے کافی ہے۔ ابھی آپ بچے ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ ترقی دے گا۔ اتباع شریعت کا اہتمام کرنا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حد ترقی ہو گی۔ قرب الٰہی میں کوشاں رہو۔ دنیا تمہارے قدم چومے گی۔

خیرات علی کو السلام علیکم عرض کرنا ان کا خط مل گیا ہے یاد آوری کا شکریہ۔ خدا تعالیٰ تم لوگوں کو حق پر چلنے کی استقامت عطا فرمائے۔ حافظ غلام قادری اور خیرات علی کے لئے میری ہر وقت دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امتحان میں کامیاب فرمائیں۔ امین ثم امین

(49)

از چکڑالہ

3-9-1969 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ دو دن ہوئے تقریباً" کہ حافظ صاحب کو خط کا جواب دیا تھا۔ آج حافظ محمد صادق صاحب کا خط بھلوان منڈی تحصیل بھلوالؒ سے بھی ملا جو کہ بیس (20) تاریخ ماہ حال کو حضرت صاحب کے مزار

پر جانا ہے اس کے متعلق پوچھا ہے کہ پروگرام بدل تو نہیں دیا۔ باقی بندہ کو یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جو رقم آپ کرایہ کے لئے ارسال کر رہے وہ کون سا کرایہ ہے۔ باقی حج کی مکمل تیاری ہے دعا کیا کرنا کہ امسال خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔ سلسلہ کو بڑا نقصان پہنچ رہا ہے۔ یقیناً بعد حج غوث۔ قطب ابدال ہمارے سلسلہ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ یہ رکاوٹ محض حج نہ ہونے کی بنا پر ہے۔ تمام دنیا کے مرشد و پیر و شیخ رسول اللہ ﷺ ہیں جب تک ان کی خدمت میں حاضر نہ ہوں گا مناصب ہمارے سلسلہ میں منتقل نہ ہوں گے۔ یہ چیزیں دربار نبوت میں پیش ہوتی ہیں۔ باقی خیرات علی' حافظ غلام قادری صاحب' عبدالرحمٰن صاحب' غلام فرید صاحب باقی تمام دوستوں کو' رفقاء حلقہ کو السلام علیکم۔ وقت نازک ہے۔ الحاد کا زور ہے۔ خدا کے بندے بن جاؤ۔ جو انعام تم پر ہے وہ غیروں پر نہیں۔ دنیاداروں کو اگر کرسیاں دنیا کی ملتی ہیں تو ہم کو بفضل اللہ دربار نبوی میں ملتی ہیں جس پر پوری دنیا کی کرسیاں قربان ہیں۔ آپ بھی کوشش کریں۔ بیٹا کوشش کریں۔

(50)

از چکڑالہ

16-10-69

ناچیز اللہ یار خان

عزیزم۔ السلام علیکم۔ عزیزم۔ خوب سمجھ لو۔ ابدالیت۔ نجبائیت۔ نقبائیت۔ اوتادیت۔ قطبیت۔ غوثیت۔ افرادیت۔ قطب وحدیت۔ صدیقیت یہ مناصب ہیں اولیاء اللہ کے۔ حتیٰ کہ قیومیت تک ہر منصب۔ رسول اکرم ﷺ کی جوتیوں سے نصیب ہوتے ہیں۔ جو کمال ہیں وہ باتباع رسول ﷺ سے ہی ملتے ہیں۔ ہر طرح کوشش کریں کہ اتباع شریعت کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔

(51)

از چکڑالہ

9-11-1969 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم و برکاتہ'

گرامی نامہ مل گیا۔ جناب نے وسوسوں کی شکایت کی ہے۔ عزیزم بار بار ایک بات نہیں لکھی جاتی۔ خوب یاد کر لو۔ وسوسہ سے نہ نقصان ولایت ہوتا ہے نہ نقصان کمال ہے۔ ولایت اور وسوسہ میں کوئی منافات نہیں بلکہ وسوسہ اور نبوت میں کوئی منافات نہیں۔ وسوسہ بھی ہوتا رہتا ہے اور ولایت بھی قائم رہتی ہے۔ حضرت آدمؑ کو وسوسہ ہوا جو اللہ کا نبی تھا۔ وسوسہ صرف پریشانی قلبی ہے۔ دوسرا جس گھر دانہ نہ ہوں وہاں کیڑے بھی داخل نہیں ہوتے۔ وسوسہ بھی صاحب خزانہ کو ہوتا ہے۔ ہمیشہ چور اور ڈاکو وہاں وہاں ہی چوری اور ڈاکہ ڈالتا ہے جہاں مال ہوتا ہے۔ جب لطائف میں انوار پیدا ہوئے انوار کا خزانہ پیدا ہوا تو ابلیس ملعون جو چور و ڈاکو ہے اس کے پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے کہ میں اس مکان کی نقب زنی کر کے مال نکال لوں۔ لطائف سے اول باطن میں اندھیرا تھا۔ ابلیس چور خوب آرام سے چوری کرتا تھا اب اندر انوار کی روشنی پیدا ہو گئی ذکر الٰہی کے نور سے۔ پھر لطائف کے ذکر اللہ اللہ کی آوازیں بھی آتی ہیں۔ اب چور پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتا تو وہ ہر طرح کے حیلہ سے کام لینا چاہتا ہے جس سالک نے سمجھ لیا کہ یہ میرا دشمن ہے ہر طرح لوٹنا چاہتا ہے تو پھر وہ وسوسہ کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ ذکر پر ڈٹا رہتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ صوفیہ عارفین کی جماعت 5 ہجری کے آخر میں شروع ہو کر 10 ہجری کے اول تک کافی مقدار میں رہی۔ ہر طرف ان کا زور تھا۔ علماء امت کی جماعت حد سے زائد تھی۔ 4 ہجری تک تو تبع تابعین کی جماعت کے شاگرد موجود تھے۔ پھر ان کے خاتمہ پر یہ جماعت اولیا کی رب العالمین نے پیدا کی کثرت سے۔ عالم برزخ میں جن کاملین سے ملاقات ہوتی ہے اکثر 5 ہجری سے 10 ہجری تک کے مابین کے ملتے ہیں۔ ہم نے بھی جن سے فیض حاصل کیا ہے وہ بھی اس

زمانہ کے ہیں۔ پھر 10 ہجری کے بعد بہت کم ہو گئے۔ پھر چودہویں صدی میں تو خدا ہی حافظ۔ صرف دکاندار ہی رہ گئے۔ دکاندار صوفیہ تو بے حد ہیں۔ جو رنگ نما' رنگ فروش ہیں مگر رنگ ساز کوئی نہیں ہے۔ ہاں یہ ضروری ہوتا ہے کہ کسی کسی وقت جس طرح بارش رحمت کی برستی ہے اسی طرح تجلیات باری کی رحمت کا محل بھی یہی لوگ ہوتے ہیں۔ خدا تعالٰی ان کو وقتاً" فوقتاً" پیدا کرتا رہتا ہے۔ ان کی حالت جس طرح انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی ہوتی ہے کوئی اولوالعزم۔ کوئی رسول' کوئی نبی۔ اولوالعزم رسول صدیوں صدیوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ رسول بھی دیر دیر بعد آتے ہیں۔ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام ہر زمانہ میں آتے رہتے ہیں۔ ان کے خاتمہ پر جب ان کا دور رسول خدا ﷺ کی بعثت سے ختم ہوا تو پھر ہر قسم کی نبوت ختم ہو گئی اور انتقال رسول اکرم ﷺ کے بعد زمین سخت روئی جیسا قاضی عیاض کی الشفائی حقوق المصطفٰی اور اس کی شرح ملا علی قاری تنزیل مکہ میں اور نسیم الریاض علامہ شہاب خفاجی میں مذکور ہے۔ کہ زمین کو رب العالمین نے تسلی دی کہ میں زمین پر صدیق پیدا کروں گا۔ قطب وحدت پیدا کروں گا۔ تمہارے شیخ کا منصب بھی قطب وحدت ہے۔ اور افراد پیدا کروں گا۔ قیوم پیدا کروں گا' غوث پیدا کروں گا' کوئی قطب ارشاد ہو گا' کوئی قطب مدار ہو گا' کوئی قطب الاقطاب ہو گا' کوئی قطب ابدال ہو گا اور ابدال بھی ہوں گے جو قطب ابدال کے چپڑاسی ہوں گے اور میں زمین کو خالی نہ چھوڑوں گا...... ان تمام نیچے والے طبقوں کو سب سے اونچی ہستی سے ملتا ہے۔ اگر صدیق ہو تو جو آج موجود نہیں صدیق سے نیچے جاتا ہے اگر قطب وحدت موجود ہو تو تمام کو اس سے فیض ملتا ہے اگر یہ نہ ہو تو پھر افراد کی وجہ سے ملتا ہے اگر یہ نہ ہو تو پھر قیوم کی وجہ سے ملتا ہے۔ اگر قیوم نہ ہو تو غوث کی وجہ سے۔ قیوم اور افراد اور قطب وحدت و صدیق یہ کہیں کہیں صدیوں بعد خدا تعالٰی پیدا کرتا ہے۔ یہ اولی العزموں کے مناصب ہیں۔ باقی رہا آپ اپنے اپنے کاروباروں میں باوجود مشغول ہونے کے اور روزی حرام کھانے اور بدکار لوگوں کی مجالس میں رہ کر' گانے بجانے سن کر' نظر کو حرام کا مرتکب بنا کر پھر بھی اس جماعت

کے فرد ہیں اور ذکر کے انوارات سلب نہیں ہوتے۔ یہ بھی تمہارے شیخ کی قوت روحانی کی برکت ہے اور خدا کی مہربانی ہے ورنہ کہاں تم ملازم اور کہاں یہ نازک چیز۔ بیٹا خدا کا شکریہ ادا کریں۔ اپنی استقامت کی دعا کیا کریں۔ اپنے رفقاء کو یہ خط سنانا پورا مضمون۔ حافظ غلام قادری سنا دے مگر خاص خاص رفقا کو نہ عام کو۔

(52)

از چکڑالہ

26-12-69 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ نے تحریر فرمایا کہ میرے سابقہ خط سے بندہ کو تکلیف محسوس ہوئی۔ بیٹا ہرگز نہیں۔ نہ بندہ کو کسی رفیق حلقہ کی تکلیف بیان کرنے سے تکلیف محسوس ہوئی نہ ہوتی ہے۔ میں ان کا روحانی والد ہوں وہ کس کے سامنے بیان کریں۔ ہمیشہ تکلیف اولاد والدین کے سامنے بیان کرتی ہے۔ پھر آپ کا معاملہ آپ سے تعلق جو بندہ کو ہے وہ خدا کو علم ہے اور میرا دل جانتا ہے۔ شعر

دل من داند و من دانم و داند دل من

بیٹا ہرگز دل میں خیال بھی نہ کریں۔ سردی سخت ہے۔ کیپٹن احسن بیگ اور میجر عبدالہادی صاحبان رسالپور ایک ماہ کے لئے بلاتے ہیں۔ احسن بیگ 5 دن رہا چکڑالہ میں۔ اس وقت بھی یہی کہتا تھا ایک ماہ رسالپور قیام کریں آپ کی صحت خراب ہے وہاں علاج بھی ہو گا۔ ابھی بھی خراب ہے۔ دماغ کمزور ہو چکا ہے' دل پر اثر پڑتا ہے' تبخیر معدہ پیدا ہو چکی ہے' شدت پیشاب شروع ہے۔ کل پرسوں حافظ عبدالرزاق صاحب آئے تھے بمعہ رفقاء کے۔ وہ کوہاٹ رہے ایئر فورس میں۔ وہاں کے کمانڈنگ نے کوشش کی تھی آپ کو مل کر کہ ایک بار مولانا کو چکڑالہ سے یہاں کوہاٹ چند دن کے لئے لے آئیں۔ مگر میں نے جواب دیا سردی ہے مجبور ہوں۔ آج ملک غلام محمد چکوال گیا اپنے سکوٹر پر ساہیوال سے آیا تھا۔ باقی حافظ غلام

قادری صاحب' عبدالرحمٰن' غلام فرید صاحب' حافظ محمد صادق صاحب' خیرات علی صاحب کو السلام علیکم قبول باد۔

(53)

از چکڑالہ

26-1-1970 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم و محبوبم بیٹا' السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ خیریت ہے۔ وقت کم ملتا ہے تعلیم پر تمام دن خرچ ہوتا رہتا ہے۔ طلبا کو سبق پڑھاتا رہتا ہوں۔ حافظ غلام قادری دو دن رہ کر حال دیکھ گیا ہے۔ کہتا تھا دوسرا مولوی رکھو۔ میں نے کہا اچھا دیکھا جائے گا۔

ڈھلی بھی مدرسہ ہے۔ باقی اگر وقت مل گیا تو میں غالباً" حافظ صاحب کے ہمراہ کراچی آؤں گا۔ اگر ان کے ہمراہ نہ آیا تو پھر انشاء اللہ بعد کو آجاؤں گا۔ 15 دن قیام کروں گا۔ غالباً" مفتی صاحب کو ہمراہ لاؤں گا۔

(54)

از چکڑالہ

15-1-70 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم و بعد سلام مسنون کہ بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُمَا اِلٰی یَومِ الْجَزَا اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَھُمَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ آدَمَ وَحَوَّا۔ اَنْتَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ۔ عزیزم بڑی مدت بعد حاضر ہوئے۔ کبھی کبھی بیٹا اپنے حالات سے مطلع کیا کرنا۔

فراموشی مکن اے یار جانی اگر دورم مرا نزدیک جانی

نماز کی پابندی' اتباع شریعت کو شادی پر بھی یاد رکھنا فرض ہے۔ ذکر کو ترک نہ کرنا۔ خاص کر اتباع سنت کا بڑا اہتمام کرنا۔ دنیا خدا سے دور ہو چکی ہے۔

رسول اکرم ﷺ سے روحانی تعلق توڑ چکے ہیں۔ دور الحادی و گمراہی کا ہے۔ لوگوں کی گمراہی و بے دینی و دنیا طلبی و مادہ پرستی کو دیکھ کر اس سیلاب گمراہی میں نہ ہلاک ہونا۔ وقت سخت نازک ہے۔ تربیت کو ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ خدا کا بندہ مخلص و خالص بن کر دنیا میں زندگی بسر کرنا۔ بیٹا روٹی کتوں کو بھی مل رہی ہے۔ خنزیر بھی کھا رہے ہیں۔ رزق قارون کے پاس بڑا تھا۔ عزت' مال و دولت میں نہیں۔ اگر مال و دولت و قوت بازو میں عزت ہوتی تو صدر ایوب کی ایسی بے عزتی نہ ہوتی۔ عزت خدا والوں کی ہے۔ آج مسلمان صرف مال کا طالب ہے' عزت خواہ دربار فرعون سے مل جائے۔ مال' خواہ خزانہ قارون سے مل جائے۔ دربار نبوت سے عزت کی ان کو ضرورت نہیں۔ خوب سمجھ کر وقت پاس کرنا۔ مسلمان بن کر۔

(55)

از چکڑالہ

8-2-70 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم' السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ محمد صادق صاحب کا خط ملا تھا ابھی تک وہ ملا تو نہیں۔ قلم آ جائے گی جب وہ آیا۔ تو باقی عید قربانی پر تمام رفقا کو جو قربانی کرتے ہیں۔ ان کو کہنا کہ چمڑا قربانی کا فروخت کر کے رقم آپ کو دے دیں۔ وہ رقم جمع کر کے بنام بندہ ارسال کر دینا دینی مدرسہ کے لئے۔ کیونکہ تین مدّرس تنخواہ پر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم کسی غیر سے تو چندہ لیتے ہی نہیں صرف اپنی جماعت کے صدقات سے یہ چل رہے ہیں۔ باقی رسالپور میں انشاء اللہ فروری کے آخر جاؤں گا۔ وہاں کافی جماعت پیدا ہو چکی ہے۔ 35 آدمی تک بتائے ہیں۔ ایک کپتان ائیر فورس کا رسالپور سے تبدیل ہو کر ماڑی پور کراچی آ رہا ہے۔ سید ہادی حسین شاہ نقوی اس کو بھی کراچی میں آپ کا پتہ بتایا گیا ہے اور صدیق صاحب کا۔ مگر صدیق صاحب سے وہ اول حال جان کر ماڑی پور ملے گا۔ پھر آپ کو۔

1-2-70 کو رسال پور سے مولانا محمد ادریس فارغ دیوبند اور کپتان احسن بیگ' کپتان ائیر فورس ہادی شاہ' لیفٹیننٹ رفیق۔ رفیق احمد صاحب کا والد' دادا و چچیے تمام مرزائی ہیں۔ رفیق احمد' آج جماعت چکوال سے آئی تھی' اس کے ہمراہ چلا گیا۔ میں نے اسے مرزا صاحب اور مرزائیوں کے حالات پیش کئے کہ مرزا صاحب کا برزخی حال دیکھیں اور مرزائیوں کے حال بھی دیکھیں۔ اس کے مشاہدات اچھے ہیں۔ بیعت کرا کر روانہ کیا ہے۔ پوری تسلی کرا کر۔

(56)

از چکڑالہ

14-2-70 ناچیز اللہ یار خان

جناب السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ باقی آپ نے جنات کے متعلق پوچھا ہے کہ انسانی بدن میں کس طرح سرایت کر جاتے ہیں۔ جن ایک لطیف چیز ہے جس طرح فرشتہ لطیف ہے اور انسانی بدن میں داخل ہو کر روح کو پکڑ لیتا ہے اور یہ بھی اس طرح لطیف ہے۔ انسانی مسامات اور منافذ سے داخل ہو جاتا ہے اور قرآن کریم سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جن اور شیطان کی مس سے بھی انسان بے ہوش ہو جاتا ہے۔ یَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ۔ اور کئی بار کشفی صورت میں یعنی دلیل کشفی سے و نور بصیرت سے بھی دیکھا گیا ہے کہ انسانوں کے پاؤں کو جب پکڑتا ہے بس انسان اسی وقت بے ہوش ہو جاتا ہے۔ صرف دو تین قسم کے انسانوں پر اس کا اثر نہیں ہوتا نہ اس کی مس کا۔ نہ یہ مسلط ہو سکتا ہے۔ ایک نبی' ایک ولی۔ قرآن کریم میں ان عِبَادِي لَيْسَ عَلَيْهِمْ لِسُلْطَانٍ۔ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں۔ کیونکہ اگر شیطان کے ہاتھ لگانے سے یہ بے ہوش ہو جائیں تو پھر اس کا غلبہ ثابت ہو جاتا ہے۔ کئی بار کچھ سال پہلے اس لعین کی اور میری ٹکر آ جاتی تھی۔ یہ رات کو کہیں پاؤں کو مس کر جاتا تھا تو اس کا اثر صرف نحوست تک محدود رہتا تھا

اور بیداری کے بعد فوراً" بھاگ جاتا تھا۔

یہ دونوں چیزیں کتاب اللہ سے ثابت ہیں۔ پھر آپ نے بھی کئی آدمیوں کو دیکھا ہو گا کہ جس آدمی کو جن نے پکڑا ہو وہ جاتے وقت اپنا اثر یوں ظاہر کرتا ہے کہ آدمی جمائی لیتا ہے جس سے وہ نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر اللہ کو منظور ہوا تو آپ اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیں گے یہ کس طرح پکڑتا ہے اور کیسے نظر آتا ہے۔

رہا سلسلہ جادو کا۔ یہ ایک قسم کا علم ہے جس میں زیادہ تر ابلیس سے امداد طلب کی جاتی ہے یا ارواح خبیثہ سے۔ بقایا بھی اسی قسم کے اعمال' ہیں مجھے اس کی پوری خبر نہیں کیونکہ یہ علم حرام ہے اور میں اس فن کا نہیں۔ اس لئے میں اس کی تفصیل نہیں دیتا۔

(57)

از چکڑالہ

26-2-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا' السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہو۔ بیٹا میں انشاء اللہ 7-3-70 کو رسالپور جاؤں گا۔ پھر واپس دس دن کے بعد آ جاؤں گا۔ ہاں اس ماہ کی رقم کی بات ہو تو پھر جو ساتھی ارسال کرے۔ وہ بنام عبدالحمید ولد گل محمد دکاندار کے ارسال کر دیں۔ باقی پتہ وہی ہے۔ وہ میرا شاگرد ہے۔ پڑھتا ہے نیز حلقہ میں بھی ہے اور میرے ماموں کے لڑکے کا لڑکا ہے۔ 7-3-70 سے اول ہی رقم مل جائے تو بنام بندہ ارسال کر دیں۔ ورنہ عبدالحمید کے۔ باقی رفقا کو السلام علیکم عرض کرنا۔

ہادی حسین شاہ صاحب کو' خیرات علی کو' غلام فرید کو' اللہ رکھا صاحب کو' چیف صاحب کو میں بشرط زندگی انشا اللہ جلدی حاضر ہوں گا کراچی' اور غالباً" پھر بھی محمد یوسف ہمراہ ہو گا۔ حکیم بشیر صاحب چکڑالہ میں ہی ہے۔ رسال پور بھی ہمراہ ہو

گا۔ واپسی پر فورٹ سنڈیمن جاؤں گا اور چکوال بھی۔

بیٹا حد سے زیادہ ڈاک شروع ہو گئی ہے اور سلسلہ کی شہرت چپہ چپہ میں پھیل چکی ہے۔ دنیا کے کونہ کونہ سے خطوط آنے شروع ہیں۔ سبحان اللہ دنیا اس وصال الٰہی کے لئے کتنی پیاسی تھی۔ اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو استقامت عطا فرمائیں۔ آمین۔ والسلام مع اکرام

(58)

از چکڑالہ

23-3-70 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم و محبوبم بیٹا السلام علیکم!

اللہ رکھا صاحب 10-3-70 کو رسال پور پہنچ گئے تھے۔ عزیزم محمد صادق ابھی تک نہیں ملے۔ جب خود نہیں ملے تو قلم کہاں سے آتی۔ باقی امید غالب ہے کہ مل جائے گا۔ فکر کی بات نہیں ہے۔ کراچی کا پروگرام بنا لیا۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ بشرط زندگی 24-7-70 کو بروز سوموار عوامی ٹرین پر کراچی اتر جاؤں گا۔ میں آگے 15-4-70 تک آ جاتا مگر بشیر صاحب نے روکا ہے وہ 20-3-70 کو فورٹ سینڈیمن گیا ہے اور اس نے مجبور کیا کہ آپ دورہ ذرا دیر سے رکھیں یہ تاریخ 27-4-70 ہے۔

(59)

از چکڑالہ

9-4-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا السلام علیکم!

آج عزیزم ہادی حسین شاہ صاحب کا گرامی نامہ بھی موصول ہوا ہے۔ میں انشا اللہ 24-4-70 کو حاضر خدمت ہو جاؤں گا عوامی ٹرین پر۔ آج راولپنڈی

چوہدری صادق صاحب کو خط لکھ دیا ہے کہ دو سیٹیں بک کرائے۔ بیٹا 70-4-11 کو ڈھلی مدرسہ کے لئے رقم جو وصول کر چکا ہوں مبلغ 500 روپیہ۔ اب ان کو تنخواہ کا دینا ہے۔ باقی یہاں بھی دو مدرس مقرر کر دیئے ہیں۔ پھر واپس آ کر تیاری ہے کراچی کی۔

(60)

11-6-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

عزیزم! صحت سخت خراب ہے۔ درد بدن، زکام بمعہ کھانسی کبھی کبھی بخار۔ آپ کے والد کا حیلہ جب کوئی کیا ہی نہیں گیا تو تخفیف کس طرح پیدا ہو۔ آپ ہی تو کچھ پڑھ کر بخشا کریں۔ پھر کسی وقت انشا اللہ توجہ غیبی کوشش کی جائے گی۔

تنگ دستی کا علاج : چار قل۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پانچ تسبیح 500 بار اول آخر درود شریف 3 / 3 بار۔ دل میں ارادہ رکھ کر خدایا قرض سے جان چھڑا۔ مگر کسی کو بتانا نہ کہ میں یہ قرض کے لئے پڑھتا ہوں اور مسلسل باوضو جاری رکھنا۔

(1)

از چکڑالہ

30-6-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا السلام علیکم!

میں انشا اللہ تعالیٰ 70-7-4 کو منارہ چلا جاؤں گا۔ اس دفعہ معلوم ہوتا ہے کہ جماعت بفضل اللہ بھاری تعداد میں منارہ آئے گی۔ باقی آپ کے والد کے حالات آگے سے قدرے اچھے معلوم ہوئے مگر صحیح نہیں سمجھ سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی قبر منور بوجہ میرے انوار کے ہو جاتی ہو۔ یہ حال کسی دوسرے ساتھی سے

پتہ کراؤں گا۔ دوسرے سے صحیح سمجھ آ جائے گی۔ آپ وظیفہ جاری رکھیں۔ میں انشا اللہ 70-7-24 تک واپس گھر آ جاؤں گا۔ باقی آج رات کو دل کی تکلیف پھر ہوئی تھی شدت گرمی کی وجہ سے مگر کم رہی۔ ہاں جس پر انعام کرتا ہے اس پر امتحان بھی رکھتا ہے۔ صالحین ہمیشہ بیماریوں میں مبتلا ہی رہا کرتے ہیں۔ صالحین خاص کر صوفیہ عارفین کے لئے تو مصائب و تکالیف اور بیماریاں زیور ہوتی ہیں جو منظور خدا ہو۔ جو اس کو منظور ہو وہ ہم کو بھی قبول کرنا چاہئے۔

بیٹا! تم دعا کیا کرنا۔ وقت سخت الحادی ہے۔ خدا تعالیٰ کامل اکمل ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت فرما دیں۔ خوف طاری ہے بدن پر۔ میرے رب نے جو اس بدکار، گنہگار، عاجز پر انعام کیا ہے اس کا شکریہ کب ادا کر سکتا ہوں۔ آپ لوگوں کے طفیل خدا تعالیٰ ہم پر بھی رحم فرمادیں۔ آمین۔ اس بار طالب علم بھی ہمراہ لے جاؤں گا۔ آپ کا ارسال کردہ 55 روپیہ ان کے کرایہ آنے جانے پر خرچ ہو گا۔ منارہ کی جماعت کی بھی کوشش ہے کہ طلبا ہمراہ لانا۔ روٹی لنگر کی، کرایہ مدرسہ کا ہو گا۔ تمام رفقاء کو محمد فرید صاحب، خیرات علی صاحب، چیف صاحب، حافظ صاحب و دیگر تمام رفقاء کو السلام علیکم۔ شاید نہ بھی جاؤں مگر 70-8-10 کے بعد

پرسوں جمعہ پر بڑے ہجوم میں اعلان کیا تھا کہ رفیق اور ایک مرزائی جماعت کا آدمی ہے فوجی افسر ہیں۔ اس سے کہا کہ خالق کل کی قسم ہے کہ میں آپ کو دکھا سکتا ہوں کہ مرزا صاحب جہنم میں جل رہا ہے۔ اسی طرح مرزائی بھی جہنم میں دکھا سکتا ہوں۔ شیعہ اور پرویزی۔ جس کا جی چاہئے وہ ان شرائط کے مطابق جو میں پیش کروں گا بندہ کے پاس آ جائے اور کچھ وقت میں دکھا دوں گا کہ بعد موت ان کے حالات کیا ہیں۔ سینوں کے کیا ہیں۔ یہ بھی اعلان کیا کہ دنیا میں ان تین فرقوں میں ایک آدمی پوری روئے زمین پر پیش کریں جس کو دربار نبویؐ کی حاضری نصیب ہو۔ میں اپنی جماعت سے بفضل اللہ 105 آدمی پیش کر سکتا ہوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی

ذٰلِکَ۔ تمام جماعت کو السلام علیکم عرض کرنا۔ نائب صوبیدار اللہ رکھا کو السلام علیکم عرض کرنا اور کہنا کہ پریشانی کی کیا بات ہے اگر زندگی ہوئی تو کئی بار ملاقات ہوگی ایک بار کیا۔ آپ میرے روحانی بچے ہیں۔ مجھ کو خود بھی خیال ہوتا ہے۔ والسلام مع اکرام

نوٹ خاص: جو باتیں مذکور ہوئیں بغیر جماعت کے عوام کے سامنے پیش نہ کیا کرنا ان کی سمجھ سے باہر ہیں پھر بکواس کرتے ہیں۔ بے سمجھی سے۔

(62)

از چکڑالہ

10-8-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم

السلام علیکم! خط بھی مل گیا۔ آج عزیزم خیرات علی کا خط ملا۔ ان کو ابھی ہی جواب دیا گیا ہے۔ سلسلہ کی تحریر کے متعلق حافظ صاحب نے بھی لکھا تھا مگر اس کی تحریر کسی رسالہ کی صورت میں بغیر مشورہ جماعت کے چیدہ چیدہ افراد' خود نہیں کر سکتا۔ بہرحال ان سے مشورہ کرنا پڑتا ہے آپ کو علم نہیں کہ ہم کوئی کام کرتے ہیں تو اول جماعت کے چیدہ چیدہ افراد سے مشورہ کرتے ہیں بعد کو پھر مشائخ بالا سے۔ ان کی طرف سے جو اشارہ ملتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں سلسلہ سلوک کے متعلق۔ باقی اس بار دورہ بے حد مفید رہا۔ جماعت بھی کبھی کم و بیش بھی ہو جاتی تھی مگر 80' 70 آدمی حاضر ہی رہتا تھا۔ اس بار 9 مولوی نئے حلقہ میں داخل ہوئے۔ فوجی افسران بھی آتے جاتے رہے۔ صرف کیپٹن احسن بیگ چکڑالہ ہمراہ گیا۔ پھر پورا دورہ منارہ ہی رہا۔ ساتھیوں کو روحانی فائدہ بھی بے حد ہوا۔ الحمدللہ۔ ویسا سلسلہ ہمارا نقشبند اویسیہ ہے۔ اویسی محض اس بنا پر کہا جاتا ہے ہم روح سے فیض لے سکتے ہیں اور میرا اکثر فیض ارواح سے ہوا۔ تکمیل تمام تر ارواح سے ہوئی۔ قبرو برزخ والوں سے فیض لے لینا اور ان کو دے بھی دینا یہ ہمارا کام ہے اس بنا پر ہم کو

اویسی کہا جاتا ہے۔ باقی محمد اکرم صاحب نور پور سیتھی کے ساتھی جو صاحب مجاز بھی ہیں پرانے رفقا سے ہیں۔ ان کے بھائی چھوٹے کو جن کا نام عبدالستار تھا اچانک و تقدیراً" گولی لگ گئی اور فوت ہو گئے۔ اکرم صاحب سخت مغموم ہیں۔ میں فاتحہ کے لئے جاؤں گا۔ پھر 70-9-17 کو چکوال۔ پھر ڈھلوال اور چوہاسیدن شاہ۔ پھر پنڈدادن خان۔ 70-9-21 سے 70-9-26 تک۔

آپ جب رخصت پر گھر آویں تو مطلع کریں پھر جواب دیا جائے گا یہ بھی تو آپ کا گھر ہے آپ میرے بچے ہیں روحانی۔ میرا مال خدا کا ہے اور تمام رفقا کا ہے یہی میری اولاد ہے۔ تمام رفقا کو السلام علیکم عرض کرنا چیف صاحب' ہادی حسین شاہ' قادر بخش و بقایا پوری جماعت کو۔ اگر کوئی ساتھی تسلی کا خط محمد اکرم کو لکھنا چاہے ان کے بھائی کے متعلق تو پتہ یہ لکھے۔

ملک محمد اکرم سیتھی والے
مقام و ڈاک خانہ منارہ
براستہ چکوال۔ ضلع جہلم

(63)

از چکڑالہ
70-9-14 ناچیز اللہ یار

عزیزم و محبوبم بیٹا

السلام علیکم! میں 70-9-17 سے 70-9-28 تک دورہ پر ہوں گا۔ پھر 70-10-10 کو پشاور چلا جاؤں گا۔ 70-10-22 تک کپتان احسن بیگ' کپتان غلام محمد' کپتان غوث محمد' کپتان زین العابدین صاحب تاریخ مقرر کر گئے ہیں کہ رسالپور جماعت کثیر ہو چکی ہے۔ تمام حاضر نہیں ہو سکتے مجبوراً" جانا پڑے گا۔ 17 کو علی الصبح میں چلا جاؤں گا۔ عزیزم حکیم محمد بشیر صاحب 70-9-12 کو کراچی پہنچ گیا ہو گا کہ

خان زمان کے کان خوب کھینچنا کہ بال بچہ کے لئے وہ مردود کوئی چیز نہیں ارسال کرتا۔ وہی طریقہ کرنا کہ اس کے افسر سے مل کر تنخواہ سے کچھ کاٹ لیا جائے۔ نیز ان سے کہنا کہ عارف کی رقم جمع ہے آتے وقت میں نے اس سے کہا تھا کہ زکوٰۃ ادا کریں۔ اس نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ 20 روپیہ ہر ماہ آپ کے نام مدرسہ کے لئے ارسال کروں گا وہ تو پورا نہیں کیا۔ آپ حکیم صاحب سے کہنا زکوٰۃ اس سے ضروری نکلوا کر بندہ کو ارسال کریں۔ تین مدرسہ قائم کر چکا ہوں۔ خود بھی طلبا کو پڑھاتا ہوں ان کو خرچ دیا جاتا ہے جو غریب ہے اس کی پوری نگرانی کرنی پڑتی ہے ہر چیز کی۔ دوسرے مدرس قرآن رکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ 160 بچہ شہر کا اور باہر کا پڑھتے ہیں۔ سوم ڈھلی کا اس واسطے عارف سے کہنا زکوٰۃ کے متعلق کہ چلو گھر سے نہ دیوے خدا کے مال سے تو دیوے۔ باقی تمام رفقاء کو اور خیرات علی کو بھی السلام علیکم۔

(64)

از چکڑالہ

11-11-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت محبوب بیٹا السلام علیکم!

آپ کے خط سے دل کو بڑی تسلی ہوئی۔ رخصت کے وقت کوئی بات نہ کر سکے۔ ساتھی تنگ کرتے ہیں۔ دل میں بار بار آتا تھا کہ آپ کس طرح گھر گئے ہوں گے۔ میری کمر کا درد ٹھیک ہو چکا ہے زانوں کا بھی بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ ہونٹ کا زخم ٹھیک ہو چکا ہے۔ ہاتھ کی تکلیف بدستور ہے' ویسا زخم قریب ٹھیک ہو چکا ہے ہاتھ پر ورم بدستور ہے' درد انگلیوں کو سخت ہوتا ہے' پٹی باندھی ہوئی ہے۔ نماز گھر پڑھتا ہوں دوسرا آدمی وضو کراتا ہے۔ محمد اکرم' خدا بخش' حکیم خدا بخش منارہ والے اپنی کار لے کر آئے تھے۔ دو گھنٹہ ٹھہر کر' حال دیکھ کر چلے گئے۔ کراچی سے حکیم بشیر کا خط کل آیا کہ میں حج کی چھ سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔

اگر یہ بات ٹھیک ہے تو میں حج پر انشاء اللہ جاؤں گا۔ غالباً" آپ اس وقت کراچی ہی ہوں گے دعا کا بیٹا محتاج ہوں آپ کی پریشانی کو خدا تعالیٰ دور فرمائیں۔ گھبراہٹ کی ضرورت نہیں صلحا اور صوفیہ کو ہمیشہ کوئی نہ کوئی تکلیف ہوتی ہی رہتی ہے۔

(65)

از چکڑالہ

15-12-70 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و برخوردارم

السلام علیکم! شدت سے انتظار تھی آپ کے خط کی۔ اب تسلی ہوئی۔ میں نے 11-12-70 کو ایک مولوی صاحب اپنی جگہ بلائے ہیں جو درس و تدریس بھی کرے گا اور جمعہ بھی پڑھائے گا۔ 90 روپے تنخواہ مقرر کر دی ہے۔ گرانی سے 90 روپیہ میں مشکل سے گزر ہی ہوتی ہے۔

دو حافظ مدرس و حفظ قرآن کے مقرر کئے ہیں مبلغ 35/35 روپیہ ان کو دیا جاتا ہے۔ ڈھلی پرانا مدرسہ جو بنایا ہوا ہے 100 روپیہ ان کو دیا جاتا ہے۔ کوئی تو جماعت دے دیتی ہے کچھ باقی لوگ فصلوں پر غلہ کی معمولی امداد کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء کو بھی خرچ تھوڑا تھوڑا دیا جاتا ہے۔ میرا ارادہ بائی ایر جانے کا ہو چکا ہے۔ ملک محمد اکرم آیا تھا وہ منع کر گیا ہے بحری سفر نہ کرنا آپ کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ ہوائی سفر کرو۔ میں نے عذر کیا تھا کہ رقم نہیں ہے۔ اس نے کہا جو رقم جمع شدہ ہے بحری جہاز کے لئے۔ اس کے علاوہ جو بھی خرچ ہو گا وہ میں دوں گا۔ مگر بحری جہاز پر میں سفر نہیں کرنے دیتا۔ کہتا تھا' جیسا اس کی عادت ہے کہ ہم کو آپ کی اور مسلمانوں کو پاکستان میں سخت ضرورت ہے۔

بہرحال آپ چیف صاحب سے کہنا کہ اول معلم کا نام لکھیں دوم ہوائی جہاز کی سیٹیں کوشش کریں کہ 15-1-71 اور 25-1-71 کے درمیان جو جہاز جائے اس پر

مقرر کرائیں ملک غلام محمد کی اور میری۔ اگر 15، 25 کے درمیان کوئی جہاز نہ جاتا ہو تو پھر بھی جلدی پتہ کر کے لکھیں کہ رفقا کو مقررہ تاریخ بتاؤں۔ ہر طرف سے پوچھتے ہیں۔ سوم غلام محمد کو کہنا کہ جمع شدہ رقم ہمراہ لاہور لائے یا جہاز والوں کو دے دے یا جس طرح مناسب ہو۔ بہرحال میرے نام پر جمع شدہ رقم نکال کے۔ باقی کون کون ساتھی کراچی آ چکا ہے۔ اس کا نام لکھنا۔ قاری یار محمد اپنی جماعت کا کوئٹہ سے جائے گا حج پر ہوائی جہاز پر۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم۔

(66)

از چکڑالہ

29-12-1970 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا یاد آوری کا شکریہ۔ کل ملک غلام محمد صاحب کا خط ملا جس کا جواب بندہ نے چیف محمد صدیق صاحب کے پتے پر دے دیا تھا وہ جلد ہی کراچی آنے کا مطالبہ کرتے تھے۔ گو مقصودی چیز کوئی خط میں نہ لکھی تھی۔ مقصود تھا کہ ہوائی جہاز کی سیٹیں کس تاریخ کو بک ہوں گی۔ میں نے بار بار لکھا تھا کہ سیٹیں بک کرائیں 71-1-15 اور 71-1-25 کے درمیان ہوں۔ یہ کوئی نہیں لکھا بلکہ یہ لکھا کہ آپ 71-1-3 لاہور سے عوامی پر روانہ ہو جائیں۔ میرا پروگرام سنا دو 71-1-7 کو گھر سے روانہ ہو کر ڈھلی اڈہ پر۔ روٹی ڈھلی رفقاء کی طرف سے پیش ہو گی۔ 71-1-8 منارہ۔ 71-1-9 اور 71-1-10 لاہور قیام ہو گا۔

گو ہماری کلام وحی نہیں ہوتا نہ ہی ہم کوئی اعتبار کرتے ہیں مگر معلوم ایسا ہوتا ہے کہ کراچی سے ہم شاید عرب 20 کے آگے پیچھے جائیں تو میں اتنے دن آ کے کراچی کیا کروں گا۔ گو بار بار دربار نبوی ﷺ فداء ابی و امی کا فرمان عالی کہ کوشش کرو اور اس حج پر خدا مراد پوری فرمائے۔ اب جلدی سیٹوں کا لکھیں کہ کب بک کرائیں گے۔ ان سے کہنا کہ 71-1-15 کے بعد ہی کرائیں۔ ملک غلام محمد کو آج

غالباً" یا کل کپتان انور عزیز مل جائے گا لاہور میں' آج شام یا کل کپتان صاحب آ جائیں گے۔ کپتان غلام محمد صاحب و بیگ صاحب کا خیال ہے کہ کراچی تک ہمراہ آئیں۔ یہی خیال ہے محمد اکرم کا اور محمد یوسف و خدا بخش کا۔ بائی ایر کا انتظام بھی اکرم صاحب نے کیا۔ ایک ہزار روپیہ ہوائی جہاز کے لئے عنایت کیا اور کہا کہ آپ کی ابھی بڑی ضرورت ہے۔ بحری جہاز میں ہم آپ کو خراب و ذلیل نہیں کرنا چاہتے۔ بیٹا بہرحال ہوائی جہاز کی سیٹیں 15-1-71 کے بعد کی ہونا ضروری۔ ساتھ ہی کرنسی کا خیال کرنا اور پی فارم کا بھی۔

تمام کو السلام علیکم قبول باد۔ اس تاریخ سے پہلے آنا مجبوری ہے۔

(67)

از چکڑالہ

7-1-71 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! تار ملک غلام محمد کی مل گئی۔ 24-1-71 کی سیٹوں کا پتہ چل گیا۔ اس واسطے سابقہ پروگرام ختم کر دیا۔ میں اب انشاء اللہ تعالیٰ 17-1-71 کو عوامی ٹرین پر سوار ہو کر 18-1-71 کو کراچی حاضر ہوں گا۔ آپ تمام رفقاء حلقہ کو مطلع کر دیں کہ استاد صاحب 18-1-71 کو عوامی پر کراچی آ جائیں گے۔ جہازوں کی خرابی کا علم ہو چکا تھا۔ رفقاء تو بندہ کو 1-1-71 کو کراچی بلاتے تھے پھر 3-1-71 کو پھر 9-1-71 کو مگر من جانب اللہ بندہ کو علم ہوا کہ 23-1-71' مشائخ بار بار فرماتے تھے کہ 18-1-71 کے بعد۔ میں رفقاء کے قول پر کس طرح عمل کرتا۔ بہرحال آپ تمام کو مطلع کریں 18-1-71 کو حاضر ہوں گا۔

دو دن لاہور رہوں گا۔ لاہور کے ساتھی چکڑالہ آ کر وقت لے گئے۔

السلام مع اکرام

(68)

از چکڑالہ

15-3-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم صوبیداری کا امتحان ضروری دینا۔ خدا تعالیٰ آپ کی امداد فرمائے۔

حرمین شریفین سے جو کیفیات لے کر آیا ہوں۔ فی الحال اسی طرح ہیں۔ بفضل اللہ اس ذات کا شکریہ جس نے اس ناچیز' بدکار' گنہگار کو ان عظیم الشان انعامات سے نوازا۔ پھر خاص کر تمام مناصب منتقل کر کے ہمارے سلسلہ میں رکھ دیئے۔ الحمدللہ و شکر اللہ۔ آپ کو میں اپنا بیٹا سمجھتا ہوں پھر اس سے زیادہ کیا عرض کروں۔ عزیزم اب تو اس سلسلہ سے وابستہ رہنا ہی تمام انعامات سے بڑھ کر خدا کا انعام ہے اور غنیمت ہے۔ وہ لوگ یعنی رفقاء تو بہت ہی خوش قسمت اور بڑے نصیب والے ہیں جو حرمین میں ہمراہ رہے۔ ان کی روحانی قوت چار گنا بڑھی ہے۔

بندہ کے پاس ایک روپیہ اول تھا مکمل۔ دربارِ نبوی ﷺ سے 14 ہزار ملے میں اس انعام باری کو جو بذریعہ رسول اکرم ﷺ اور بذریعہ مشائخ ملا اس کو زبان سے اور قلم سے بیان نہیں کر سکتا۔ شعر

این آن سعادت ہست کہ حسرت بردبران
جویاں تخت قیصر و ملک سکندری
لباس فہم بر بالاء او تنگ
سمند وہم در صحراء او لنگ

(سمجھ کا لباس اس پر تنگ۔ وہم کا گھوڑا اس میدان میں لنگڑا ہو جاتا ہے)

اس واسطے قلم و زبان کو روکتا ہوں۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم کہنا اور کہنا وقت نازک ہے۔ موت سر پر ہے۔ وقت مقرر ہے دنیا ہمارا وطن نہیں۔ سوچو اور عمل کرو۔

(69)

از چکڑالہ

7-4-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ ہادی حسین شاہ صاحب و چیف صاحب سے کہنا کہ ساتھیوں کو ہدایت کر دیں کہ کوئی صدقہ خیرات ہو تو ان سے لے کر جمع کر لیں۔ ملک میں سخت قحط ہے۔ مدرسہ دو بنائے ہوئے ہیں۔ دونوں جاری ہیں۔ آگے کوئی عشر کا غلہ مل جاتا تھا گو قلیل ہوتا تھا۔ مگر پھر بھی کچھ تو ہو جاتا تھا۔ اس بار ایک سیر کی بھی امید نہیں اور دوسروں سے تو چندہ مانگا بھی نہیں جاتا سوائے اپنی جماعت کے۔ جماعت کے بھی صدقہ خیرات ضائع نہ کریں۔ باقی خیریت ہے۔ آنکھ دائیں ٹھیک ہو گئی مگر بائیں کو درد ہوتا ہے۔ سرخی کافی ہے' پانی آتا ہے اس واسطے زیادہ لکھنا پڑھنا مشکل ہے۔ خیرات علی کا آج ہی خط ملا ہے۔ چیف صاحب اور دیگر تمام رفقاء کو السلام و علیکم عرض کرنا۔ زندگی ہوئی تو پوری جماعت سے ماہ تک میں ملاقات ہو گی۔ باقی خیریت ہے۔

(70)

از چکڑالہ

7-5-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا السلام علیکم!

کل کپتان غوث محمد اور میجر محمد اکرم صاحب آئے۔ غوث میجر بن کر کھاریاں تبدیل ہو گیا ہے۔ دو میجر' دو کپتان حلقہ کے کاکول گئے ہیں۔ باقی غالباً" اس ماہ میں تین ساتھی' انور عزیز۔ حنیف صاحب' سیف الرحمٰن صاحب بھی میجر بن جائیں گے

اور دو ماہ تک احسن بیگ بھی ہو جائے گا۔ باقی خیریت ہے۔

ملک میں بیٹا سخت قحط ہے خدا حافظ ہے۔ جماعت سے کہنا کہ بعد معمول و نماز پاکستان کی سلامتی، مسلمانان پاکستان کی سلامتی کی دعا کرنا۔ خدایا کفار کی شر سے محفوظ فرما ہمارے ملک کو اور مسلمانان پاکستان کو۔

نماز کی پابندی، ذکر کی پابندی کرنا۔ منارہ کا مقرر کردہ پروگرام ہے آپ تقریباً" 71-7-10 تک حاضر ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ امن کر دے تو اس سے کیا بعید ہے۔

پاکستان کی سلامتی کے لئے ہر نماز کے بعد اور معمول کے بعد دعا کیا کرنا۔ صدر صاحب نے سستی کی۔ مجیب کا کانٹا اول نکل جاتا تو یہ معیبت مسلمانوں پر نہ گرتی۔ مجیب ظالم نے جو ظلم کرایا۔ مسلمانوں کا ملک تباہ کرنا چاہا۔ خدا اس کو تباہ کرے۔ مسلمانوں کو فساد میں ڈالا۔ خدا تعالیٰ پاکستان کو کفار کی شر اور اندرونی شر سے محفوظ فرمائے۔ یہی ایک مسلمانوں کا ٹکڑا ہے جس میں کچھ اسلام ہے۔ خدا حافظ

ہادی حسن شاہ سے دریافت کرنا کہ عرب کی کتاب میراۃ الجنان کا کیا ہوا۔

(71)

از چکڑالہ

29-5-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

الحمدللہ کہ جناب کو اللہ تعالیٰ نے امتحان میں پاس فرمایا۔ بیٹا خدا کا شکر ہے۔ اس بار تمام رفقاء فوجی افسروں نے جو حلقہ کے تھے۔ امتحان دیئے کپتان کے یا میجری کے۔ وہ تمام اعلیٰ نمبروں پر پاس ہوئے جن کو کوئی کامیابی کی امید تک نہ تھی چند دن پہلے میجر محمد اکرم صاحب ایک دن کے لئے تشریف لائے۔ ان کے کاغذات بورڈ کرنیلی کے لئے گئے ہوئے ہیں، ان کو خدا تعالیٰ کامیاب فرمائیں۔ ساتھیوں کو کافی

ترقی رب العالمین نے عطا فرمائی۔ بیٹا جماعت کی ترقی دن بدن بفضل اللہ عروج پر ہے خاص کر لاہور تو بہت بڑا مرکز بن چکا ہے۔ احباب نے ایک جماعتی عالم کا مطالبہ بھی کیا ہے حتیٰ کہ بنگال میں بھی ایک مدرسہ کا قیام ہو رہا ہے۔ جماعت کی طرف سے وہ بھی مطالبہ ایک عالم کا کرتے ہیں۔ بعد رمضان المبارک شاید لاہور قاری عاشق الٰہی کو بھیج دوں۔ دوسرا رقعہ حافظ محمد صادق صاحب کو دے دیں۔ مظفر آباد کشمیر میں فوجی جماعت کافی ہو گئی۔ دورہ کشمیر کے لئے وقت طلب کرتے ہیں۔ خاص کر ایک نائب صوبیدار' ایک میجر صاحب مستان گل ہیں۔

رب العالمین کا جماعت پر بے حد فضل ہے۔ تمام مناصب اولیا اللہ نمبر**1**۔ اخیار۔ نمبر2- ابرار۔ نمبر3- اوتاد۔ نمبر4- نجباء۔ نمبر5- نقبا۔ نمبر6- امامین۔ نمبر 7- مکتومان۔ نمبر8- ابدال۔ نمبر9- اقطاب۔ نمبر10- غوث۔ نمبر11- قیوم۔ نمبر12- افراد۔ نمبر13- قطب وحدت۔ نمبر14- صدیق۔ یہ تمام مناصب منتقل ہو کر ہمارے سلسلہ میں آ چکے ہیں۔ حج سے واپسی پر قطب مدار جس کو قطب تکوین کہا جاتا ہے اور قطب عالم بھی یہ زندہ تھا سلسلہ قادریہ کا۔ چند دن ہوئے کہ وہ بھی فوت ہو گیا۔ دربار رسالت ماب سے معلوم ہوا۔

یہ مناصب مناسب حال تمام رفقاء کو خدا تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ ان کے حالات میں نے مختصراً" فیوضات حرمین میں لکھ دئے۔ یہ ایک ایک منصب والے کافی کافی تعداد میں ہوتے ہیں۔ کوئی 300- کوئی 70 وغیرہ ذلک البتہ قطب مدار۔ غوث۔ قطب وحدت اور صدیق یہ مناصب ساتھیوں کے لئے میری حیات میں مشکل ہیں بعد کو جس کو میرا رب چاہے گا عطا کرے گا۔

تمام رفقاء کو چیف صاحب کو۔ ہادی شاہ صاحب کو۔ قادر بخش کو السلام و علیکم۔

(72)

از چکڑالہ

25-8-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و محبوبم السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ آپ نے خط میں سستی کی ہے۔ خط لکھیں۔ مختصر لکھا کریں۔ بہرحال لکھا کریں۔ اگر خط و کتابت بند کر دی گئی تو پھر روحانی فیض میں بھی تکلیف ہو گی۔ بلکہ کمی شروع ہو جائے گی۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم۔ خاص کر خیرات علی' حضر دین' چیف صاحب۔ اندھیری آگئی خط بند کرتا ہوں۔ قدرے بارش بھی ہے۔

(73)

از چکڑالہ

27-6-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و محبوبم السلام علیکم!

کل حافظ غلام جیلانی صاحب کی لڑکی کی شادی تھی۔ عزیزم خدا بخش منارہ والا سے۔ کل کیپٹن احسن بیگ صاحب اور محمد یوسف آئے۔ چکوال گیا آج واپس آیا۔ جناب کو مطلع کر رہا ہوں کہ 71-7-3 کے پروگرام میں ضروری شامل ہونا۔ جتنے دن ہو سکے۔ ہفتہ عشرہ لازمی کرنا۔ حیاتی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ میرے بعد ہاتھ ملو گے اور افسوس کھاؤ گے' خیال کرنا۔

(74)

از چکڑالہ

ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

آپ بچوں کو خود دم کیا کرنا۔ صبح شام دو وقت صرف : و ما محمد الا رسول۔ 3 بار۔ اول آخر 3/3 بار درود شریف اور پڑھ کر دم کر دیا کرنا۔

بیٹا چیف صاحب کو ملتے رہنا۔ کرنل محبوب صاحب و ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو بھی۔ زندگی ہوئی تو چیت میں کراچی آؤں گا بشرط صحت۔ 14' 12 دن کے لئے حاضر خدمت ہوں گا۔

(75)

از چکڑالہ

29-9-71

ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و محبوب بیٹا

السلام علیکم! دل کی بیماری کی وجہ سے رسالپور سے واپس آیا۔ حالت ابھی بھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ راولپنڈی علاج کے لئے جماعت کا مشورہ ہوا۔ 71-10-9 کو چکوال' صبح 71-10-10 کو پنڈی چلا جاؤں گا۔ حافظ عبدالرزاق اول پنڈی چلے گئے کہ کون زیادہ ماہر ہے کہ اس سے علاج کرایا جائے۔

تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔ حالت ابھی ٹھیک نہیں۔ کمزوری سخت ہے۔ لکھنا بھی مشکل ہے۔ تمام جماعت کو السلام علیکم۔

(76)

از چکڑالہ

7-10-71

ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم و بیٹا محبوبم السلام علیکم! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ بیٹا میں 71-10-9 کو پنڈی چلا جاؤں گا انشاء اللہ تعالیٰ اگر کسی دوا کی

ضرورت پیش آئی تو وہ حاجی احمد نواز صاحب سے حاصل کرلیں گے۔ باقی میرا ارادہ ٹھہرنے کا نہیں۔ صرف تشخیص کرا کر واپس آ جاؤں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باقی آپ نے الاؤنس کے منقطع ہونے کا لکھا ہے۔ میرے دل کو آگے تکلیف تھی آپ نے پھر تازہ کردی ہے۔ میں اپنے بیٹے کے لئے بارگاہ رب العزت میں دعا کروں گا۔ ہاں اگر خدا کی طرف سے کوئی آپ کا امتحان شروع ہو تو پھر جدا بات ہے۔ ساتھ ہی امتحان کی بات معلوم بھی نہیں ہو سکتی نہ بتائی جاتی ہے ہاں دعا کی اجازت ہے۔ آج میں نے چیف محمد صدیق کو بھی خط لکھا ہے کہ اگر کسی ساتھی نے زکوٰۃ دینی ہو تو ضائع نہ کرے۔ ساتھ ہی میں نے آن کو ایک کتاب بھی لکھی ہے۔ اَمَا الْحُجَّةُ عَلَىٰ اَنَّ الْاِكْثَارَ فِی التَّعَبُّدِلَيْسَ بِبِدْعَةٍ مولانا عبدالحی کی۔

ان سے کہنا کہ میری بات پر عمل کرنا۔ نور محمد سے ملتی ہے کتاب تو چھوٹی ہے مگر نور محمد نے قیمت 10 روپے لکھی ہے۔ عربی ایک رسالہ تھا باقی خیرات علی کا خط آیا۔ کافی جماعت پشاور میں پیدا کرلی ہے۔ باہر کے پٹھان بھی کافی تقریباً 23 آدمی داخل ہو چکے ہیں ہادی حسن شاہ صاحب نے کافی جماعت جمع کرلی ہے۔ آج بیگ صاحب کا خط آیا ہے خیریت ہے۔

تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔ پاکستان کی فتح اور سلامتی کے ئے ہر نماز اور ذکر کے بعد دعا کرنا۔ خدایا کفار سے بچائیں۔

(77)

از چکڑالہ

14-11-71 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا

السلام علیکم! رقم مل گئی ہے۔ چیف صاحب کا خط بھی مل گیا ان کو بھی السلام علیکم عرض کر دینا۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔ صحت میری بوڑھی ہو گئی ہے۔ کمزور ہوں۔ عید کے بعد اور بعد نکاح بڑی خوشی سے چکڑالہ آ جائیں۔ بیٹا کو والد کے گھر جانے سے کیا مانع ہے۔ نئے رفیق کا خط مل گیا تھا ان کو جواب بھی دے

دیا تھا۔ پرانا ساتھی رفیق احمد صاحب مرزائی خاندان کا جو لیفٹیننٹ تھا آزاد کشمیر میں کیپٹن ہو گیا ہے۔ باقی خیریت۔

اتباع شریعت اور خاص کر سنت رسول خدا ﷺ کا بڑا اہتمام کرنا۔ وقت نازک ہے۔ دور الحادی ہے۔ دنیا گمراہی میں مبتلا ہو چکی ہے۔ مادہ پرست ہے اور دولت پرست ہے۔ خدا سے دور۔ رسول ﷺ سے دور ہے۔ اخروی مواخذہ کا انکار ہے۔ والسلام

(78)

از چکڑالہ

25-11-71 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! سخت زکام و نزلہ شروع ہے۔ بیماریوں نے گھیر لیا ہے۔ لکھنا مشکل ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو استقامت نصیب فرماویں۔ نماز' نفل' تہجد کی پابندی کرنا' خدا سے غافل نہ ہونا' دنیا فانی ہے' وطن جنت ہے یا جہنم۔ دنیا میں چند دن کے لئے آئے' مسافر ہیں۔ ایک سفر کرنا ہو گا' کوئی ساتھی یا رفیق نہ ہو گا' سوائے اعمال صالحہ کے' خیال کریں۔ جب تک انسان کسی ولی اللہ کی دامن نہ گرفت کرے وہ ولی اللہ کب ہو سکتا ہے۔ جس نے صالحین عارفین کو دیکھا نہیں پھر وہ صالح کیسے بنے۔ نماز کی پابندی کرنا' ذکر پر دوام کرنا' تہجد کا خیال کرنا۔ دل کو حاضر بارگاہ الٰہی سمجھنا۔ نواز صاحب و حسن دین کو السلام علیکم۔ چیف صاحب سے و دیگر رفقاء۔ جس نے صدقہ فطر نکال رکھا ہو تو وہ مدرسہ کی امداد کے لئے ارسال کر دیں۔

(79)

از چکڑالہ

17-1-72 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا السلام علیکم! کافی دنوں کے بعد خط ملا۔ آج کیپٹن عمر حیات کا خط آیا ہے اور کیپٹن ایئر فورس ہادی حسین شاہ کا بھی آیا ہے۔ اور میجر مستان گل

بھی آزاد کشمیر سے آیا ہے۔ پریشانی صرف احسن بیگ کی ہے۔ میجر زین العابدین تو چھٹی لے کر بنگال چلا گیا تھا پھر خدا جانے کیا بنا۔ ملک کے حالات ناگفتہ بہ ہی ہیں۔ میرا رب مسلمانوں کو اور پاکستان کو کفار کی شر سے محفوظ فرمائے اور مسلمانوں کو بھی نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ 93 ہزار مسلمانوں کی شکست۔ پھر کفار کے سامنے ہتھیار ڈالنا دنیا کی تاریخ نہیں بتاتی۔ رسول خدا ﷺ کا فرمان ہے کہ 12 ہزار مسلمان تھوڑا ہونے کی وجہ سے مغلوب نہ ہو گا۔ خدایا مسلمانوں کو صالح بنا کر فتح دے۔

(80)

از چکڑالہ

19-2-72 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت محبوب بیٹا السلام علیکم!

میانوالی کے ڈاکٹر سے جو لاہور میو ہسپتال میں رہا۔ تبدل ہو کر آیا میانوالی' قلبی امراض میں بڑا ماہر تھا اس کا سالہ محمد حیات صاحب۔ ریڈر کمشنر چکڑالہ آیا تھا۔ مولانا عبدالحق صاحب بھی آئے۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ بھی تقریباً" بیس' بائیس رفقاء ہمراہ گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے بڑی عزت کی۔ روٹی' چائے' مکان جدا دیا۔ دن گزارا۔ شام کو دوا لے کر واپس آگیا۔ کافی آرام ہے۔

لاہور کی جماعت نے بڑی کوشش کی کہ یہاں امراض قلبیہ کا بڑا ڈاکٹر ہے۔ ہم نے اس سے فیصلہ کر لیا ہے۔ عبدالحمید ساتھی جو گورنر کے دفتر میں ہے اچھے پوسٹ پر اس نے تمام خرچ کا' کرایہ آنے جانے کا' وہاں دوا' فیس ڈاکٹر کا ذمہ لیا تھا۔ شاید محرم کے بعد جاؤں۔ ویسے آرام تو کافی ہے بشرطیکہ جنگ نہ شروع ہو گئی۔ میجر احسن بیگ کا ہاتھ کا خط لکھ ہوا قید سے مل گیا۔ خیریت سے ہے۔ ویسے کشفی طور معلوم ہوا کہ بائیں ٹانگ زخم آیا ہے مگر اب آرام ہے۔ اس نے خود خیریت لکھی۔ باقی میجر زین العابدین بھی بنگال ہے۔ نیوی کی کافی جماعت بھی بنگال میں ہے۔ خدا حافظ

(81)

از چکڑالہ　　　　　　　　　　　　　　　　ناچیز اللہ یار خان

12-4-72

عزیزم و محبوبم بیٹا

السلام علیکم! سابقہ خط ملا تھا۔ جواب دیا تھا۔ آپ کو نہ ملا۔ میں 13-4-72 سے 22-4-72 تک دورہ پر ہوں گا۔ کل ساتھی پنڈ دادن خان کے لینے کے لئے آ چکے ہیں۔

باقی خیریت ہے۔ اپنے روحانی بیٹا کے لئے ہر وقت دعا کرتا ہوں۔ پرسوں محمد حنیف صاحب آئے تھے۔ جو رسالپور ہوتے ہیں۔ کیپٹن تھا۔ الحمدللہ میجر ہو کر آیا۔ مل کر چلا گیا ہے۔ باقی خیریت ہے۔

(82)

از چکڑالہ

20-6-72　　　　　　　　　　　　　　　　ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب عزیزم و محبوبم بیٹا

السلام علیکم! بڑی شدید انتظار کے بعد حاضر ہوئے۔ ایسا نہ چاہئے' خاص کر ان آدمیوں کو جن کے ساتھ میرا قلبی تعلق زیادہ ہے' پھر پریشانی ہوتی ہے۔ کل بذریعہ حوالدار محمد صدیق آپ کی ترقی کی خبر موصول ہو چکی ہے۔ میں ہر وقت دعا کرتا تھا آپ کی ترقی کے لئے۔ اولاد کی دینی و دنیوی ترقی والدین کی خوشی کا سبب ہوتا ہے۔ رات کو عزیزم محمد اکرم صاحب و مولانا سلیمان صاحب و حافظ غلام جیلانی صاحب تشریف لائے تھے۔ منارہ کا پروگرام بنا گئے۔ دیری بوجہ قلت پانی ہے۔ منارہ میں پانی کی سخت قلت ہے۔ اس واسطے 16-7-72 مقرر ہوئی۔ 16-7-72 سے لے کر 16-8-72 تک ایک ماہ۔ میں انشا اللہ 15-7-72 کو روٹی کے وقت تک منارہ

پہنچ جاؤں گا۔ ہر ایک کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایک تکیہ۔ ایک کمبل یا کھیس ہمراہ لائے۔ منارہ سے کوئی بستر نہ ملے گا۔ رقم حسب توفیق لنگر میں یعنی لنگر منارہ میں حصہ بھی ادا کرے۔ اس سال صرف محمد اکرم پر بوجھ نہ ڈالا جائے گا بلکہ مخیر حضرات قدرے زائد دیں۔ غربا حسب توفیق۔ زیادہ نہ تو اپنے قیام کے دوران کے ایک وقت کا خرچہ تو ادا کریں تاکہ دقت نہ ہو۔

تو باقی قبور پر چادریں صرف حرام ہی نہیں فضول ہیں۔ لوگ جاہل ہیں۔ بھلا چادروں کی ان کو کیا حاجت ہے۔ اتار کر کسی غریب طالب علم کو دے دی جائے تو اچھا ہے وہیں لگی تو ضیاع ہو گا۔

احسن بیگ نے ہندوستان میں بڑی بھاری جماعت پیدا کر لی۔ 2 کرنل۔ 18 میجر کیپٹن و زیریں طبقہ بے شمار ہے۔

(83)

از چکڑالہ

20-12-72 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

میں 25-11-72 کو لاہور چلا گیا۔ پانچ دن قیام کیا' پھر کراچی چلا گیا۔ 16 دن کراچی رہا۔ کل ہی واپس آیا۔ حافظ غلام قادری مری تھا اب وہاں سے بدل کر جہاں آیا فی الحال اس کا پتہ نہیں۔ ویسا گجرات سے جماعت جہلم تک بندہ کے ہمراہ فوجی آئی تھی اس میں حافظ صاحب نہ تھے۔ کہتے تھے وہ بھی آئیں گے آنے والے تھے مگر نہیں آئے۔ غالباً" ان کو چھٹی نہ ملی۔ گجرات سے واپس ہو گئے تھے۔ لاہور سے صرف دو آدمی جہلم اٹک آئے تھے۔ ڈی۔ ایس۔ پی پولیس اور اس کا ریڈر بھی جہلم سے واپس ہوئے۔ یہ پولیس کپتان انسداد رشوت ستانی پر لگا ہوا ہے۔

پانچ چھ ماہ سے حلقہ میں آیا ہے۔ اب ہمراہ بندہ حرمین شریفین عمرہ پر بھی جائے گا بعد عید قربانی کے' ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد عمرہ ہے۔ کافی جماعت ہمراہ بندہ

جائے گی اور ہادی حسین شاہ صاحب ائیر فورس والے جارہے ہیں۔ تین چار ساتھی حج پر چلے گئے ہیں۔ محمد صادق اور میناہند بھی شاید چلیں۔ باقی خیریت ہے۔

(84)

ناچیز اللہ یار خان

عزیزم' السلام علیکم!

عمرہ کا پروگرام رفقاء تاخیر میں ڈال رہے ہیں۔ اگر تیاری ہو گی تو 73-3-20 کے بعد ہو گی۔ آپ کو یقیناً" مطلع کروں گا۔

بہرحال مارچ کے آخری ہفتہ میں جانا ہوا تو جانا ہو گا۔ باقی خیریت ہے۔ کافی جماعت کا خیال یہ بھی ہے کہ عمرہ پر وہ لوگ آپ کی صحبت کے لئے تیار ہو گئے جنہوں نے حج نہیں کیا ہوا۔ ان کا فرض رہ جائے گا۔ آپ حج کی آئندہ سال تیاری کر کے ان کو ہمراہ لے جائیں۔ حج' عمرہ دونوں ادا کرائیں۔ بہرحال اس مارچ میں جانا ہوا تو آخری ہفتہ میں ہو گا۔ ابھی 25 دن تک کوئی تیاری نہیں ہے۔ والسلام

سوال چاند

(1) سکونت کی دو ہی جگہ ہیں۔ آسمان جو ملائکہ کا وطن ہے۔

(2) زمین جو ملائکہ و انسان و جنات و شیاطین و دیگر حیوانات کا وطن سکونت ہے قال تعالیٰ : اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا۔ مردہ زندہ کے سمیٹنے کے لئے زمین ہے۔

(3) چاند۔ ستارہ جگہ قیام و سکونت نہیں ہیں یہ مخلوق زمینی کے غلام ہیں چاند سے اوقات معلوم ہوتے ہیں۔ مخلوق بے فائدہ پیدا نہیں ہوئی یہ عبادت کی خاطر پیدا ہوئی - زمینی مخلوق کا کعبہ زمین پر' آسمان کی مخلوق کا کعبہ آسمانوں پر' ہر آسمان پر کعبہ ہے۔ چاند پر اگر قیام کریں تو کعبہ کون سا ہو گا۔ پھر چاند کے نچلہ حصہ میں روشنی۔ چاند زمین کی مخلوق کو وقت بتاتا ہے۔ رمضان' حج' خرید و فروخت' سال' ماہ' ہفتہ وغیرہ۔ چاند کے

اوپر والے زمانہ کہاں سے حاصل کریں گے۔ صبح کہاں' نماز کا وقت کہاں سے' روزہ کا ٹائم کہاں سے۔ بہرحال چاند پر چلا جائے یا کوئی اوپر چلا جائے یہ ممکن ہے مگر چاند پر قیام محال ہے نہ چاند مٹی کا ہے۔ العیاذ باللہ۔ پھر قرآن غلط ہو جائے گا۔ اگر چاند مٹی کا مانا جائے تو چاند نور کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ فوٹو فلم کی شکل میں دیکھاتے ہیں نیچے سے۔

(85)

از چکڑالہ

10-3-1973 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم! فیروزہ یہ پتھر ہے۔ اصلی نہیں۔ شیعہ حضرات اس کو بہت مبارک و متبرک جانتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ فیروز نامی مجوسی' آتش پرست ایرانی کافر نے حضرت عمرؓ کو شہید کیا تھا۔ اس بنا پر ان کے ہاں یہ متبرک ہے۔ اور سنی چونکہ جاہل ہوتے ہیں یہ بھی ان ملعونوں کی تقلید کا قلادہ گردن میں ڈال لیتے ہیں جیسا ہر آدمی خالد پرویز' اختر پرویز' جاوید پرویز نام رکھ لیتے ہیں اور یہ اکثر ہے مسلمانوں میں۔ حالانکہ یہ انگریز کی بے ایمانی ہے۔ پرویز مقاتل رسول خدا ﷺ تھا۔ چھ ہجری کے بعد جب رسول خدا ﷺ نے خسرو پرویز کو دعوت نامہ لکھا کہ مسلمان ہو جائے تو اس خط کو پھاڑ ڈالا اور پاؤں کے نیچے خوب روندہ تھا۔ پھر فوج بھیجی تھی کہ محمدؐ عربی کو گرفتار کر لاؤ کہ اس کو قتل کیا جائے اس نے میری توہین کی ہے۔ مگر رسول خدا ﷺ نے اس کے اور اس کے ملک کے حق میں بددعا کی اور خود اپنے لڑکے شیرویہ کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اس کے نام کو مسلمان مبارک خیال کرتے ہیں کیا کروں۔ جس طرح انگریز کو سلطان ٹیپو نے لوہے کے چنے چبوائے تھے تو انگریز نے کتوں کا نام ٹیپو رکھا۔ مسلمانوں نے بھی انگریز کی تقلید میں اپنے مسلمان بہادر بادشاہ کے نام پر کتوں کے نام رکھے۔

بیٹا عمرہ کا مشورہ جماعت کثیرالتعداد میں نہیں دیتی بلکہ آئندہ حج کا دیتی ہے آگے خدا حافظ۔ عمرہ مشکل ہی نظر آتا ہے۔

(86)

از چکڑالہ

10-4-73 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم السلام علیکم!

رسالپور جائیں۔ میجر محمد حنیف صاحب رسالپور کورس کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ باقی میں 21-4-73 کو جوہر آباد اور 22/4 کو پنڈ دادن خان 27/4 تک اور 28/4 کو ڈلوال ہوں گا۔ آگے دیکھا جائے گا۔ لاہوری جماعت کوشش کر رہی ہے کہ دو دن کے لئے لاہور آئیں۔ مگر مولانا سلیمان صاحب ان کو ایک رات دے چکے ہیں۔ جھنگ کی جماعت نے کوشش کی مگر صحت نے اجازت جانے کی نہ دی۔ اب کافی آرام ہے۔ کان کو تکلیف ہے۔

نماز و ذکر کی پابندی کرنا، جو انعام خدا کی طرف سے مل جائے اس پر شکریہ ادا کرنا۔ مشاہدات گو کمال نہیں مگر انعام تو ہے۔ اصل تو مقصد رضائے الٰہی ہے۔ آگے جو منظور خدا ہو۔

(87)

از چکڑالہ

23-10-73 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم بیٹا، السلام علیکم!

بیٹا آپ کا شکوہ بے دینی کا بجا ہے۔ دنیا خدا سے دور ہو گئی ہے آپ ہی لوگ ہیں جو اندھیرے میں روشن چراغ کی طرح منور ہیں اور آپ کی وجہ سے ہی

کوئی دین کی سمجھ آ جائے جو آپ کے حلقہ کے گرد آئیں۔ بیٹا میں تو آپ کی رضا سے اور خوشی سے خوش ہوتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو پریشانیوں اور تمام تکالیف سے محفوظ فرمائے۔ آمین

میرے کانوں کو تکلیف ہے۔ زیادہ لکھ نہیں سکتا۔ آج ڈاک کی بھی بھرمار ہے۔ اتوار کی بھی آج سوموار کو ملی۔ رمضان المبارک ہے عمر بھی کمزور' روزہ سے بھی کمزوری ہے۔ تمام دن قرآن کی تفسیر پڑھاتا ہوں۔

(88)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

15-2-74

عزیزم' السلام علیکم!

میں 31-1-74 کو گھر آ گیا تھا (دوسرے حج سے)۔ رات قیام چکوال تھا۔ جماعت راستہ سے کافی ملتی رہی۔ میجر غوث ساہیوال سے ہمراہ ہوا۔ گوجرانوالہ سے لاہوری جماعت کے ہمراہ واپس ہوا۔ جہلم جماعت سپیشل بس اور دو کاریں لائے تھے۔ چکوال جماعت تقریباً" 300 آدمی' سرگودھا' پنڈی تک جمع ہو گئے تھے۔ پھر ابھی تک آمدورفت جماعت کا سلسلہ جاری ہے۔ جنگی قیدی احباب سے ساٹھ آدمی پاکستان آ گئے۔ وہ تمام جمع ہو کر 19-2-74 کو چکڑالہ آ رہے ہیں باقی خیرات علی نے لکھا تھا کہ صوبیدار صاحب گھر چھٹی پر ہیں۔ شاید آپ کو ملیں۔ یاد رکھنا آپ میرے روحانی بچے ہیں۔ اور بچوں کا کام نہیں کہ والدین کو بھول جائیں۔ خیال رکھنا۔

اس بار حج پر بے حد انعامات روحانی حاصل ہوئے۔ پوری جماعت مال مال ہوئی بفضل اللہ۔ فقط

ملک مختار احمد صاحب

ملک مختار احمد صاحب اکتوبر ۱۹۶۸ء میں حلقہ بیعت میں آئے۔ جب آپ پاکستان ایر فورس سینئر ٹیک تھے۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو آپ صاحب مجاز مقرر ہوئے۔

(89)

از چکڑالہ

21-3-1974 ناچیز اللہ یار خان

میں عزیزم مختار احمد کے بچہ کی وفات کا سن کر سخت پریشان ہوا۔ رب کی مرضی وہ مسافر ہوا۔ بے وطن ہو کر تو بیٹا مسافر ہوا بقا و جاودانی کو' اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ خدا تعالیٰ اس بچہ' جو میرا بھی بچہ ہے' ان کی دادی اور والدہ کو توفیق صبر عطا فرمائے۔ میں بھی ان کے صبر کے لئے خدا سے دعا کرتا ہوں۔ رب کی مرضی' کسی کا زور نہیں چلتا۔ یہ خط مختار صاحب کے گھر دے دیں۔

دل کو بے حد صدمہ ہوا۔ خدایا اس کا نعم البدل مختار احمد کو اور عطا فرما کر ان کو خوشنود فرمائے۔ آمین

(90)

از چکڑالہ

22-11-76 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم' السلام علیکم!

میں نے ڈسکہ عید کے بعد جانا ہے۔ آنکھ دکھانے کو۔ آپ چار پانچ دن نکالیں۔ اس سفر میں آپ میرے ہمراہ رہنا۔ آپ عید کے بعد اتوار کے دن 5-11-76 شام کو چکڑالہ آ جائیں تو جناب کی مرضی اگر اتوار کے دن 5-11-76 شام کو چکوال چلے جائیں تو جناب کی مرضی۔ بہرحال چکوال سے بھی میں جناب کو کار میں لے لوں گا۔

اچھا ہو گا کہ اس خط کا جواب دے دیں تاکہ تسلی ہو۔ میں نے اکرم صاحب' حافظ صاحب اور آپ کو اس سفر میں اختیار کیا ہے۔ آپ بہرحال 5-11-76 کو چکڑالہ شام کو آ جائیں یا چکوال چلے جائیں مگر اطلاع دیں۔

(91)

از چکڑالہ

19-12-77

از چکڑالہ — الداعی الی الخیر فقیر اللہ یار خان

نامہ آیا نامہ آیا یار کا — نامہ نہیں نامہ آیا تاتار کا

عزیزم السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

گرامی نامہ حال سے انکشاف ہوا۔ الحمد للہ آپ خوش ہیں۔ خاموش نہ رہنا۔ جماعت بنانا' ذکر الٰہی جاری رہے' نماز کی پابندی' ذکر پر دوام کرنا کرانا۔ غذا کا' ذبیحہ کا بڑا خیال رکھنا۔ خاص کر کیک کا اس میں سور کی چربی ہوتی ہے۔ دوسروں کو بھی تاکید سے سمجھانا۔ یہ شراب اور خنزیر بھی کھا پی لیتے ہیں۔ بڑی احتیاط کرنا۔ نیز وہ جنرل اقبال والی درخواست میانوالی نہیں ملی۔ بڑی جانفشانی سے کرنل اکرم نے پڑتال کی پھر اسی آدمی کے ذمہ لگائی تقریباً" 6-12-77 سے اور آج 19-12-77 ہے۔ ابھی تک کوئی نتیجہ بر آمد نہیں ہوا۔ خدا حافظ۔

آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ وہ ہی آپ کا حافظ و ناصر ہے سستی نہ کرنا۔ جماعت کی ترویج کا جانفشانی سے کام کرنا۔

(92)

از چکڑالہ

9-1-1978 — ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

آپ کے بیٹے کی وفات کی خبر بندہ کو آپ کو خط لکھنے سے پہلے کی تھی مگر میں نے خود نہ لکھا تھا کہ آپ کو تکلیف ہو گی سفر میں۔ باقی کوشش کرنا آدمیوں کو حلقہ

میں لے کر نماز کی پابندی' حرام حلال کی تمیز' عقائد کی تبلیغ کرنا یہ بہت بڑا کام ہے۔ آپ جولائی کی یکم کو پنڈی حاضر ہو جانا۔ اس بار چونکہ بعد کو رمضان قریب ہو گا جون کی 28 کو یا جولائی کی پہلی کو منارہ میں انشاء اللہ حاضر ہو جاؤں گا۔ آپ جون کی آخری تاریخ پنڈی آجائیں۔ اس کو خوب یاد رکھیں۔

(93)

از چکڑالہ　　　　ناچیز اللہ یار خان

9-3-78

بخدمت عزیزم' السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

عزیزم کا گرامی نامہ کافی دنوں سے موصول ہوا۔ جواب میں دیری ہوئی کہ کوئی قابل جواب بات نہ تھی۔ دورہ منارہ 28-6-78 سے 2-8-78 تک مقرر ہوا یعنی 28 جون سے 2 اگست تک رہے گا۔ جوہر آباد میں مقرر کیا تھا۔ میلاد النبی کا جماعت نے جلسہ کیا تھا۔ میں بھی شریک ہوا۔ اکرم صاحب بھی' حافظ صاحب بھی' مولانا مولوی حافظ نذیر احمد بھی۔ سرگودھا و شاہ پور کی جماعت سے مسجد بھر گئی تھی وہاں منارہ کا دورہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ بعد کو متصل' میں' صوفی محمد اکرم صاحب و حافظ صاحب و مولوی نذیر احمد صاحب کا دورہ مٹھہ ٹوانہ' خوشاب' جوہر آباد' چک نمبر66/2' کوٹ میانہ' چک میانی میں ہوا۔ لوگوں کو بے حد فائدہ ہوا اور میرا دورہ انشاء اللہ تعالیٰ بمعہ اکرم صاحب' حافظ صاحب و مولوی نذیر احمد صاحب کے 16-3-78 سے شروع ہو گا پنڈی' واہ کینٹ' مردان' گڑھی کپورہ' رسالپور' پشاور' نوشہرہ' واپسی پر کیمبل پور' میری صحت کمزور ہے۔ دعا کرنا نماز کی' ذکر کی پابندی کرنا۔ دوسروں کو دعوت' دے کر دین کی تعلیم دیا کرنا۔ اگر ذکر نہ کریں تو کوئی حرج نہیں۔ دین اسلام سے واقف ہو جائیں۔ نمازی بن جائیں۔ اگر ایک صرف قلب کرا دیں۔ دن رات میں بیس 20 منٹ بھی کر لیا کریں تو غنیمت ہے۔ نماز کی' روزہ کی' حرام و حلال' پاکی پلیدی' شراب' ذبیحہ' ذبح کا مسئلہ خوب سمجھنا' حرام سے

بچنا' قرآن کی تعظیم و عزت' سنت رسول ﷺ کا احترام و عزت' مذہب اہل سنت کے عقائد' بول و براز تک سمجھنا' وضو کا طریقہ۔ یہ تو سخت بے دین ہو چکے ہیں۔ ان کو دین اسلام سے روشناس کرا دیں تو بڑا درجہ ہے۔ خود سستی نہ کریں۔ کھانے کی چیزوں کا خیال رکھیں۔ باہر ملکوں سے جو آتی ہیں۔ دوبارہ' سہ بارہ نہ لکھا جائے۔ نئے چار پانچ کرنل حلقہ میں آ گئے ہیں۔ جماعت دن دگنی رات چوگنی ہو رہی ہے۔ بفضل اللہ آج 78-3-9 کو اجتماع ہے جماعت کا چکڑالہ بندہ کے پاس۔

باقی ملک میں خیریت ہے۔ جنرل ضیاء الحق کے لئے دعا کرنا۔ ایک دین دار جنرل ہے۔ خدا اس کو اسلام دین کے لئے منتخب فرمائے۔ آمین۔

(94)

از چکڑالہ

30-3-78

ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم' السلام علیکم!

عزیزم میں 11/12 دن باہر چکوال' پنڈی' واہ کینٹ' کیمبل پور' نوشہرہ' سرحد' مردان' چارسدہ' پشاور کے بعد واپس آیا بیمار ہو کر۔ شدید بخار' کھانسی اور نزلہ ہے۔ دورہ منارہ بدستور 28 جون سے 2 اگست تک رہے گا۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں اور نہ ہو گی۔ پوری جماعت سے اتباع شریعت و سنت رسول ﷺ کا اتباع کرانا۔ نماز کی سخت پابندی' حرام سے دوری' حلال کا بڑا خیال رکھنا۔

(95)

از چکڑالہ

13-12-78

ناچیز فقیر اللہ یار خان

عزیزم' السلام علیکم! میری صحت آگے سے اچھی ہے۔ مگر ایک ٹانگ سخت کمزور

ہو گئی ہے' چل نہیں سکتا۔ نظر بھی کافی کمزور ہو چکی ہے۔ باقی آپ کا ابو ظبی جانا بڑی کامیابی ہو گی جماعت کے لئے۔ ان کے لئے آپ کا جانا بڑا بابرکت ہو گا۔ 7-12-78 کو جماعت آئی تھی۔ 70/80 آدمی تھے۔ 9 کرنل 24 میجر تھے۔ اکرم صاحب و حافظ صاحب بھی تھے۔ باقی دارالعرفان مسجد کی مکمل تیاری ہو گئی۔ چند دن تک تعمیر شروع ہو جائے گی۔ باقی جماعت سلیمان و بشیر کے نکل جانے سے بڑی مضبوط ہو گی۔ وہ اب بھی اپنی ابلیسانہ چالیں چل رہے ہیں۔ خاص کر بشیر تو بدترین کذاب ثابت ہو رہے ہیں۔ باقی نماز و ذکر کی پابندی کرنا۔ تمام جماعت کو میرا السلام علیکم عرض کریں۔ا

کمزور ہوں زیادہ لکھنا مشکل ہے۔

(96)

از چکڑالہ   ناچیز اللہ یار خان

27-3-79

عزیزم' السلام علیکم زید مجدکم!

مزاج مقدس' گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ میری چار پانچ دن سے طبیعت خراب ہے۔ کل ملک غلام محمد صاحب آئے تھے۔ انہوں نے آپ کا خط جو ملک احمد انور کو لکھا اس کا حال بھی سنایا۔ پھر 12-4-79 کو چکڑالہ اجتماع ہے۔ تاریخ رٹ لاہور کی اپریل کی ابتدا میں چلی گئی دیکھیں کب لگتی ہے۔ ملک سلیم کے تین خطوط مل گئے ان کو لکھنا کہ استاد کی طبیعت خراب ہے ان کے لئے لکھنا مشکل ہے۔ تاریخ کا بتا دینا اور یہ بھی بتا دینا کہ لاہور سے حفیظ الرحمٰن و رفیق صاحب کے خطوط ملے ہیں میجر علی احمد کا پشاور سے بھی ملا ہے۔ منارہ کا دورہ اس بار جون کے آخر سے شروع ہو گا۔ غالباً" منارہ میں پورے روزے آ جائیں گے۔ صوفی محمد حنیف صاحب کو بھی اسلام علیکم عرض کرنا اور ابوظہبی خط لکھنا ملک سلیم صاحب کو' سلیم صاحب کو ذکر کا اپنا طریقہ بتانا جس سے فائدہ ہو۔ دوسروں میں جب فیض باقی

ہی نہیں رہا تو پھر ذکر کا کیا فائدہ' رسمی طور پر کرنے میں کیا فائدہ۔
غذا کا بڑا اہتمام کرانا۔ اتباع شریعت' نماز' ذکر دوام کرنا' کرانا۔ باقی نئی کوئی بات نہیں۔

(97)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان
7-5-79

عزیزم' السلام علیکم رحمتہ اللہ!

اس وقت تک کمبل کوئی نہیں ملا۔ خدا جانے کیا ہوا' باقی منارہ کا دورہ تو قریب آ گیا ہے۔ عزیزم احمد نواز کی بات بندہ کو فی الحال کوئی یاد نہیں ہے۔ جواب کیا دوں' درستی کیا کروں جب یاد نہیں تو۔ 5 / 10 کو چکڑالہ اجتماع ہے۔ باقی چھٹی کا نہ ملنا بوجہ ملازمت کے ہے۔ کوئی فکر نہ کرنا۔ دل آپ کے قریب ہے۔ شعر:

خاموشی مکن اے یار جانی
اگر دورم مرا نزدیک دانی
نہ دوری دلیل صبوری بود
کہ بسیار دوری ضروری بود

صوبیدار محمد حنیف کو السلام علیکم عرض کرنا۔ باقی مقدمہ کی سماعت ہو گئی۔ وہ ختم ہو گیا ہے۔ مگر فیصلہ جج نے ابھی نہیں سنایا۔ ہم مطمئن ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔ باقی خیریت ہے۔

(98)

از چکڑالہ

25-6-79 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم' السلام و علیکم!

مزاج معلیٰ۔ بنگالی ساتھیوں کا ڈھاکہ سے خط چند دن ہوئے آیا تھا۔ مگر لفافہ غلطی سے آگ میں ڈالدیا گیا۔ بیگ صاحب سے پتہ کروں گا۔ بیگ صاحب اوکاڑہ آگئے ہیں۔ باقی کمبل مل گیا ہے۔ مگر بے حد چوڑا ہے' باہر مسجد تک ویسے سفر میں کام آنے والا نہیں۔ یہ صرف مراقبہ کی حالت میں لپیٹ کر انسان بیٹھ سکتا ہے۔ اگر مناسب جانیں تو کوئی کمبل پشم بھیڑ یا اونٹ لمبا پونے تین گز اور چوڑا سوا گز اور بہت موٹا بھی نہ ہو مل جائے تو نوازش ہو گی۔ سب خیریت ہے۔ نیز آپ وہاں سے فقیر محمد پوسٹ آفس بکس نمبر2372' دمام' سعودی عرب کو خط لکھ دیں۔

باقی سب خیریت ہے۔ کوئی نئی تازی بات نہیں کہ لکھوں۔ صوبیدار صاحب کو خط لکھا۔ دعا کرنا رٹ کا دو چار دن میں فیصلہ ہو جائے گا خدا بے ایمان کی شر سے محفوظ فرمائے آمین۔

(99)

از چکڑالہ

5-11-79 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم' السلام علیکم!

گرامی نامہ ملا اور ساتھ ہی صوبیدار محمد حنیف کا بھی ملا۔ دونوں کا جواب دیا جا رہا ہے۔ میں گلگت کے دورہ پر گیا تھا۔ اب عید پر واپس آیا ہوں۔ چند دن تک کراچی جانا ہے دو ہفتہ کے لئے۔ باقی جس ساتھی کو قابل پائیں دین دار ہو۔ مطیع شریعت ہو' سنت رسول اکرم ﷺ کا اتباع کرتا ہو' داڑھی ہو اس میں دعوت کا

جذبہ بھی ہو تو اس کو فنا و بقا بھی کروا دیا کرنا۔ مراقبہ موتو بھی کرا دیا کرنا۔ اگر جذبہ دعوت نہ ہو تو پھر فنا فی الرسول کرا دیا کرنا۔ کم درجہ کو مراقبات ثلاثہ کرا دیا کرنا' نماز و اتباع شریعت ظاہری کی سخت تاکید کرنا۔ بری مجالس سے بچنا' باقی خیریت ہے۔

ناچیز اللہ یار خان

جناب صوبیدار صاحب السلام علیکم!

مزاج معلی۔ آپ لوگوں سے بھی درخواست ہے کہ بعد نماز فرض و بعد ذکر مجاہدین کابل و کرد قوم کے لئے خصوصی دعا کیا کرنا۔ خدا تعالیٰ ان کو طاغوتی طاقتوں پر فتح عنایت فرمائے۔ یہ فرمان رسول اللہ ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ میری مظلوم امت کے لئے بھی خدا سے دعا کیا کرنا۔ سب ساتھی ان کی فتح کی دعا کرنا۔ باقی خیریت ہے۔ تمام جماعت کو دست بستہ السلام علیکم عرض کرنا۔ اتباع شریعت کا مسلمانوں کو ایک نمونہ دکھانا۔ فقط

(99-A)

از چکڑالہ

24-1-80 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم صوفی مختار صاحب السلام علیکم! کابل کے مسلمانوں اور خاص کر مجاہدین کے لئے ہر نماز اور ذکر کے بعد دعا و طلب کیا کرنا۔ یہی حکم دربار رسالتؐ سے معلوم ہوا۔ باقی آپ کی تحریر سے یہ معلوم ہوا کہ رسول اکرم ﷺ ہمہ تن مجاہدین کی طرف متوجہ ہیں اور روحانی کمک بدستور ان کی امداد کے لئے بھیج رہے ہیں۔ لہٰذا خاص کر ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ دعا کی امداد کریں۔ دعا سے بڑی امداد ہے۔

(100)

از چکڑالہ

6-11-80

ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم!

خط مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ 13-11-80 کو چکڑالہ اجتماع ہے احمد نواز بھی انشاء اللہ آئے گا۔ اگر کپڑا ان کو مل گیا ہوا تو سلا کر لائے گا' چکڑالہ اب اچھی بھلی سردی شروع ہو گئی ہے۔

باقی میں 8-10-80 کو گھر آیا۔ اس وقت سے آج تک نزلہ' زکام' کھانسی' سردرد موجود ہے۔ لکھنا مشکل ہے۔ ملتان والے شاہ صاحب و کیپٹن مقبول احمد شاہ اور حاجی اسلم ملتانی حج سے واپس آ گئے۔ مفتی صاحب' ملک غلام محمد بھی آ رہے ہیں۔ بتا رہے تھے عرب نے گمراہی و بے دینی کی حدیں ختم کر دی ہیں۔ حد سے تھک گئے۔ اب تو ان کو مسلمان کہنا بھی جرم ہے۔ باقی دوسرا خط ابوظہبی میں حاجی سلیم اختر کے نام بھیج دینا کہ ان کو جلدی مل جائے گا۔

☆☆☆

مولوی عبدالغفور صاحب ساکن کوئٹہ کے نام

(101)

از چکڑالہ

25-1-76 الداعی الی الخیر ناچیز فقیر اللہ یار خان

گرامی قدر جناب مولانا السلام علیکم!

بیس دن سے نزلہ زکام کھانسی بخار میں مبتلا ہوں۔ زیادہ لکھنا مشکل ہے۔ فی الحال درد سر کی وجہ سے اسباق بند ہیں۔ باقی اتنی عرض کر دوں کہ علم سلوک کے دو اہم رکن ہیں۔ ان کا بڑا خیال رکھنا۔ اول اتباع شریعت کماحقہ۔ اگر اتباع شریعت میں خلل پیدا ہوا۔ خلاف سنت رسول اکرم ﷺ ہوا تو سرے سے جڑ کٹ گئی۔ دوسرے خلوص باشیخ۔ اس تعلق خصوصی میں فرق پیدا ہوا تو بھی سلوک ختم۔ ابلیس کا اول حملہ عقائد پر ہوتا ہے کہ عقائد برباد کرے۔ اگر اس میں ناکام ہوا تو پھر اعمال پر دوسرا حملہ کرتا ہے کہ اعمال صالح میں خلل پیدا کر دیوے۔ ان میں ناکامی ہوئی تو پھر شیخ سے بدظن کرتا ہے۔ شیخ سے بدظن ہوا تو وہ روحانی تار کمزور ہونی شروع ہو گئی آخر پھر کٹ جاتی ہے اور بڑا کمال اس ملعون کا یہ ہے کہ وسوسہ اس طریقہ سے ڈالتا ہے کہ انسان اس سے باخبر نہیں ہو سکتا۔

کما قال تعالی۔ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ حَتّٰى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ۔

اگر انسان سمجھ جائے تو پھر اس کا مکر بہت ضعیف ہوتا ہے۔ پھر کسی اور طریقہ سے آئے گا اس طریقہ کو ترک کر دیتا ہے خصوصاً علماء و صلحا پر زیادہ حملہ کرتا ہے۔ تقریباً 13 سال بندہ پر مسلسل حملے رہے پھر کم ہوئے گو آج تک مکرو تدبیر کرتا ہے مگر میرے رب نے اس کے مکر کی سمجھ عنایت فرما دی ہے۔ مولانا وقت پر معلوم ہو گا کہ تصوف و سلوک کیا چیز ہے۔ شعر:

این آن سعادت ہست کہ حسرت برد بران
جویان تخت قیصر و ملک سکندری

دنیا میں کوئی کمال ہے تو صرف یہ کہ خدا تعالیٰ علوم ظاہریہ شرعیہ کی سمجھ عطا فرمائے کما حقہ۔ دوسرے علوم باطنیہ عطا فرما دیوے۔ نبوت کے دونوں پہلو یہی ہیں۔ عزیزم خدا سے دعا کیا کرنا علماء قشر پر ہی نہ رکھے علماء باطن میں شامل فرمائے۔ پیغمبر کا صحیح وارث وہی ہے جس کو نبوت کے دونوں پہلوں سے حصہ ملا وہ وارث انبیاء بنا ورنہ اُوْتُوْ نَصِیْبًا مِنَ الْکِتَابِ میں رہا۔ حضرات انبیاء یہی دو علوم لے کر مبعوث ہوتے ہیں۔ باطنی پہلو سے وحی سے احکام حاصل کرتے ہیں ظاہری پہلو سے مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔ حضرات انبیاء تاجر بن کر مبعوث نہیں ہوتے۔

خیال رکھنا مولوی ہو اپنے نبی کے صحیح بیٹے ہو۔ صحیح بیٹوں کو نبی کی میراث ملتی ہے۔ علمائے بے سمجھی سے اعتراض کرتے ہیں۔ شعر

لباس فہم بر بلا تنگ : سمند وہم در صحرا اولنگ

نماز کی سخت پابندی کرنا۔ نوافل تہجد کو نہ جانے دینا۔ علوم ظاہریہ پر یہ خیال رکھنا کہ ربا اگر آپ نے مجھے وسعت مالی عطا کی تو محض تیری ذات کے لئے تعلیم دوں گا۔ ربا مجبور ہوں تنگ نہیں رکھیے۔ ہر عمل میں خلوص پیدا کرو۔ دل میں غیر کو نہ چھوڑو..... دل ایک ہے اس میں وہ ذات دوسرے غیر کو نہیں دیکھنا چاہتی۔ اسی کے بن جاؤ۔ لطائف پر زور دو۔ تحصیلدار کو ملتے رہنا۔ اکٹھا ہو کر بھی ذکر کیا کرنا۔ جماعت کے ذکر میں بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ میری ان باتوں کو یاد رکھنا۔ منارہ کے دورہ تک محنت کرو۔ منارہ کے دورہ پر چھٹی لے کر آنا۔ چند دن میں کام ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ ابلیس کے جال کا خیال رکھنا۔

(102)

از چکڑالہ

30-4-77 ناچیز اللہ یار خان

عزیز القدر جناب مولانا السلام علیکم زید مجدکم!

میں عمرہ سے واپس آیا تو شدت گرمی، تجلیات حرم شریف و خاص کر قرب

دربار نبوت کی فیض و توجہ رسالت ماب ﷺ کی وجہ سے بخار میں اور جلابوں میں اور شدت گرمی قلب میں مبتلا ہوا۔ آج دو دن سے قدرے آرام ہے۔ مگر حالت دگرگوں سے بھی تمام بدن پر اثر پڑتا ہے۔ خاص کر کے قلب پر۔ پھر جماعت بھی عمرہ کی وجہ سے مسلسل آرہی ہے۔ آج چونکہ راولپنڈی و اسلام آباد میں سخت خطرہ ہے۔ تمام اولیاء ہندو پاک کو اس طرف متوجہ کیا۔ اس سے پھر دل پر بڑا اثر پڑا۔ خلاصۃ الکلام آپ سے درخواست ہے کہ آپ منارہ کافی وقت لے کر آنا کہ آپ کی پوری تکمیل ہو جائے اور آپ کو صاحب مجاز خلیفہ بنا دیا جائے کہ آگے آپ کام کر سکیں۔ آپ کی تکمیل کی اشد ضرورت ہے۔ دوم خیال رکھنا جس عالم کو یہ ملعون ابلیس دیکھتا ہے کہ یہ کام کرے گا۔ دین کی خدمت کرے گا' اس پر تابڑ توڑ حملے شروع کر دیتا ہے۔ مولوی کو مولوی کی شکل میں آکر حملہ کرتا ہے ان کے عقائد پر اول شروع کرتا ہے۔ اگر ناکام ہو جائے تو پھر اعمال خراب کرتا ہے۔ اگر ناکام ہو جائے تو پھر شیخ سے جو مربی ہے بدظن کرتا ہے۔ یہ اس کا آخری حربہ ہے۔ تنبیہہ عالم ہو خیال کرنا بدعات و بدعمالیوں میں نور نہیں ہوتا۔ بدکاروں' بدعتیوں کی ملائکہ و ارواح سے کلام نہیں ہوتی۔ ان بدعتیوں عذاب و ثواب منکشف نہیں کیا جاتا۔ خیال کرنا یہ سلسلہ سے بدظنی پیدا کرتا ہے۔ آیت الکرسی' معوذتین' لاحول ولا قوۃ پڑھا کرنا۔ خدا آپ کا حافظ ہو۔ منارہ کے دورہ کی تاریخ مقرر ہو گئی 30-6-77 سے 7-7-77 تک تقریباً" 37/38 دن قیام ہو گا۔ پوری جماعت کو سلام کہہ دینا۔

(103)

از چکڑالہ

23-8-76 الداعی الی الخیر ناچیز فقیر اللہ یار

بخدمت عزیزم جناب مولانا السلام علیکم!

باہر کی دیوار ختم ہو چکی۔ دروازہ باہر کا گر کر تباہ ہو گیا۔ جماعت مسلسل آ

رہی ہے۔ آج فیصلہ کر دیا کہ آٹا کی دو مشینیں تھیں چکڑالہ میں۔ دونوں پانی سیلاب کی نظر کرم ہوئیں۔ آئندہ عیدالفطر تک کوئی آدمی نہ آئے۔ رمضان المبارک کسی کو اجازت نہ ہو گی۔ کل کافی فوجی افسران آئے تھے۔

باقی بیٹا۔ علماء علوم باطنی سے ناواقف ہیں۔ یہ اعتراض و سوال محض بے علمی کی وجہ سے ہوتے ہیں اور ان میں یہ نقص ہے کہ اپنے آپ کو ہر فن مولا خیال کر لیتے ہیں۔ اگر یہ خیال رکھیں کہ علوم باطنیہ ہمیشہ عارفین صوفیہ کا حصہ رہا جو نبوت کا باطنی پہلو تھا کام آسانی سے چل جاتا۔ مولوی ہمیشہ قال رسول کو بیان کرتا ہے چونکہ مولوی علم ہی ہوتا ہے اور اسلام کا بدن ہے۔ صوفی ہمیشہ قال اللہ و قال الرسول کو بیان کرتا ہے۔ نہ صرف قال۔ بلکہ صوفی کا مقصد حال کو بیان کرنا ہوتا ہے۔ صوفی خالی علم نہیں عمل ہے۔ صوفی صرف بدن اسلام نہیں بلکہ روح اسلام ہے۔ بیٹا علوم ظاہریہ میں تحقیقی مادہ پیدا کرنے کی کوشش کرنا اور ہمیشہ عقائد و اعمال سلف صالحین کی طرف خیال رکھا کرنا 320 سال تک جو ہوئے۔ بعد اختلافات' عناوات و ضد پیدا ہوئی' فرقہ بازی پیدا ہو گئی۔ آج بیٹا کہیں دنیا میں جو تبلیغ ہو رہی ہے سب کی سب' تمام کی تمام گروہ بندی اور جماعت بندی کی ہو رہی ہے نہ خالص اسلام کی۔ کوئی شخص نہیں ملتا جو مسلمانوں کو عمل کی طرف متوجہ کر کے عامل بنائے۔ باعمل مسلمان بنیں۔ اگر ہم نے مسلمانوں کو باعمل مسلمان بنانے کی پوری جان فشانی سے کوشش کی ہے تو علماء و جہلا دکاندار صوفیوں کو سخت دکھ ہوا مگر پرواہ نہ کرنا۔ بھروسہ و توجہ علی اللہ رکھنا۔ ولی اللہ کو ایک اللہ کافی' کسی کی حاجت نہیں ہے۔ دو تین سال بعد بشرطیکہ میرے رب نے میری زندگی رکھی تو آپ دیکھ لیں گے کہ یہ صوفی اسلام کا کس قدر بول بالا کر کے دکھائیں گے۔ مخلوق کی اصلاح کرو۔ گروہ بندی سے دوری اختیار کرو' کسی سیاسی جماعت سے تعلق نہ رکھنا۔ تبلیغ میں خلوص پیدا کرو' عبادت میں خلوص پیدا کرو۔ درس و تدریس میں اشاعت دین مقصود رکھنا۔ یقین خدا پر رکھنا۔ عالم باعمل بنو۔ وہ نمونہ پیش کرو جو صحابہ کرامؓ کا تھا۔ آپ فوج محمدیؐ کے افسر بنیں۔ عمل کریں۔ عملی حیات پیدا کریں۔ مولوی عبادات

کرتا ہے، نماز پڑھتا ہے، نماز کا طالب ہے مگر روح مجروح ہے۔ روزہ ہے لیکن روزے کی روح مجروح ہے۔ عمل کا طالب ہے اس کا روح ختم ہے یا مجروح ہے۔ اگر اللہ والے بن جاؤ یہ گورنر یہ وزراء یہ کمشنر یہ آپ کی جوتیاں اٹھا کر سر پر رکھیں گے۔ شعر

این ان سعادت ہست کہ حسرت برد بران
جویاں تخت و قیصر و ملک سکندری

یہ وہ چراغ نہیں کہ کسی کے منہ کی پھونک سے بجھ جائے گا:

اگر گیتی سراسر باد گیرد چراغ مقبلاں ہرگز نمیرد

پس ختم بات، صوفی کا بڑا سرمایہ محبت الٰہی ہے۔ یہی اس کی دولت عظیم ہے اور محبت کے لئے اتباع محبوب اور عبادت محبوب شرط ہے اور اس محبت و عبادت کا صحیح مفہوم بغیر اتباع رسول عربی ﷺ نہیں آتا۔ لہٰذا محبت الٰہی کے لئے اتباع فرض ہے بہرحال ہر کجا باشی بخدا باش، تمام جماعت کو اسلام علیکم، تحصیلدار صاحب، محمد نواز، ڈاکٹر عبداللہ، عبدالوہاب سب کو۔

(104)

عزیزم السلام علیکم!

آپ منارہ نہیں آسکے تو اب کوشش کر کے تحصیلدار، محمد نور صاحب کو یا عبدالوہاب ماسٹر، مولوی محمد شریف صاحب، مولوی سعداللہ صاحب، ان میں سے کسی آدمی سے مل کر معمول کیا کرنا، نماز کی، ذکر کی پابندی کرنا، اتباع شریعت اول چیز ہے خاص کر سنت رسول اکرم کا اہتمام کرنا۔

تصوف نام علم باعمل کا، مولوی علم ہے، صوفی عمل ہے، مولوی قالب و بدن اور جسم ہے۔ صوفی روح ہے خیال کرنا۔

(105)

چکڑالہ — ناچیز اللہ یار خان

عزیزم روحانی بیٹا مولانا السلام علیکم!

تحریف قرآن رد شیعہ میں کتاب لکھ رہا ہوں۔ سب نے بار بار مطالبہ کیا اور زور سے کیا۔ اس وجہ سے وقت بڑا کم ملتا ہے۔ طبیعت خراب ہے۔ بیٹا والاخرۃ خیرلک من الاولی انقباض اچھی چیز ہے۔ فکر نہ کریں۔ یہ ہوتا ہی رہتا ہے۔ میں خود انقباض میں ہوں۔ مگر میری وجہ نحوست کتب شیعہ کی ہے۔

جھاڑو دینے والے پر دھوڑ ضروری پڑتی ہے مگر صفائی تو ہو جاتی ہے۔ اگر مسلسل بسط ہی رہے تو انسان میں غرور تعلی بھی بعض اوقات پیدا ہو جاتی ہے ایک حالت کبھی نہیں رہتی۔ تمام جماعت کو اسلام علیکم عرض کرنا اتباع شریعت و سنت رسول اکرم ﷺ کا بڑا خیال کرنا' نماز ذکر کی پابندی' غذا کا خیال' پلید حرام نہ ہو' رفقاء کی نگرانی کرنا سستی نہ ہو' اجر عنداللہ کا خیال رکھنا۔ فقط

(106)

منارہ

2-8-76 — ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام علیکم!

آپ کا خط مل چکا ہے راستے خراب ہونے کی وجہ سے رفقاء دور دور سے نہیں آسکے' صرف آپ ہی اکیلے نہیں ہیں۔ جو لوگ یہاں آئے وہ بھی بڑی تکلیف کے بعد۔ ذکر پر مداومت کریں۔ دن میں درس و تدریس کا بڑا وقت ہے۔ باقی ساتھیوں کا بھی خیال رکھنا۔ عبدالواحد سے بھی کہیں کہ وہ بھی جہاں جہاں جماعت ہے اس کی نگرانی کرے۔ اگر حالات درست ہو گئے تو شاید رمضان کے بعد ہم کوئٹہ آئیں پھر آپ کو اطلاع دی جائے گی۔ ساری جماعت کو اسلام علیکم۔

(107)

17-2-76

بخدمت مولانا السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ آج قدرے تکلیف ہے اور ڈاک بہت زیادہ ہے بہرحال علماء کا فرض ہے کہ مخلوق خدا کو ابلیس کے چنگل سے نکال کر راہ راست پر لائیں خود بھی عامل ہوں دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ خدا جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ تحصیل دار صاحب کو ملتے رہنا۔

(108)

بخدمت حضرت مولانا' السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

گرامی نامہ ملا۔ چند دن تک انشا اللہ تعالیٰ کراچی جاؤں گا۔ فی الحال ہم دیہاتی ہیں فصلوں کی کٹائی شروع ہے۔ کل جماعت کا بڑا اجتماع تھا چکڑالہ بندہ کے پاس۔ منارہ کے دورہ کی تاریخ مقرر کر گئے ہیں اکرم صاحب خود موجود تھے۔

باقی دورہ منارہ 76-7-3 سے شروع ہو کر 76-8-7 تک تمام ہو گا۔

تحصیلدار صاحب و دیگر تمام رفقا کو بتا دینا۔ کوشش کرنا کہ کم از کم بیس دن کو آپ قیام کریں۔ آپ مکمل ہو کر واپس جا کر کام کریں۔

دنیا خدا سے دور ہو رہی ہے۔ قیامت کے منکر ہو رہے ہیں۔ عذاب قبر کا انکار ہو رہا ہے۔ حلال و حرام کے قائل نہیں۔ رسولِ خدا سے تعلق توڑ چکے ہیں۔

(109)

عزیزم مولانا' السلام علیکم! نماز کی پابندی ذکر پر دوام کرنا' وقت نازک ہے دوسروں کو دعوت دینا اور توجہ سے مال و مال کرنا۔

اتباع شریعت کا پورا خیال' سنت رسول اکرم ﷺ کا بڑا اہتمام کرنا۔ تمام ترقی کے راز اسی میں مضمر ہیں۔

تمام دوستوں کو السلام علیکم عرض کرنا

ناچیز اللہ یار خان

(110)

عزیزم مولانا' السلام علیکم!

6-12-76 کو ڈسکہ گیا۔ آنکھ کا دوبارہ ملاحظہ کرایا مگر جماعت نے سخت مجبور کر دیا تھا۔ ایک دن گجرات' ایک دن وزیر آباد' ایک دن ڈسکہ' دو دن سیالکوٹ' تین دن لاہور' دو دن ملتان پھر آتے ہی بخار لرزہ شروع ہوا۔ دو دن سے آرام ہے۔ 25-12-76 کو فوجی افسروں کا چکڑالہ اجتماع ہوا۔ پھر 1-1-77 کو ہو گا۔ بیٹا دماغ و نظر کمزور ہو گئی ہے لکھنا بھی مشکل ہے۔ اب صرف قرآن کریم کی تفسیر د ترجمہ شروع کرایا ہے۔ شیعہ کے خلاف ولائل بیان کرتا ہوں۔ مرزائیوں سے زیادہ شیعہ کی خاطر باہر سے بھی مولوی صاحبان آئے ہیں مناظرہ کی تعلیم کے لئے۔ مگر اب رفقاء کے لئے مکان شروع کرنا ہے جماعت کی آمدن بھی بہت ہے۔ سابقہ مکان گرا دیا ہے موجود اور دوسرا ایک کمرہ دونوں کو ملا کر ایک بڑا ہال کمرہ بنانا ہے۔ دعا کرنا۔

باقی نظر اچھی ہو گئی ہے مگر بنیائی کمزور ہے۔ تمام جماعت کو السلام علیکم دوسروں کو دعوت عام دیں۔

(111)

از چکڑالہ

10-1977 باسمہ تعالیٰ الداعی الی الخیر ناچیز فقیر اللہ یار خان

بخدمت عزیزم مولانا، السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

بیس رمضان کے بعد دل کو تکلیف ہوئی جو چار دن مسلسل رہی اور بعد کو بخار ہوا۔ اس کے لئے کونین لی۔ کونین نے یبوست پیدا کر دی۔ دل کو اس یبوست سے شدید تکلیف ہوئی۔ پھر عید و جمعہ پڑھ کر گھر آیا تو دانت کو شدید درد شروع ہو گیا۔ دوسرے دن عید کے کرنل محمد شفیع و کرنل عبدالقیوم اور میجر محمد حیات و میجر بیگ صاحب منگلہ چھاؤنی سے آئے، پشاور سے کرنل مطلوب بھی آگیا ان کے ہمراہ منگلہ گیا۔ درد اول ہی ختم ہو گیا پھر علاج کوئی نہیں کرایا۔ 5 دن منگلہ و کھاریاں قیام ہوا۔ بڑی جماعت افسروں کی حلقہ میں آئی۔ دو بریگیڈیر بھی، اب 27-10-77 سے 29-10-77 حضرت صاحبؒ کی مزار پر اجتماع جماعت نے رکھ دیا۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ 26-10-77 کو منارہ چلا جاؤں گا۔ 27 علی الصبح چکوالی جماعت سے سرگودھا، صبح کی روٹی سرگودھا کی جماعت کے ذمہ ہے۔ مولانا سلمان صاحب و بشیر و حاجی بختیار پشاوری و حاجی ڈاکٹر عبداللہ پشاوری دیگر کافی جماعت حج پر جا رہی ہے۔ مزار سے واپسی پر کراچی چلی جائے گا۔

باقی دعا کا محتاج ہوں۔ وقت بیٹا بڑا نازک ہے تبلیغ عام کرو، لوگوں کو دعوت دو۔ جو شخص اللہ اللہ شروع کر دیتا ہے۔ یقیناً" شریعت کی پابندی خود بخود ہو جاتی ہے۔ کمزور ہو گیا ہوں۔ حافظہ بھی کمزور ہو رہا ہے۔ اس سال سبق پڑھانا ختم کر دیا ہے۔ طاقت و قوت برداشت نہیں رہی۔

(112)

عزیزم مولانا، السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

میں کسی خاص حادثہ کی وجہ سے پریشان ہوں۔ مگر پھر بھی 4-13 سے 4-19

تک گلگت کے دورہ پر چلا گیا۔ جماعت کے مجبور کرنے پر اب 4-24 کو پنڈی' پشاور چلا جاؤں گا۔ غالباً" سرحد کا دورہ مئی کے اول تک رہے گا۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ کو صحت نصیب ہوئی ہے۔ کوئٹہ کی جماعت کا خیال رکھا کرنا' باقی سردست قلات کا بھی جانا ضروری ہے۔ شریعت و سنت و نماز کی سخت پابندی کروانا۔ ہمیشہ خیال رہے۔ ظاہری شریعت کی اتباع ہی سے روحانی ترقی ہوتی ہے۔ تمام کمالات اتباع سنت رسولؐ میں بند ہیں۔ کشف اور کرامات یہ ثمرات ہیں عمل صالحہ کے۔ ان کو مقصود سمجھ کر نقصان نہ کر بیٹھیں۔ خیال رہے۔ ذکر دوام رہے' نماز کی سخت پابندی کریں۔ قاری عبدالرحمٰن صاحب' ناصر الدین کو ملا کرنا۔ ساری جماعت کو السلام علیکم

(113)

از چکڑالہ

20-9-78 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم مولانا

السلام علیکم۔ زید مجدکم!

میں انشاء اللہ تعالیٰ کوئٹہ 78-9-26 کو ہوائی جہاز پر اتر جاؤں گا۔ اور صرف 78-10-3 تک قیام ہو گا۔ پھر 3/10 کو واپس آ جاؤں گا۔ ڈیری فارم کی مسجد میں قیام ہو گا۔ تمام رفقاء کو مطلع کر دیں۔

(114)

از چکڑالہ

29-11-78 ناچیز فقیر اللہ یار خان

عزیزم مولانا السلام علیکم! یہ کام اجتماع کا بڑا اچھا ہے اور اس کے نتائج بھی خوب ثمر لائیں گے۔ عزیزم! الحاد زوروں پر آ رہا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ رات دن پوری کوشش سے مسلمانوں کے ایمان کو بچائیں۔ ایک ایک آدمی کو لے کر اس کو

خدا رسیدہ بنائیں۔ باقی حضرت درخواستی صاحب و مولوی مظہر حسین صاحب چکوالی ان کو میں نے تصوف و سلوک سے لاتعلق پایا۔ خدا ان پر رحم کرے۔ ان کی ذرہ بھر پرواہ نہ کرنا۔ تمام جماعت کو سلام۔

(115)

از چکڑالہ

8-1-79 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم مولانا السلام علیکم زید مجدکم! مزاج گرامی' عزیزم حاسدین کی طرف نگاہ تک نہ کرنا۔ یہ اس نسبت سلوک سے جاہل ہوتے ہیں اَلنَّاسُ اَعْدَاءُ لِمَا جَاهِلُوْنَ۔ پھر خود نہیں سوچتے کہ جس چیز کا علم نہ ہو اس کے درپے نہ ہونا۔ کما قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَاتَقْفُ مَالَیْسَ لَکَ عِلْمٌ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی بَلْ کَذَّبُوْا بِمَالَمْ یُحِیْطُوْا بِهٖ عِلْمًا۔

یہ حضرات سوچتے سمجھتے بھی نہیں' چلو ان کو خدا نے اندھا بنایا ہے۔ دل کے اندھے ہیں۔ تو ظاہری حال کو بھی نہیں دیکھتے۔ کہ ہماری جماعت متبع شریعت ہے یا کہ نہیں۔ مگر آپ ان کی پرواہ نہ کریں۔

تمہارا معاملہ خدا و رسولؐ کے ساتھ ہے۔ ان کے ساتھ علوم ظاہریہ میں پوری کوشش کریں اور رات کو باالیل میں مشغول ہونا آپ پر خدا تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہوا ہے۔ ملاقات پر منارہ میں بتا دوں گا۔ قطب ارشاد معمولی ہستی نہیں ہوتی۔ معین الدین چشتی و امام ربانی محبوب سبحانی مجدد الف ثانی سرہندی و شاہ ولی اللہ' مولانا رشید احمد گنگوہی' داتا صاحب لاہور یہ تمام قطب ارشاد ہوئے ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ استقامت عطا فرمائے اور آپ کو زندہ رکھے آپ کا چراغ میرے بعد اس علاقہ کو روشن کرے گا اور آپ دیکھیں گے کہ بڑے بڑے متکبرین آپ کے جوتے اٹھائیں گے۔ میں نے عبدالوھاب کو لکھا ہے کہ موسم سردی کا ہے۔ خرچ بڑا ہوتا ہے بغیر منارہ کے نہ آئیں۔

(116)

از چکڑالہ

عزیز القدر مولانا السلام علیکم! میں ایک ماہ باہر رہا۔ اب 80-5-18 پنڈی آگے گلگت واپس سیدھا بذریعہ طیارہ۔ ہفتہ عشرہ کراچی' پھر 21 دن ملتان علاج کے لئے کہ میرے گھٹنوں کو درد ہوتا ہے۔ اول ٹانگ میں تھا۔ اب نماز بیٹھ کر پڑھتا ہوں۔ ملتان سے فارغ ہو کر پھر شعبان پنڈی گزاروں گا۔ درس تدریس کے لئے راولپنڈی کے تمام علماء جن کا کوئی بندہ سے ذرہ بھر بھی تعلق تھا وہ وفد کی شکل میں آئے۔ کہ شعبان میں ہم کو وقت دو' تحریف قرآن کا مسئلہ۔ مذہب شیعہ کے عقیدے مناظرانہ شکل میں بتائیں۔ میں نے عرض کیا کہ اب نہ میرا دماغ کام کرتا ہے اور نہ آنکھیں' نہ حافظہ ہے اور مولویوں کو دو وعظوں کی صرف ضرورت ہے۔ میں کسی کو مناظرہ کی تعلیم نہیں دوں گا۔ تمام نے یک زبان وعدہ کیا کہ 80 عالم و فقیہ طلباء پیش کریں گے۔ قیام جماعت کے پاس کروں گا رات کو' دن کو مخصوص و محدود وقت دوں گا علماء کو۔ مولانا نذیر احمد صاحب مناظر شیعہ بھی ہمراہ ہو گا۔ جو بھی حاصل کرنا چاہتا ہے غالباً" مولانا محمد فاتح اور پروفیسر عبدالرزاق بھی ہمراہ ہوں گے۔ شعبان کے بعد رمضان منارہ گذاروں گا۔ بعد رمضان فوری دورہ 43 دن کا ہو گا پھر مزار پر لنگر مخدوم۔ اب کوئی خط نہ لکھا جائے' میں جا رہا ہوں۔

(117)

عزیزم مولانا مولوی السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

میں تقریباً" ایک ماہ سے سخت مصروف ہوں۔ ایک رسالہ شیعہ نے بنام مناظرہ بغداد شائع کیا جس میں بڑی زہر اگلی گئی ہے۔ تمام صحابہ کرامؓ کو کافر ملعون وغیرہ بے مغز بکواس ہے۔ اس کے لئے اکثر علماء نے کہا' تقریباً" لکھ چکا ہوں۔ ڈیرہ غازی خاں سے ایک جماعت نے زور دیا تھا کہ اس کو ضبط کرانا ضروری بھی ہو گیا مگر ہم اپنا رسالہ ضرور شائع کرائیں گے اس کے جواب میں۔ باقی دورہ بلوچستان کا آپ

کا فرمان' یہ بعد دورہ منارہ کے بعد مشورہ کے عرض کروں گا۔ فی الحال کراچی کا خیال ہے۔ جماعت پر زور مطالبہ کر رہی ہے اور پھر اچھے موسم میں گلگت اور دوبارہ وزیرستان کا بنائیں۔ فورٹ سینڈیمن کو بھی دو دن دیئے جائیں۔ آپ پوری کوششیں کریں' دور الحادی ہے۔ مسلمانوں کے ایمان بچ جائیں تو بھی بڑی غنیمت ہے۔ جتنا ہو سکے کرنا چاہئے۔ جماعت میں اللہ اللہ کے ذکر کی برکت سے اکثر ساتھی درست اور ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نمازی بن جاتے ہیں۔ حرام حلال کی تمیز کرنے لگ جاتے ہیں۔ گو یہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نہیں بن سکتے۔ مگر جتنی کوشش ہم سے ہو سکے کرنی فرض ہے۔ ظاہری شریعت کی سخت پابندی کرانا پڑے گی۔ تمام کمالات کی مدار شریعت پر ہے۔ تمام جماعت کو السلام علیکم عرض کرنا۔

(118)

عزیز القدر مولانا السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

25 دن سے نزلہ' زکام' کھانسی اور بخار میں مبتلا ہوں۔ دعاؤں کا محتاج ہوں۔ جوابوں سے معذور ہوں۔ کمزوری پیدا ہو گئی۔ اب پہلے سے کافی آرام ہے۔ شعر:

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم : تا غلام شمس تبریزی نہ شد
حماک اللہ عن شرالنوائب : جزاک اللہ فی الدارین خیرا

(119)

عزیزم مولانا السلام علیکم!

عزیزم میں نے پشاور کے علاقہ پر بزرگ دیکھے جو دعویٰ قیوم ہونے کا کرتے ہیں' کوئی قطب' کوئی غوث ہونے کا مگر ہوتا قلب بھی نہیں ہے۔ صوفیہ محققین تصنع

بنا کر دروازوں پر لکھا کرتے ہیں خدا ان کو معاف فرمائے۔

پیٹ کی مرض ہے۔ منارہ کا دورہ بعد رمضان متصل ہو گا 14 / 13 اگست عید ہو گی۔ اگست کی 19 کو دورہ شروع ہو گا اور چالیس دن مسلسل رہے گا۔ دورہ سے فارغ ہو کر حضرت کے مزار پر اجتماع متصل ہو گا۔ اعتکاف والے 18، 19 رمضان منارہ آ جائیں گے۔ جناب حاجی پیر جمال صاحب کا خط بھی ملا ہے مگر کوئی قابل جواب بات نہ تھی۔ کہ جواب دیا جائے۔ ان کو السلام علیکم عرض کرنا۔

(120)

عزیزم حضرت مولانا السلام علیکم!

بیٹا میں سخت مصروف ہوں۔ قرآن کی آیت تطہیر انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس کی تفسیر بسط سے لکھ رہا ہوں۔ شیعہ کی طرف ارادت تکوینی ہے یا شرعی ہے وغیرہ وغیرہ۔ کافی سوال و جواب سے لکھ رہا ہوں، مصروف ہوں اور دن بدن نظر کمزور ہو رہی ہے۔ جلدی کرنا چاہتا ہوں۔ بیٹا ذکر پابندی سے کرنا۔ انقباض و انبساط یعنی بسط اور قبض دونوں خدا کی صفتیں ہیں۔ اس امر کا خیال نہ ہو کہ منازل واضح نہیں انقباض ہو گیا ہے یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر سلوک بھی حصہ ہے ان کو جو ملتا ہے یا جتنا ملنا ہوتا ہے اسی طرح ملے گا۔

باقی سب خیریت ہے۔ بیٹا تمام جماعت کو السلام علیکم اور دعوت کا عام رکھنا۔

(121)

بخدمت حضرت مولانا السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

منارہ کا دورہ 3 جولائی سے 8 اگست تک مقرر کر دیا گیا ہے۔ آپ کو جتنا وقت ملے وہ نکال کر اس وقت کو غنیمت سمجھنا اور منارہ قیام کرنا کہ آپ کی تکمیل ہو۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ پھر یہ وقت نہ ملے گا۔ ایسا فیاض والد روحانی کا ملنا

کمالات سے ہے اور جو آدمی بھی ہمراہ آنا چاہئے۔ وہ بھی لانا۔ بشرطیکہ ذکر اللہ کے لئے آئے نہ ملاقات وغیرہ کے لئے۔ آج لاہور سے لے کر پشاور تک اکثر حاجی خاص کر فوجی افسر آرہے ہیں۔

مزید: کجا باشی باخدا باش وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

زکام کی شدت ہے جماعت کثیر تعداد ہے

(122)

میں قدرے بیمار ہوں زیادہ لکھنا مشکل ہے۔ ساتھ ساتھ مدرسہ کی طرف سے تعطیل کی وجہ سے بنات رسول ایک شیعہ کے مقابل' کتاب بھی لکھ رہا ہوں۔ شیعہ نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص چار بیٹیاں رسول اکرم ﷺ ثابت کر دے اس کو دس ہزار انعام دیا جائے گا۔ باقی اچھا ہے کہ آپ تحصیلدار محمد نور کو ملیں۔ اگر زیادہ خیال ہو تو پھر کوئٹہ قاری یار محمد کو جو خطیب جامع مسجد ڈیری فارم میں ہے۔ اس کو میجر غوث یا کرنل محمد حسن کے پاس لے جائیں۔ انہیں چکڑالہ آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تو ابھی رمضان المبارک کی وجہ سے کسی سرد مقام پر جا رہا ہوں۔ گھر نہ ہوں گا۔

نوافل تہجد کا اہتمام کریں ذکر لسانی سے سلوک طے نہیں ہوتا اس کے ساتھ بیٹھ کر ذکر کرنا ہو گا۔ نفی اثبات لسانی ہیں۔ اور کثرت درود شریف' تلاوت قرآن' کسی کسی وقت استغفار یہ لسانی و ظائف کافی نہیں۔ کسی ساتھی سے لطائف کا طریقہ حاصل کر لینا اور مل کر کرنا۔

میں اول عرض کر دوں سلوک کے حصول کی دو کڑیاں ہیں۔ اول اتباع شریعت' دل و جان سے خاص اتباع محمد ﷺ۔ دوم خلوص با شیخ۔ تمام مناصب ابدال قطب الاقطاب غوث یا قیوم' قطب وحدت' صدیق وغیرہ محمد رسول اللہ کی جوتیوں کی خاک سے ملتے ہیں۔ مخالفت شریعت اور دعویٰ فقیری کرنے والا کذاب ہے۔

(123)

از چکڑالہ

5-12-81

ناچیز فقیر اللہ یار خان

عزیزم حضرت مولانا' السلام علیکم!

مزاج مقدس۔ میں سرحد' وزیرستان کے دورہ پر گیا تھا۔ اٹک' نوشہرہ' پشاور' کوہاٹ' کرک' وزیرستان' درہ پیزو' ڈیرہ اسماعیل خان سے ہوتا ہوا 3/12 کو گھر آیا۔ عزیزم سابقہ دورہ بلوچستان سے دل کو سخت صدمہ ہوا مستونگ اور نوشکی کے واقعات سے۔ پھر کس منہ سے آؤں۔ مفسدوں نے جو کیچڑ حسد اور تکبر کی وجہ سے اچھالا اس کا دل میں سخت صدمہ ہے۔ یہ علماء ہیں جن کا شیوہ جھوٹ اور بہتان تراشی' اس پر پھر مرشد پیر بھی ہیں۔ ہم نے ایک مفسد و حاسد کو آکر خط میں سوال پیش کیے مگر اس مفسد حاسد مریض دنیا نے کوئی جواب نہ دیا۔ اگر یہ کہیں تقریراً" تحریراً" بات کرتا تو انشاء اللہ اس کی علمیت کا بھانڈا توڑ دیتا۔ اس کذاب کو خیال پیدا ہوا کہ میری آمدنی کم ہو جائے گی۔ گداگری میں فرق نہ آجائے۔ اس گداگر نے سمجھا کہ یہ بھی گداگری کے لئے آئے ہیں۔ اگر میں خواہش مند ہوتا تو اس دن لوگوں کے سامنے بتاتا کہ مسجد اس کی منڈی ہے' محراب و ممبر اس کی دکان ہے۔ یہ گداگر دین فروخت کرتا ہے۔ رقم لیتا ہے۔ اس کو ڈر ہوا کہ میری منڈی و دکان بند نہ ہو جائے۔

میں بڑا مصروف ہو گیا ہوں۔ رفقاء کی تربیت کرو۔

☆☆☆

متفرق مکتوبات

چند احباب سلسلہ عالیہ کے نام

(124)

از چکڑالہ

4-66 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم محمد صادق صاحب: گرامی نامہ موصول ہو کر کاشف حال ہوا۔ جب آپ کو دو ماہ کی چھٹی ملے تو چکڑالہ سے ہو کر جانا۔ میں 5-4-66 کو گھر سے گیا تھا اور 9-4-66 کو واپس آیا تھا۔ پھر علاقہ چھاچھ میں کامرہ کلاں جا رہا ہوں۔ واپسی پر انشاء اللہ تعالیٰ جوہر آباد' پھر جوہر آباد سے بھیرہ جانے کا ارادہ ہے رفقاء کے اصرار پر۔

میری دعا ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ اپنا صحیح و مخلص و مقرب بندہ بنا دے اور آقائے نامدار محمد ﷺ کی صحیح اتباع نصیب فرمائے۔ ہاں عزیزم آپ کے حالات سے ایک ہی رات میں مشاہدہ کیا۔ آپ انشاء اللہ تعالیٰ ایک وقت یگانہ موتی ہوں گے بے فکر رہیں۔ بشرطیکہ خدا تعالیٰ نے آپ کو استقامت فرمائی تو استقامت کی دعا ہمیشہ کرنا۔ بڑی دولت ہے استقامت۔ پھر خاص کہ ذکر الٰہی پر استقامت قال تعالیٰ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔ قَالَ تَعَالٰی فِی حَقِّ رَسُوْلٍ فَاسْتَقِمْ کَمَا اُمِرْتَ میری نگاہ خاص ہے اس رات سے میں دیکھتا ہوں غالباً" خدا تعالیٰ تم کو ایک وقت موتی نہیں بلکہ ہیرا بنا دے گا۔ اتباع شریعت کا بڑا خیال رکھنا۔ یاد رکھنا جو کمالات حاصل ہوتے ہیں وہ تمام کے تمام رسول اکرم ﷺ کی جوتیوں مبارک سے ملتے ہیں۔ تمام کمالات کے دروازے بند ہو چکے ہیں ایک دروزاہ اتباع محمدی ﷺ کا مفتوح ہے اس دروازہ سے جو گزرا وہ صحیح سڑک ہے۔ ورنہ خیال است و محال است و جنوں۔

جو رسول اکرم ﷺ کے خلاف دعوی' ولایت کر رہا ہے وہ جھوٹا' مکار اور فریبی ہے۔ قرآن اس کو کذاب کہتا ہے۔ والسلام۔

(125)

از چکڑالہ

10-11-66

ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم جناب منصب صاحب۔

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم پیری مریدی سے تو کام نہیں چلتا۔ درستی عقائد کے بعد صحیح عمل صالح بمطابق شریعت محمدیہ ﷺ کی ضرورت ہے۔

اس دور الحادی میں جبکہ ہر طرف بدعہدی' بے دینی کی سخت آندھی چلی ہوئی ہے۔ گو بمطابق شعر ھذا "اگر گیتی سراسر باد گیرد۔ چراغ مقبلاں ہر گز نمیرد۔" گو مقبول بندوں کا چراغ اس آندھی گمراہی میں روشن ہی ہوتا ہے۔ مگر اس گمراہی کے سیلاب میں بے حد دنیا بہے جا رہی ہے۔ للذا حتی المقدور شریعت کی پابندی کرنا۔ حتی کہ نوافل بھی نہ چھوڑنا۔

اس لعین نے کئی اولیاء اللہ اس دنیا سے خالی ایمان کر کے بھیجے ہیں۔ کئی ایک کو قرب الٰہی سے گرایا ہے۔ میں تنبیہہ کر رہا ہوں - 14 سال سے میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ اب خدا کی مدد سے کچھ کم ہوا ہے۔ والسلام۔

(126)

از چکڑالہ

20-12-66

الداعی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم اجمل خان صاحب السلام و علیکم

آپ کو داخل حلقہ کر لیا گیا ہے غائبانہ بیعت کی صورت میں نماز کی سخت پابندی کریں۔ نماز کے ارکان کو پوری طرح ادا کرنا۔ رکوع' سجدہ' قومہ جلسہ ٹھیک ہوں۔ لوگ نماز پڑھتے ہیں مگر ارکان کی پابندی نہیں کرتے۔ نماز ضائع ہو جاتی ہے حتی کہ نوافل میں بھی غفلت نہ ہو۔ منافع اور ترقی نوافل میں ہے۔ فرائض تو راس المال ہیں۔ جیسے کہ کسی سے بیس روپے لینا اور بیس ہی واپس کر دینا۔ منافع

یہ ہے کہ بیس کے ساتھ چالیس کمائے۔ بیس اس کو واپس کرے اور بیس رکھ لے۔
قرب الٰہی کے لئے کثرت نوافل کی ضرورت ہے۔ اور ذکر الٰہی بھی اس میں داخل ہے۔ لطائف کسی رفیق سے سمجھ لیں اور اس کے پاس بیٹھ کر ذکر کیا کریں۔
غالباً" چند دنوں تک حکم محمد بشیر صاحب فورٹ سنڈ یمین سے کراچی آئیں گے تو وہ کرا دیں گے۔ کام ٹھیک چل جائے گا۔ میں نے اس کو کراچی کے لئے لکھا ہے غالباً" وہ ہفتہ لے کر کراچی آئیں گے انشاء اللہ۔ عزیزم منصب خان کو کہنا کہ عید کے گرداگرد حاضری کا موقعہ نہ ملے گا۔ کوئی اور ساتھی باہر کے کوشش کر رہے ہیں جن کو وعدہ کر دیا ہے۔ محمد بشیر حکیم کام کر آئے گا۔ تمام رفقاء میری روحانی اولاد ہیں۔ میں انشاء اللہ 66-12-30 کو چکوال پہنچ جاؤں گا۔
قادر بخش کو مل کر کبھی کبھی اس کے حلقہ میں بیٹھ کر ذکر کیا کرنا۔ بہر حال وقت نازک ہے۔ دور الحاوی ہے بے دینی کا زور ہے خدا سے ڈرنا۔ اتباع شریعت کی پوری پوری کوشش کرنا۔ نقش قدم حضرت رسول اکرم ﷺ پر چلنے کی پوری پوری کوشش کرنا۔ رفقاء کو سلام عرض کرنا۔ والسلام۔

(127)

از چکڑالہ

17-1-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم حافظ غلام جیلانی صاحب

السلام و علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ معمول برائے خیر و برکت در امورات دارین و کشائش و فراخی معاش و ترقی رزق۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰاتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ دس تسبیح دن رات میں بغیر ناغہ پڑھیں قاضی صاحب کو سورت مزمل 11 مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ بلاناغہ پڑھ لیا کرنا۔
عزیزی خدا کے بندوں کو کوئی نہ کوئی تکلیف ہمیشہ رہتی ہے۔ میری طرف ذرا

دیکھو۔ باقی قرآن کریم کا فیصلہ ہے کہ زمانے تین ہیں۔ 1- ماضی' گزر گیا آسانی سے یا سختی سے گزر گیا۔ 2- حال۔ اس میں قرآن نے صبر کی تلقین فرمائی ہے جس سے کام لو۔ 3- مستقبل۔ اس میں توکل علی اللہ کریں۔ خدا پر بھروسہ کریں۔

دیکھو سات ماہ گزر گئے ناچیز بھی مصیبت میں مبتلا رہا۔ 1- جان کا خون ہے اگر فساد ہو گا تو کئی جانیں ضائع ہوں گی۔ 2- مال ضائع ہوا۔ 3- جو گھر تھا یا رفقاء نے مدد کی یا قرض لیا سب خرچ ہوا اور ناجائز ضائع ہوا۔ کسی دین کے کام نہ آیا۔ دل جلتا ہے مگر صبر ہے۔ 4- مقدمات درپیش ہیں۔ 5- ذلت و خواری عزت کی تباہی۔ 6- ملعون مکانوں میں قیام کرنا۔ روٹی' چائے غلیظ' پلید استعمال کرنا وغیرہ۔ معمول عبادات میں کمی ہونا' زبان کذب سے بچ نہ سکتی تھی۔ مگر کیا کرتا خدا نے ایک امتحان میں ڈال دیا تھا۔ مشائخ کی زبان مبارک سے سنتا تھا کہ یہ ایک امتحان ہے ہم کو صرف دعا کر سکتے ہیں۔ آپ کا معاملہ خدا سے ہے۔ آخر خدا تعالیٰ نے دشمن کو ذلیل کر کے ناچیز کے قدموں میں گرا دیا۔ عزیزم یہ امتحان صرف بندے کے لئے نہ تھا پوری جماعت کے لئے تھا اس میں تمام رفقاء نے یقیناً کافی مدد کی۔ جان فشانی سے حصہ لیا۔ مگر خدا کی شان اس کے خاتمہ پر میں نے مشائخ کو مسرور پایا۔ تو غوث رحمتہ اللہ بھیروی اور حضرت غوث ملتانی و دیگر مشائخ کی زبان مبارک سے سنا کہ تمام رفقاء کے جذبہ قربانی کی مثال مشکل ہے۔ میں نے عرض کی حضرت رفقاء میں سے کسی نے کمی نہیں کی ہر طرح سے۔ تو جواب ملا۔ قلوب مریدین مشائخ کے سامنے ہوتے ہیں ان میں جو جذبات ہوتے ہیں وہ بھی سامنے آجاتے ہیں۔ رضائے مشائخ سے رضاء الٰہی واسطہ ہوتی ہے۔ حسد کی ضرورت نہیں طلب کی ضرورت ہے۔ خوشاب کی تیاری کروں گا۔ راولپنڈی سے پانچ آدمی آئے تھے دو عورتیں تھیں ان کو چکوال کا کہا چونکہ وہ بڑے افسر تھے وہ وہاں اپنا قیام و طعام کا بندوبست کریں گے۔ جب میں آیا تو شریف صاحب پنڈی والے جو اب صوبیدار ہو گئے ہیں وہ بھی بیوی کو چکوال لے کر آئیں گے۔ والسلام۔

(128)

از چکڑالہ

22-1-67 ناچیز اللہ یار خان

میرے پیارے عزیز مرید الحسن صاحب

السلام و علیکم: گرامی نامہ سے دل کو صدمہ ہوا بے روز گاری کی وجہ سے۔ گو عزیزم حالات تو یہاں بھی کچھ کم نہیں۔ بھوک کی انتہا ہو گئی ہے اور مخلوق پر قہر خدا کی انتہا مگر کاش کہ مخلوق ٹس سے مس نہیں ہوتی۔

نوکری بنک حرام ہے۔ گو کالج اور سکول کی تنخواہ بھی سود سے آتی ہے۔ فرق بلا واسطہ اور بالواسطہ کا ہے۔ ہاں سخت تنگ ہو تو اختیار کر لو چند دن کے لئے۔ اور دوسری کی تلاش کریں جب مل جائے دوسری نوکری تو فورا" ترک کر دیں۔ خواہ دوسری کی اتنخواہ کم ہو۔ بچہ' رزق حلال گو ملتا تو نہیں مگر کمانے کی کوشش ضروری ہے۔ خبیث و حرام پیسہ کثرت سے ملتا ہے۔ حلال طیب بمشکل۔ گوشت بدن غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ جب غذا حرام ہو تو سوچیں حرام گوشت جنم کا ایندھن ہی ہو گا۔ ہاں غذا حرام دل کی مرض ہے اور بدن کی بیماری ہے اس کا علاج ذکر الہی سے کہ مرض بڑھ نہ جائے۔

اب بیٹا! اگر بنک کی ملازمت اختیار کر لیں تو دوسری کی تلاش ضروری رکھیں۔ اگر کوئی فوری ملازمت وغیرہ نہ ہو تو واپس آنے کا فیصلہ نہ کرنا بلکہ کوئی مزدوری کر لیں جو آسان ہو جس سے بسر اوقات ہو سکے۔

بیٹا پوری دنیا مہنگائی سے چیخ اٹھی ہے۔ روٹی کافی دنیا کو نصیب نہیں۔ بہرحال مزدوری ہو سکے یا کوئی نوکری مل سکے کر لو۔ کچھ تلاش حلال کی کرو۔ نماز نہ چھوڑیں۔ ذکر جو وقت مل جائے کر لیا کرنا۔ یہی ذکر تو مونس جان ہے۔ تکلیف میں خدا نہ بھول جانا۔ اس پر توکل کر کے بیٹا کام کریں۔ سو دفعہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھ لیا کرنا اکیس بار اول درود شریف پڑھ لینا کشائش رزق کی دعا کرنا۔ والسلام۔

(129)

از چکڑالہ

25-2-1967 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم علی قدر صاحب

السلام علیکم: گرامی نامہ گھر ملا جواب منارہ سے دیا گیا۔ آپ کو داخلے حلقہ تو کر لیا گیا۔ خدا تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائیں۔ عزیزم اتباع شریعت ہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ نماز کی پابندی' حرام سے پیٹ کو بچانا' کذب سے زبان کو۔ کانوں کو گانے سے۔ ذکر جو وقت مل جائے ساتھیوں کے ساتھ یا جدا ضروری کر لیا کرنا۔ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ پھر اتباع شریعت بھی آسان ہوتی جاتی ہے۔ مری دعا ہے خدا تعالیٰ آپ کو رسول اکرم ﷺ کا خاص خادم و متبع بنا دیں۔

عزیزم محمد صادق آپ کے مقدمہ کا معاملہ مشائخ بالا کے سامنے بھی پیش کر کے دعا کرائی گئی۔ خدا تعالیٰ مہربانی فرمائیں گے۔ گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ پھر بھی عرض کر کے دعا کراؤں گا۔ خود بھی کروں گا۔ آپ سب میرے روحانی بچے ہیں مجھے اپنے تمام بچوں کا خیال ہے۔ والسلام۔

(130)

از چکڑالہ

2-4-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت جناب محمد صادق صاحب اور حافظ غلام قادری و جملہ پارٹی

السلام علیکم کے بعد حالات آنکہ۔ آپ کے خطوط مل گئے۔ خط بالکل مختصر لکھا کریں کیونکہ یہاں ڈاک زیادہ ہوتی ہے لہذا جواب دینے میں اور پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ قاضی صاحب لیٹی والے بھی آج چکڑالہ پہنچ چکے ہیں۔ پاس ہی بیٹھے ہیں۔ کل مولوی محمد سلیمان صاحب اینڈ پارٹی چکوال سے تشریف لاویں گے۔

بقایامیں دو دن گھر رہا خیریت تھی۔ حافظ غلام قادری صاحب کے مسائل کی وضاحت درج ذیل ہے۔

مسئلہ 1۔ اہل کتاب کے نکاح اور ان کے ہمراہ کھانا کھانا۔

سورۃ المائدہ :- لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلَاثَہ۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عیسائی قوم کو کافر کہا ہے کیونکہ یہ تثلیث کے قائل ہیں۔ دوسری آیت اسی سورۃ کی لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ قوم عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو خدا تسلیم کرتے ہیں۔ سورۃ توبہ وَقَالَتِ النَّصٰرٰی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰہِ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا تصور کرتے تھے۔ دوسری جگہ اسی سورۃ میں اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَھُمْ وَرُھْبَانَھُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَالْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے علاوہ پیروں اور مولویوں کو بھی رب سمجھتے تھے۔

جو خدا و رسول کا دشمن ہے وہ دوسروں کا کب دوست ہو گا۔ بیٹا یہ جہاں دنیا ہمارا وطن نہیں ہے اس میں ہم مسافر ہیں۔ وطن اصلی ہمارا آخرت ہے جو دارالقرار ہے دنیا سے ہم نے سفر کرنا ہے۔ آخرت میں دو ہی مکان ہیں ایک جنت دوم دوزخ۔ سوچو تم نے کس کی تیاری کی ہے۔ برائے خدا اپنے نفس کو برائیاں لگا کر تباہ نہ کر دینا۔ خدا کے بندے بن جاؤ اللہ والوں کے دامن مضبوطی سے گرفت کرو۔

بقایا محمد اصغر کو کہنا۔ مرد کا کام نہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی محبوب سنت داڑھی شیطان کے تعلق کی وجہ سے منڈوائی ہے۔ افسوس ہے ایسے مرد پر جو کہ دشمن کے قول پر دوست کی دوستی توڑے یعنی شیطان کے کہنے پر رحمٰن سے منہ موڑے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو دین کی اتباع کی توفیق دیں اور خاتمہ ایمان پر فرمائیں آمین ثم آمین۔

(131)

از چکڑالہ

7-4-67 ناچیز اللہ یار خان

عزیزم عاشق احمد صاحب السلام علیکم و رحمتہ اللہ۔ گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ عزیزم جو شخص میرے حلقہ بیعت میں آ جاتا ہے وہ میری روحانی اولاد میں داخل ہو جاتا ہے۔ کیا میں اولاد کے لئے دعا نہیں کرتا۔ میں کرتا ہوں۔ بیوی کو نصیحت کے طور پر نماز کی تلقین فرمایا کرنا۔ خدا کرے گا چند دن یا ماہ میں نمازی بن جائے گی۔ بہرحال آپ سے اس کے متعلق میدان قیامت میں باز پرس ہو گی۔ آپ ان پر حاکم ہیں اور حاکم سے رعیت کے متعلق سوال ہو گا۔ بیوی بچوں کو نمازی بنانا' کوشش کرنا آپ کا فرض ہے آپ اتباع شریعت اور نماز کی سخت پابندی کرنا۔ اپنے معاملات کو ٹھیک کرنا۔ حلال کھانا' زبان کو جھوٹ سے بچانا آپ کا فرض ہے۔ کانوں کو گانے بجانے سے بچانا۔ والسلام

(132)

از چکڑالہ

23-4-67 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم محمد ایوب خان صاحب' السلام علیکم۔ گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔

عزیزم دور سخت الحادی ہے اور بے دینی کا ہے اور یہ دنیا پوری طرح نوجوان خوبصورت لڑکی کی طرح زیب و زینت میں آراستہ ہو کر سامنے آ چکی ہے۔ مرد وہی ہے جس نے اس کو طلاقیں دیں اور خدا کا بندہ بن گیا۔ عزیزم یہ تو کمال نہیں کہ تمام دنیا دیندار ہو تو آپ بھی نیک و صالح دیندار بن جائیں۔ کمال یہ ہے کہ اس گمراہی کے طوفان بدتمیزی میں جب کہ دنیا غرق ہو رہی ہے۔ اس وقت آپ صرف خود کو نہیں بلکہ چند اور ساتھیوں کو بھی اس طوفان سے بچا کر نکل

جائیں۔ انبیاء کا یہی طریقہ تھا اور ان کے صحیح جانشینوں کا بھی۔ نگاہ ہمیشہ خدا پر ہونی چاہئے۔ دل میں ہر وقت ذکر الٰہی ہو۔ تمام احکام کے بعد توحید رسالت اور نماز سے سخت پابندی کریں۔ عزیزم! فرض تو اصل ہیں منافع نوافل میں ہے۔ نفل زیادہ پڑھیں ذکر الٰہی بھی۔ تصنع و بناوٹ کی ضرورت نہیں۔ سیدھے مسلمان بن جائیں۔
والسلام

(133)

از چکڑالہ
8-7-67 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم قادر بخش و مراد بخش' السلام علیکم۔ گرمی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ مولانا سلیمان صاحب و حافظ غلام جیلانی صاحب بوجہ شدت گرمی گھبرا گئے ہیں۔ حافظ غلام قادری صاحب نے کراچی پہنچ کر خط تحریر کیا ہے اور کراچی آنے کا مطالبہ کیا ہے۔ میں نے ان کو جواب دے دیا ہے مولانا سلیمان صاحب بمعہ حافظ غلام جیلانی نہیں آسکتے شدت گرمی کی وجہ سے۔ میں نے وعدہ کر دیا ہے کہ میں انشاء اللہ فروری میں آؤں گا۔

عزیزم ملک خدا بخش ملک محمد اکرم صاحب' محمد یوسف و قاضی صاحب آج ہی چکڑالہ سے گئے ہیں خدا بخش نے کہا ہے کہ میں آپ کے ہمراہ کراچی آؤں گا۔ اس واسطے انشاء اللہ تعالیٰ حاضر خدمت ہو جاؤں گا۔ فی الحال میں علاقہ بنوں کو جا رہا ہوں۔ وہاں کے رفقاء کا بھی سال سے مطالبہ ہے۔

دو مولوی صاحبان جو داخل حلقہ ہوئے ہیں ان کو السلام علیکم عرض کرنا اور میری انتظار فرمانا۔ جو وہ مانگیں گے دیا جائے گا انشاء اللہ۔ کاش کہ ہم تو بلا حساب دیتے ہیں مگر کوئی لینے والا نہیں۔ لینے والے تیار کریں ہم تیار ہیں۔

نوٹ۔ سستی ترک کریں خدا کی راہ میں سستی حرام ہے۔ تم دنیا کے کاموں میں چست' جب خدا کے معاملہ آئے تو سست۔ یہ کون سی دوستی ہے۔ محبوب رب العالمین راہ خدا میں سست نہیں ہوتے۔ وقت نازک ہے خیال کریں۔ سستی حرام

ہے سستی و کاہلی صوفیہ کا شیوہ نہیں یہ طریقہ بدکار دنیا دار کا ہے۔ خدا کے بندے بن جاؤ۔ میاں یا تو اس راستہ میں قدم نہ رکھنا تھا جب رکھ لیا ہے تو پھر خدا کے لئے اس محبوب رب العالمین کی مقدس جماعت کی پیشانی پر بدنما داغ نہ لگانا۔ صوفیہ کو بدنام نہ کرنا۔ تم دنیا میں ایک نمونہ بن جاؤ کہ دنیا کہے کہ مسلمان ایسے ہوتے ہیں۔ تم کو غیر بھی دیکھ کر عبرت لیں اور سبق لیں نہ کہ تم سے نفرت پیدا کریں۔ نماز کی سخت پابندی کریں۔ نوافل تک کا بڑا خیال رکھنا۔ معمول کا بڑا خیال رکھیں۔ تم پر خدا تعالیٰ نے کتنا بڑا بھارا انعام فرمایا ہے۔ انعام کا شکریہ ادا کرنا چاہئے نہ کہ نافرمانی، پھر کہاں سے سستی۔ تمام رفقاء کو السلام علیکم عرض کرنا۔

(134)

از چکڑالہ

27-2-70 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم عمر خان السلام علیکم!

گرامی نامہ ملا حال کا انکشاف ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔

عزیزم - دور حاضرہ میں صرف ایمان لے کر دینا سے رخصت ہونا ہی بڑی سعادت ہے۔ حال بہت نازک مرحلہ پر جا چکا ہے۔ آپ تو اس وقت کو غنیمت جانیں۔ الحمدللہ کہ خدا تعالیٰ نے ہم کو اولیا اللہ عارفین باللہ کے ساتھ تمسک کی توفیق عطا فرمائی۔ اس جماعت کا صلحاء امت سے واسطہ ہونا ہی غنیمت ہے۔ پھر ذکر کی توفیق عطا فرمائی۔ نماز کی پابندی عطا فرما کر تہجد و نوافل تک عطا ہوا۔ حرام حلال کی تمیز ہوئی۔ خاص کر اس الحادی دور میں دربار نبوی ﷺ کی حاضری و دوائیر ولایت علیا نصیب فرمائے سبحان اللہ اور کیا چاہیے۔

عزیزم۔ آپ خدا کا لاکھ لاکھ شکریہ ادا کریں۔ اس سے بڑھ کر کون سا انعام چاہیئے۔ رزق تو کتا' سور' خنزیر جانور بھی کھا رہے ہیں۔ یہ دولت کس کو اس دور الحادی میں نصیب ہے۔ اس دور میں ان لوگوں کا وجود زر خالص سے کم نہیں ہے۔ دل دارم کو السلام علیکم عرض کرنا۔ حکیم بشیر صاحب ملیں تو ان سے کہنا کہ رفقا کے صدقہ خیرات کا خیال رکھنا مدرسہ کے لئے۔ تین مدرس میں دو حافظ' ایک مولوی اور طلبا کو بھی خرچ دینا پڑتا ہے۔ میری مرضی ہے کہ یہ ایک نیک شجر زندگی میں جاری کر جاؤں کہ یہ فیض بعد کو بھی جاری رہے اور اس کا جاری رہنا رفقا پر ہی موقوف ہے۔ والسلام

(135)

عزیزم عمر خان صاحب السلام علیکم! ان کو فنا فی الرسول تک کرا دیں بشرطیکہ قابل ہوں۔ بیعت نہ کرانا وہ منارہ ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ نماز کی' ذکر کی'

پابندی کرنا' باقی سب خیریت ہے۔ والسلام علیکم

(136)

از چکڑالہ

3-9-70 الداعی الی الخیر ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم عمر خان صاحب۔ السلام علیکم ورحمتہ اللہ! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ عزیزم جس قدر قوت ہے معمول یعنی ذکر الٰہی میں کوتاہی نہ کرنا۔

مدہ ناتوانی دریں جنگ پشت - کہ زندہ است سعدی عشقش بکشت

(ذکر باری کی جنگ میں پیٹھ نہ پھیرنا۔ سعدی اس وجہ سے زندہ ہے کہ عشق الٰہی نے قتل کیا ہے)

نماز تہجد الحمدللہ یہ نعمت عظمیٰ رب العالمین اپنے خاص الخاص بندوں کو عنایت فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا اس شخص پر بہت بڑا انعام ہے جو فرائض کی پابندی کر کے پھر ذکر الٰہی میں اور نماز تہجد میں بھی مشغول ہوتا ہے۔ خاص کر اس دور الحادی میں۔ جب کہ ہر طرف گمراہی کا طوفان ہے۔ دعا کیا کرنا کہ خدایا ہمیں اس سلسلہ میں منسلک رکھیں اور اولیاء اللہ کا دامن تھامنے کی توفیق عطا فرماویں اور استقامت علی الشریعت و اتباع سنت نصیب فرماویں۔

(137)

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

19-9-71

عزیزم عمر خان' السلام علیکم!

گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ بیٹا ہر وقت موت سر پر ہے خدا تعالیٰ کے

سامنے جانا ہے۔ پوری زندگی کا حساب دینا ہے۔ یہ ہمارا وطن نہیں ہے۔ دنیا وطن نہیں فانی ہے۔ برزخ بھی وطن نہیں ہے۔ نہ میدان قیامت ہمارا وطن ہے۔ وطن جنت ہے یا دوزخ۔ اس اپنے وطن کا خیال رکھنا۔ اس کے لئے تیاری کرنا' سامان بنانا۔ سستی نہ کرنا' نماز' نوافل' تہجد۔ ذکر خدا سے زبان لبریز رکھنا۔ خوف خدا کرنا' حرام و جھوٹ سے بچنا۔ باقی خدا حافظ

(138)

از چکڑالہ
22-8-73

بخدمت حضرت مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب' السلام علیکم!

کل میں نے عزیزم الطاف احمد صاحب کو بھی لکھا تھا جس میں آپ کا حوالہ بھی دیا تھا۔ آج مسجد میں بیٹھا صوبیدار شریف صاحب و بشیر صاحب پاس ہیں۔ ابھی ڈاک میں جناب کا خط ملا۔ عزیزم مزار حضرت صاحب (لنگر مخدوم) کا پروگرام آپ اور مولوی سلیمان صاحب کے حکم کے مطابق ملتوی کر دیا۔ بعد رمضان مبارک پھر رکھا جائے گا متصل عید کے۔ باقی جماعت افسران انشاء اللہ تعالیٰ بدستور 6/9 کو چکڑالہ آ جائیں گے اور 7/9 قیام کر کے 8/9 کو چلے جائیں گے۔ دو تین دن ہوئے وزیرستان سے پٹھان کافی آئے تھے۔ کشمیر سے دو مولوی بھی آئے۔ آپ 31/8 کے بعد چکڑالہ آ جاویں ہفتہ کے دن بعد نماز ظہر تقریر چکڑالہ رکھاویں گے۔ بہرحال آپ چکڑالہ بعد ظہر آ جانا اتوار کو 1/9 کو تقریر ہو جائے گی۔ الطاف کو کہنا اگر آنا چاہئے تو 6-9-73 کو سرگودھا جماعت کے ہمراہ آ جائے۔

نوٹ: مولانا محمد نافع کا خط آیا۔ انہوں نے ایک کتاب شیعہ تاریخ کے متعلق دریافت کی جو میرے پاس نہ تھی۔ پھر فرمایا کہ شیعہ کے حالات تاریخی کن کن کتابوں سے مل جاتے ہیں۔ میں نے المنتظم فی تاریخ الامم۔ تاریخ کامل۔ اغاثۃ اللھفان ابن قیم جلد دوم طبقات الکبریٰ شافعیہ سبکی وغیرہ کے حوالہ دیئے ہیں۔ باقی

خیریت ہے۔

(139)

از چکڑالہ

31-3-1974 ناچیز اللہ یار خان

جناب حافظ عبد الرزاق صاحب' السلام علیکم!

ان رموز و اسرار کو کسی خاص کاپی میں لکھنا شروع کریں۔

اول لکھا جا چکا ہے کہ حضرت سلطان العارفینؒ سے سوال ہوا کہ آپ کا اس ملک میں' عرب جہاں تجلیات باری کی بارش ہو رہی ہے' ترک کر کے آنا کیوں کر ہوا۔ فرمایا اول تو علم نہ تھا اب معلوم ہوا کہ آپ کی تربیت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اسی بنا پر کسی غیر سے آپ کو توجہ نہیں دلائی گئی۔ منازل بالا میں متصرف مشائخ بالا کی تبدیلی مقام ہوئی تھی توجہ برائے راست رسول خدا ﷺ کی تھی۔ پھر منازل انبیا میں جا کر خدا تعالیٰ کی طرف سے برائے راست آپ کو فیض ملنا شروع ہوا۔ ہاں اس میں واسطہ اتباع نبی کا فرض ہے۔ بغیر اتباع نبی محال ہے۔

آج صبح کے معمول میں دل میں سوال پیدا ہوا کہ غائبانہ توجہ جس کا بندہ کو علم بھی نہیں ہوتا۔ غیر ملکوں میں جو رفقاء آباد ہیں ان کو کیسے ملتی ہے کہ وہ خود بخود منازل طے کر رہے ہیں حالانکہ سابقہ صوفیہ کرام میں یہ نہ تھا۔ دوم یہ کہ ہر ساتھی جس کو حلقہ میں لے کر ذکر کراتا ہے اس کو منازل طے ہو جاتے ہیں حالانکہ وہ صاحب مجاز نہیں ہوتا۔

وَاُلْقِیَ فِی قَلْبِیْ جواب آیا کہ قطب وحدت کے دائرہ میں جب آپ گئے تو اس وقت غائبانہ توجہ کی قوت آپ میں پیدا ہوئی۔ وجہ یہ کہ اس وقت زمین تو بالکل ایک صحن و کھلاڑا کے برابر سامنے آجاتی ہے۔ اس پوری زمین پر انوار اس دائرہ کے بواسطہ اس مالک کے نازل ہوتے ہیں اس زمین پر جو سا لکین ہوتے ہیں ان پر وہ پڑتے ہیں ان کے لطائف و منازل خود بخود منور ہونے شروع ہو جاتے ہیں

نام صرف اس رفیق توجہ دینے والا کا ہوتا ہے ورنہ کام تو قطب وحدت کے انوار بفضل اللہ کر رہے ہیں۔ دوم ان انوارت میں اتنی جاذبانہ قوت ہوتی ہے کہ وہ سالک ذی استعداد کو اوپر کی طرف خودبخود کھینچتے ہیں اور سالک ذی استعداد کے منازل طے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ سوم آپ کی روحانی قوت سے اہل برزخ کے اولیا کو بے حد فائدہ ہوا گو وہ دارلعمل سے نکل چکے ہیں مگر ان کے منازل و ارواح پر انوار پڑ پڑ کر ان کے لطائف اور منازل کو حد سے زائد مضبوط بنا دیا ہے۔ چہارم جن جن مشائخ نے تبدیلی منازل میں آپ کے حصہ لیا ان کو آپ کے شاگردوں کے دخول حلقہ کے بعد ثواب خیر ملتا ہے وہ اس وجہ سے خوش ہیں آپ پر اور دعاگو ہیں۔ والسلام

(140)

عزیزم حافظ صاحب' السلام علیکم!

کارڈ پر جو کتابیں لکھی ہوئیں ہیں ان کو اس شخص کے نام وی۔ پی کریں جلدی' سستی نہ کرنا۔ دوم کوہاٹ سے دوسرا خط سید امان شاہ کا آ رہا ہے۔ جب مولوی صاحب واپس آئیں تو آپ اور مولوی صاحب۔ دو چار دن کی رخصت لے کر ہمراہ بشیر صاحب تینوں کوہاٹ جانا۔ پتہ جب بشیر لاہور سے آیا تو بتا دوں گا۔ امان شاہ چونکہ سابقہ پیر سجادہ نشین ہیں وہ خود بھی کام میں مشغول ہے۔ خدا اچھا کرے۔

(141)

از چکڑالہ
28-9-74 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم غلام محمد صاحب' السلام علیکم!

بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِیْبًا وَ سَیَعُوْدُ کَمَا بَدَاءَ۔ اسلام ایک اوپری غریبانہ شکل

میں شروع ہوا۔ عنقریب پھر اوپری غریبانہ شکل میں دیکھا جائے گا۔ یہ وہ دور الحادی ہے ہر طرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔ یہ آپ لوگ ہی اس اندھیری رات میں جہاں ہر طرف ظلمت کی آندھیاں چل رہی ہیں چراغ روشن کی طرح دمک رہے ہیں۔
شعر

چراغ را کر ایزد برفروزد
ہر انکس تف زند ریشش بسوزد

جس چراغ کو حق تعالیٰ نے روشن کیا ہے اس پر ظلمت کی باد مخالف ہرگز اثر نہ کرے گی۔ آپ بیگ صاحب کی دیگر ذاکرین خدا کی مخالفت کا قصہ لکھتے ہیں عزیزم یہ لوگ بیگ کے یا آپ کے مخالف نہیں یہ حقیقتاً" دشمن دین ہیں ان کو دین سے خدا تعالیٰ سے دشمنی ہے یہ ملحد بے دین ہیں۔

جس کو قابل خیال کریں آگے چلا دیا کریں ہاں صرف سالک المجذوبی تک آپ کو مستقل اجازت دے دی گئی ہے۔ جب چکڑالہ آؤ گے تو خرقہ اجازت کی سند تحریری بھی دے دی جائے گی اور آپ کو منصب بھی مل چکا ہے۔ جو رب العالمین اور حضور انور ﷺ و مشائخ بالا کی طرف سے مقرر تھا۔ وہ آپ کو مل گیا۔

آپ کا سابقہ معاملہ نہیں اب آپ صاحب مجاز خلیفہ ہیں۔ اور ابدال ہیں۔ پانچ رفقاء جن کو اجازت سے خدا تعالیٰ نے نوازا ہے ان میں آپ بھی ہیں۔

آج کوئٹہ سے مبلغ چار صد روپیہ کرایہ جماعت نے ہوائی جہاز کا ارسال کر دیا ہے۔ مگر رمضان المبارک میں جانا تو محال ہے۔ آج کوئٹہ سے تین چار خطوط موصول ہوئے۔ مولانا عبدالقادر صاحب کی طرف سے بھی۔

بعد عید متصل 74-10-26 کو چکوال تین چار دن اور موہڑہ ایک دن اور دو دن منارہ کا دورہ مقرر ہوا ہے۔ باقی تمام جماعت کو السلام و علیکم آپ کا بڑا کام جو کوئٹہ میں سپرد ہوا یہ کہ مولوی عبدالقادر کو تیار کر آئے تاکہ بعد کام اچھا چلائے۔

(142)

از چکڑالہ

22-12-75 ناچیز اللہ یار خان

بخدمت عزیزم راجہ صوفی محمد یوسف صاحب، السلام علیکم!

440 روپیہ بدست حافظ شریف صاحب کے کل مل گیا ہے۔ وہ آئے تھے۔ عزیزم آپ میرا بھی خیال فرمایا کریں گرانی اور جماعت کی ہر روز بھرمار۔ خرچ تو حد سے گزر چکا ہے۔ آپ نے مدت سے کوئی رقم وعدہ شدہ سے نہیں دی ہے۔ ایک اکرم صاحب ہی ہے۔ جس نے تمام بوجھ سر پر رکھا ہوا ہے۔ عبدالمالک اور افضل خان کو السلام علیکم

(143)

از چکڑالہ

1-3-76

مولانا نذیر احمد مخدوم کے نام حافظ عبدالرزاق صاحب کے خط پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر

"محبان صحابہؓ لاہور نے ہائی کورٹ لاہور میں ایک رٹ درخواست پیش کی ہے کہ کلمہ اسلام میں اضافہ کرنا قانون اور دستور حکومت کے خلاف ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے حضرت کو اور مجھے ایک سوالنامہ بھیجا ہے۔ میں چکڑالہ آ گیا۔ دو دن لگا کر تمام جوابات تیار کئے۔ آج وہ لاہور بھیج رہے ہیں کہ ان کو طبع کرا دیں۔

اس سلسلے میں حضرت کا خیال ہے کہ جب مقدمہ کی پیشی کی تاریخ نکل آئے۔ حضرت خود لاہور تشریف لے جائیں گے۔ اکرم صاحب اور بندہ بھی ہمراہ ہو گا۔ آپ کو اطلاع کر کے بلا لیا جائے گا۔ آپ اس سلسلہ میں پوری تیاری کر

رکھیں۔ وکیل کو دلائل یاد کرائے جائیں گے اور مقدمہ کی تیاری پوری طرح کرانی ہو گی۔ حضرت فرماتے ہیں کہ یہ اسلام کی بنیاد کھوکھلی کرنے کا اقدام ہے اس لئے ایسے وقت خاموش تماشائی بنے رہنا کسی طرح زیبا نہیں۔ کل اللہ تعالیٰ کو اور حضور اکرم ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے۔

اگر آپ نے اس سلسلے میں کوئی بات پوچھنی ہو تو 13 تاریخ کو آپ یہاں آ جائیں اگر اس سے پہلے لاہور جانا پڑا تو آپ کو اطلاع بذریعہ شکیل صاحب بھجوا دی جائے گی۔ 13 کو فوجی افسر آ رہے ہیں آپ بھی آ جائیں۔

شاید آپ کو معلوم نہ ہو۔ شیعوں نے دینیات جو الگ کروائی ہے اس میں کلمہ اسلام "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ و خلیفتہ بلافصل" لکھا ہے۔ اس کے خلاف رٹ درخواست کی گئی ہے۔

آپ نے کتب شیعہ سے مواد تلاش کرنا ہے کہ یہ کلمہ اسلام کا جزو نہیں بنا نہ بن سکتا ہے۔

(144)

از چکڑالہ

29-6-80 ناچیز اللہ یار خان

عزیز القدر جناب کرنل مطلوب حسین صاحب' السلام علیکم!

میں نے ایک خط جناب کو مفصل لکھا ہے درخواست اجراء کے خارج ہونے کا۔ مولوی عبدالرؤف ہر تاریخ پر حاضر ہوتا رہا۔ اب بھی اسی دھندہ کو لگا ہوا ہے۔ دیگر جناب نے میجر علی کے بتانے والا کیس درختوں و سرکنڈا کا کوئی حل نہیں لکھا۔ باقی وقت لے کر آنا۔ "آیدا" عرض ہے گرمی شدید ہے اجتماع ٹھیک تو نہ تھا مسجد کے برانڈے' غسل خانے تمام اکھاڑ دیئے ہیں۔ صحن مسجد میں بالکل جگہ نہیں ہے۔ مٹی' پتھر وغیرہ اینٹیں پڑی ہیں نماز کی جگہ بھی نہیں ہے۔ جس طرح مناسب خیال فرماؤ مگر آپ تو ضروری آنا کہ چکڑالہ رمضان مشکل سے گذارتا ہوں۔ بدن جلتا

ہے اور جلن آگے سے تین حصہ بڑھ چکی ہے۔

فیصل آباد اور گلگت سے روکا گیا کہ فوری سرگودھا آئیں۔ وجہ یہ تھی کہ سلوک کے منازل پورے ہو گئے اس پر انعام کا ملنا' ان کی تکمیل کا سہرا حضرت صاحب کے سر پر تھا ان کی مرضی یہ تھی کہ یہ انعام میرے علاقہ میں ملے نہ کسی دوسرے علاقوں میں۔ مجھے بتایا گیا کہ حجاجات الوہیت تم کو 16 / 15 سال میں طے کرائے گئے۔ امت محمدیہ میں ایک امام حسن بصریؒ نے سوم حجاب کی ابتداء میں وفات پائی۔ باقی نری آگ ہیں اور مصائب کا انبار اور مرضوں کا خزانہ ہیں۔ ان کے طے ہونے کے بعد دائرہ عطاریہ طے ہوا۔ پھر دائرہ قمریہ طے ہوا پھر دائرہ زہیرہ طے ہوا اور پھر دائرہ شمیہ طے ہوا پھر دائرہ زحل طے ہوا۔

دائرہ شمیہ اور دائرہ زحل کی گرمی کا آپ کے بدن پر اثر ہے۔ علاج سے اس وجہ سے فائدہ نہ ہوا۔ اب آگے دائرہ مشتریہ شروع ہوا۔ بتایا گیا کہ اس دائرہ کے طے کرنے کے بعد سلوک انبیاء کا بھی ختم۔ یہ دائرہ انتہا سلوک کی ہے آگے تیز و سخت تجلیات ہیں جن سے انسان جل جاتا ہے۔ دائرہ مشتری میں انسانی اکثر اوصاف سلب ہو جاتے ہیں بتایا یہ گیا کہ اس میں مصائب ہیں۔ اللہ اچھا جانتا ہے۔ پرسوں دائرہ زحل سے نکلنے کے بعد بندہ کو غسل دیا گیا آگے جانے کے لئے۔ پوری سمجھ نہیں آئی۔ جناب عبدالقادر صاحب اور غوث ملتانی رحم اللہ علیہا کی گفتگو یوں تھی کہ جب دائرہ مشتری میں داخل ہو گئے تو کیا اس وقت بھی ہماری طرف توجہ و خیال کرو گے ان کے کلام سے تو پتہ چلتا ہے مخلوق سے لاتوجہی ہو جاتی ہے۔ مگر ثواب تو میل جول میں ہے۔ خدا حافظ

نوٹ: میں منارہ آپ کے ہمراہ جاؤں گا۔ ان دائروں کے طے کرنے کے بعد قدرے آرام ہے مگر روزہ چکڑالہ مشکل ہے۔ روزہ رمضان منارہ میں ہو گا۔ فقط' تمام جماعت کو السلام علیکم

نوٹ: دائرہ قریب عبدیت سے آگے منازل نبوت شروع ہوتے ہیں نہ ولایت نبوت کے ولایت نبوت میں امتی نہیں جا سکتا۔ گو منازل نبوت میں اس طرح

جا سکتا ہے جس طرح کہ کوئی کمی، ماشکی، دھوبی، خاکروب جاتا ہے۔

(145)

اللہ دتہ تمیمی کے نام

از چکڑالہ ناچیز اللہ یار خان

عزیزم السلام و علیکم و رحمتہ اللہ! گرامی نامہ مل کر کاشف حال ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ۔ عزیزم ریل گاڑی کا ٹکٹ اسٹیشن ماسٹر کا کام ہے۔ اس ٹکٹ کی حفاظت مسافر کا کام نہ اسٹیشن ماسٹر کا۔ پیر و مرشد و شیخ استاد کا کام ہے کہ وہ اس راہ پر لگا کر علم تصوف و سلوک جو وصال اللہ کا راستہ ہے عنایت فرمائے۔ آگے اس کی حفاظت کرنا اور ان کاموں اور فعلوں سے بچنا۔ جن سے اس کو نقصان ہوتا ہو۔ مرید و شاگرد کا کام ہے۔ سستی کا علاج دعا ہی سے نہ ہو گا۔ کام کرنے سے ہو گا۔ جب میں اس سستی کو سنتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں۔ تم کو زندگی میں کھانے، پانی پینے، چائے پینے میں تو سستی نہیں ہوتی۔ مگر دین کے کام میں ہر آدمی شکوہ سستی کا کرتا ہے۔ ایک دن تو یہ کہا جاتا کہ روٹی کھانے میں سستی پیدا ہو گئی ہے۔

خدا کے بندو نماز و ذکر میں سستی نہ کرنا۔

دنیا فانی ہے چند دن ہے پھر یہ دنیا بدذات ساتھ بھی نہیں جاتی۔ چند دن موت سے پہلے طلاق دے دیتی ہے اور سوائے اعمال صالحہ کے کوئی چیز ہمراہ نہ ہو گی۔ اس خاکی ٹھیکری پر خوش ہوں اور قوی جو جنت ہے اس کے بدلہ اس ملعون دنیا کی خاطر وہ جواہرات ضائع کر دیں۔ دنیا کے کام کرو مگر یہ کام صرف بدن و جسم تک رہے۔ نہ کہ روح تک جائے جسم دنیاوی ہو۔ روح و باطن روحانی ہوں۔ ظاہر بندوں سے ہو۔ باطن خدا سے ہو۔ خیال کرنا، نماز کی پابندی، ذکر کی پابندی کرنا۔ موت سر پر ہے۔ اب اگر جماعت سے دور ہو گئے تو کیا ہوا۔ عارف صوفی جہاں ہو خدا اس کے ساتھ ہے۔ ایک آپ ہیں دوسرا خدا آپ کے ساتھ ہے۔ والسلام

(146)

بخدمت عزیزم حضرت و مولانا حافظ نذیر احمد صاحب

السلام علیکم! یا علی انت خلیفة بعدی بلا فصل۔ عمدۃ القاری تو بجا رہی کسی کتاب میں کوئی روایت موجود نہیں ہے البتہ فتح الباری 8: 106 مصری میں یوں الفاظ موجود ہیں۔

عَنْ سُلَیْمَانُ اِنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ یُبْعَثْ نَبِیًا اِلَّا بُیِّنَ لَهٗ مَنْ یَلِیْ بَعْدَهٗ فَهَلْ بُیِّنَ لَکَ قَالَ نَعَمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ۔ دوم۔ عَنْ سُلَیْمَانَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ وَصِیُّکَ قَالَ وَصِیِّیْ وَ مَوْضِعُ سِرِّیْ وَ خَلِیْفَتِیْ عَلٰی اَهْلِیْ وَ خَیْرُ مَنْ اَخْلُفُهٗ بَعْدِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ۔ سوم۔ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَفَعَهٗ اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلِیٌّ خَاتَمُ الْاَوْصِیَا' عَنْ اَبِیْ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَفَعَهٗ لِکُلِّ نَبِیٍّ وَصِیٌّ وَ اِنَّ عَلِیًا وَصِیِّیْ وَ وَلَدِیْ۔ اَوْرَدَهَا عُقَیْلِیْ وَ غَیْرُهَا بْنُ الْجَوْزِیْ فِی الْمَوْضُوْعَاتِ اور الْاَلِی الْمَصْنُوْعَةُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْمَوْضُوْعَةِ کی جلد ا ص 326 پر علامہ سیوطی نے عن انس مَرْفُوْعًا اِنَّ اَخِیْ وَ وَزِیْرِیْ وَ فَلِیْفَتِیْ مِنْ بَعْدِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَ خَیْرُ مَنْ اَتْرُکُ بَعْدِیْ یَقْضِیْ دِیْنِیْ اَوْ یُنْجِزُ مَوْعُوْدِیْ مَوْضُوْعٌ رَاوِیْ مطهر قال فی میزان الاعتدال اس میں راوی عبیداللہ بھی ہے قَالَ مَوْضُوْعٌ وَالْمُتَّعَلِّمُ بِهٖ مُطَهَّرٌ فَاِنَّ عُبَیْدَ اللّٰهِ شِیْعِیٌّ۔ اور "آکام المرجان فی احکام جان" ص 48 پر اور ص 49 پر مصری۔ ابن مسعود نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ خلیفہ مقرر کر دیں۔ جواب دیا کس کو؟ عرض کیا ابوبکر کو' آپ ﷺ نے اعراض کیا اسی طرح عمر عثمان کے اعراض کیا قُلْتُ اسْتَخْلِفْ قَالَ مَنْ قُلْتُ اَبُوْبَکْرٍ فَسَکَتَ پھر قَالَ قُلْتُ اسْتَخْلِفْ قَالَ مَنْ قُلْتُ عُمَرُ فَسَکَتَ قَالَ قُلْتُ اسْتَخْلِفْ قَالَ مَنْ قُلْتُ عَلِیٌّ قَالَ اَمَا وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ فِیْ یَدِهٖ لَئِنْ اَطَاعُوْهُ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

اور دوسری روایت اسی آکام المرجان فی احکام جان ص 52 عن ابی

عبداللہ الجدی عن ابن مسعود پھر اسی مضمون کی روایت اول صدیق پھر فاروق عمر بعد حضرت علی قُلْتُ یارَسُوْلَ اللّٰہِ الا تَسْتَخْلِفُ عَلِیًا قَالَ ذَاکَ وَالَّذِیْ لا اِلٰہَ غَیْرُہٗ لَوْ بَایَعْتُمُوْہُ ادخلکُمُ الْجَنَّۃَ اس کا اول راوی یحیی بن یعلی ہے۔

"تھذیب التھذیب" میں جلد 11 ص 304 پر کوفی بعیض الشیعۃ اور دوم راوی ابی عبداللہ جدی۔ میزان الاعتدال جلد 3 ص 367 شیعی بغیض اور تہذیب التہذیب ج 12 ص 148 پر کان شدید التشع

نمبر 10- پہلی روایت میں الدلی المصنوعہ ص 325 عبدالرحمن بن عوف غالی فی التشیع

بہرحال خیال کرنا مسئلہ امامت و خلافت عندا لشیعہ اصول دین سے ہے اور اصول دلائل القطعیہ و قطعی الثبوت اور قطعی دلالت ہوں اپنے مدلول مطابقی پر۔ غیر مدلول جن کے مقابل ان کی مثل کوئی معارض دلیل نہ پائی جائے۔ نص صریح بر آئی یا حدیث متواتر مع اپنی مدلول امامت و خلافت بلا فصل پر قطعی الدلال ہو۔ خلیفہ پر بھی ناشی ہوں اور خلافت بلافصل پیش کریں نص صریح یا حدیث متواتر جو مدلول پر قطعی الدلال ہو۔

ترمذی شریف و نسائی میں۔ اِنَّ عَلِیًّا مِنِّی وَ اَنَا مِنْہُ وَ ھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ بَعْدِیْ قَالَ التِّرْمَذِیْ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ لا نَعْرِفُہٗ اِلَّا مِنْ حَدِیْثِ جَعْفَرَ بْنِ سُلَیْمَانَ۔

میزان الاعتدال ج 1 ص 190 قال ابن عدی جعفر شیعی۔ اور یَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ عَنِ البیہ قَالَ بَعَثَنِیْ اَبِیْ اِلٰی جَعْفَرَ بْنِ سُلَیْمَانَ الضُّبَعِیِّ فَقُلْتُ لَہٗ اِنَّکَ تَسُبُّ اَبَابَکْرٍ وَ عُمَرَ قَالَ اَمَّا السَّبُّ فَلَا وَ لٰکِنَّ البغضُ مَا شئت فَاِذَا ھُوَ رَافِضِیٌّ مِثْلُ الْحِمَا۔

اور یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ مَنْ اَتَا جَعْفَرَ بْنَ سُلَیْمَانَ وَ عَبْدَ الْوَارِثِ فَلَا یُقْرِبَنِیْ وَ کَانَ عَبْدُالْوَارِثِ اینْسَبُ اِلَی الْاِعْتِدَالِ وَ جَعْفَرٌ یُنْسَبُ اِلَی الرَّفْضِ۔ وَقَالَ ابْنِ سَعْدٍ ثِقَۃٌ وَ کَانَ فِیْہِ ضُعْفٌ وَ کَانَ تَشَیُّعٌ۔ اور ایک

راوی اس حدیث کی سند میں اجلح بھی ہے۔ میزان 1 : 37 پر قَالَ اَبُوحَاتِمٍ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ۔ وَقَالَ ابْنُ عَدِیِّ شِیْعِیٌّ وَقَالَ الْجَوْزَجَانُ الْاَجْلَحُ مُفْتَرٍ

اور جامع الدواۃ شیعہ کی 1 : 152 پر کہ جعفر بن سلیمان شیعہ ہے۔

نوٹ خاص

جن جن روایات میں لفظ من بعدی آجائے ان سے نہ گھبرانا۔ مناظرہ مرالی میں اس نے یہ حدیثیں پیش کی تھیں اور سندال میں میں نے جواب دیا تھا کہ حدیث متواتر ہو لفظ من بعدی بلا فصل ہو تو اس نے بعدی سے اخذ کیا تھا۔ میں نے کہا بعدی اتصال کو نہیں چاہتی غور کریں۔ قَالَ تَعَالٰی اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی۔ حضرت موسیٰ کے بعد متصل بلا فصل یوشع بن لون خلیفہ ہوا تھا۔ نہ کہ ملا نبی اسرائیل۔ قَالَ تَعَالٰی یَاتِیْ مِنْ بَعْدِیْ اسْمُہٗ اَحْمَدُ۔ یہ قول حضرت عیسیٰ حضور انور ﷺ کے حق میں ہے چلو مولوی اسماعیل صاحب آپ کو قرآن سے عداوت ہے تو اپنی کتاب درۃ النجفیہ ص 190 طبع مطبوعہ ایران روی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اَخْبَرَنِیْ اِنَّ بَنِیْ اُمَیَّۃَ تَمْلِکُ الْخِلَافَۃَ مِنْ بَعْدِیْ۔ بتاؤ بنو امیہ خلیفہ بلافصل تھے۔

میں نے جو کچھ آپ کو لکھا ہے اس کو کسی کاپی پر ضبط کر لیں ضائع نہ کرنا۔

مفتی صاحب کو جن سے بلا لینا اور محرم کی 9 شام کو چکڑالہ آجانا۔

قاری صاحب 73-1-5 کو چلے گئے۔ سرگودھا آئے تھے آپ جن مفتی غلام صمدانی صاحب کو بلا لیں۔ دو چار دن کے لئے وہ آجائیں گے میرا یہی لفظ ان کو دکھانا۔ تمام جماعت کو السلام علیکم آپ فرضی محرم کی 9 تاریخ کو چکڑالہ آجانا۔

ایک خیال کرنا من کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ کو متواتر کہتا ہے حوالہ مرقاۃ شرح مشکوۃ حافظ عطاء الدین فضل اللہ اربعین میں بھی متواتر کہا اور تفسیر میں سیوطی نے متواتر کہی اللمعات بھی اشارہ ہے علامہ ضیاء الدین نے اس کو کتاب الحادث مسدعدۃ میں متواتر کہا۔ حافظ الدین نے کتاب زین المفتی میں متواتر کہا۔ حافظ نور الدین حلی نے استان العیون میں متواتر کہا۔ حافظ ذھبی نے متواتر کہا۔

میرا جواب۔ چلو میں چند منٹوں کے لئے اس کو متواتر مان لیتا ہوں خوب سنیں قرآن پورا ایک ایک لفظ اس کا متواتر ہے مگر اپنے مدلول پر تمام آیات قرآنی قطعی دلالت نہیں۔ اگر من کنت مولاہ کو متواتر مان لیں تو بتاؤ یہ اپنے مدلول جو امامت و خلافت علی بلا فصل ہے اس پر قطعی الدلالت ہے؟

حدیث کا متواتر ہونا اپنی جگہ اور چیز ہے اس سے خلافت بلا فصل ثابت کرنا اور چیز' بتا اس کے کون سے لفظ سے خلافت بلا فصل ثابت کرتے ہیں۔ خلافت کا اس میں اشارہ بھی نہیں۔ یہ حدیث خود اپنے ثبوت میں محتاج دوسرے دلائل کی ہے کہ مولیٰ کا معنی کیا ہے۔ جو حدیث اپنی ذات میں خود محتاج نہیں ہے اس سے دلیل خلافت پر پیش کرنا۔ مولا بمعنی اولی پھر اولی کو مقید کریں بالتصرف کے پھر تصرف کو مقید کریں کسی قید سے۔ چلو بالفرض لفظ متواتر مان لیں مگر مدلول پر قطعی نہیں۔ لفظ کا متواتر ہو جانا اور چیز۔ اس کا کسی مدعا پر دال ہونا اور چیز ہے۔

☆☆☆